گلشنِ معرفت

پانچ موضوعات پر مشتمل
سوالات و جوابات

قرآن

ائمہ

نہج البلاغہ

صحیفہ سجادیہ

انبیاء

مؤلف

سید رضا امام رضوی قمی ضرغام اترولوی

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گلشن معرفت

تالیف

سید رضا امام رضوی ضرغامؔ

اترولوی

اسد بک ڈپو

قدم گاہ مولا علی حیدرآباد سندھ

فون: 022-2785626

رحمت اللہ بک ایجنسی

کاغذی بازار میٹھادر کراچی ۷۴۰۰۰

فون: 2431577

Presented by www.ziaraat.com

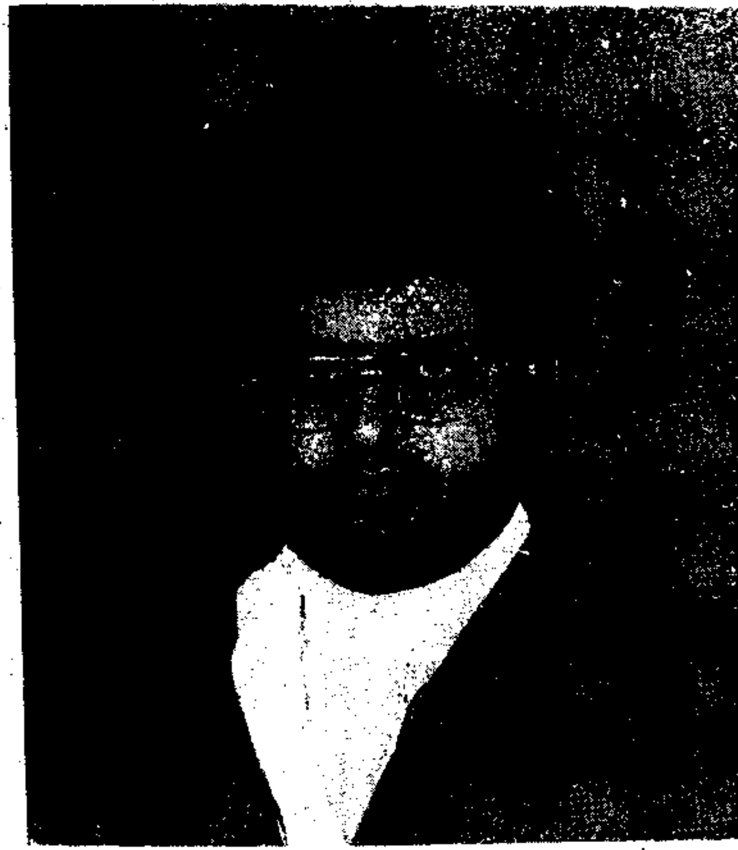

عکس مؤلف سید رضا امام رضوی
ضرغامؔ اترولوی

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

پانچ موضوعات پر مشتمل
اس کتاب کو
میں
پنجتن پاک علیہم السلام
بالاخص
عالمہ غیر معلّمہ حضرت زینب علیہا سلام
و
پرچم دار حسینی حضرت عباس علیہ السلام
کی بارگاہ عالیہ میں
ھدیہ پیش کرتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

موضوع		صفحہ
انتساب		۳
فہرست		۴
تقریظ	حضرت آیۃ اللہ احمد عابدی دام ظلہ	۵
تقریظ	حضرت علامہ سید محمد شاکر نقوی	۷
پیشگفتار	حجۃ الاسلام سید مراد رضا رضوی	۹
عرض مؤلف		۱۱
قرآن مجید		۱۵
سوالات وجوابات		۱۷
نہج البلاغہ		۴۱
سوالات وجوابات		۴۳
صحیفہ سجادیہ		۶۳
سوالات وجوابات		۶۷
انبیاءؑ		۷۸
سوالات وجوابات		۸۱
ائمہؑ		۱۰۹
سوالات وجوابات		۱۱۲

Presented by www.ziaraat.com

تقریظ

حضرت آیۃ اللہ احمد عابدی دام ظلہ

استاد حوزہ علمیہ، قم، ایران

عصر غیبت میں علماء دین کا سب سے اہم وظیفہ حفظ و تبلیغ دین ہے، یہ وظیفہ تین مرحلوں میں انجام پاتا ہے۔ (الف) دینی امور کی توضیح و تبیین۔ (ب) مباحث و مسائل دینی کا ادلیہ عقلی و نقلی سے اثبات کرنا۔ (ج) شبہات و اشکالات کے جوابات۔ ہزاروں کتابیں کہ جو ان علماء کی علمی میراث ہیں، اسی وظیفہ کی انجام دھی کے لئے لباس تحریر میں مزین ہوئی ہیں۔ یہ کتابیں مختلف روشوں کی پیروی کرتی ہیں۔ ان ہی روشوں میں سے ایک روش سوال و جواب ہے اور یہ روش روایات میں بھی موجود ہیں۔ مثلاً بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کسی چیز کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا اور جب لوگوں نے اس کے جواب کے عاجزی کا اظہار کیا تو خود آنحضرتؐ نے اس کا جواب بیان فرمایا۔ اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ تمام معصومین علیہم السلام عالم علم غیب تھے اور انھیں لوگوں سے سوال کرنے کی کوئی ضرورت نہ تھی ہم اس بات کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ان بزرگوں کا ھدف یہ تھا کہ لوگ اس نکتۂ تربیتی سے استفادہ کریں کہ شروع میں کوئی شئے مورد سوال قرار پاتی ہے، پھر اس کا جواب دیا جاتا ہے تو وہ بہتر طور پر مخاطب کے ذہن نشین ہوتی ہے اور پھر

Presented by www.ziaraat.com

دوبارہ فراموش نہیں ہوتی کیوں کہ سوال باعث ہوتا کہ مخاطب اپنی تمامتر توجہات کو مطلب مذکور پر مرکوز کردے اور اچھی طرح اسے سمجھے۔

کتاب مفید، گرانقدر و سوز مند "گلشن معرفت" از حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای سید رضا امام رضوی ضرغام اترولوی دام عزہ۔ اسی روش کی پیروی کرتی ہے۔ انھوں نے مختلف سوالات کے ضمن میں متنوع اور قیمتی مطالب کو مختصر جملوں میں قارئین کے سامنے پیش کیا ہے۔ چونکہ اس کتاب کے موضوعات مختلف ہیں اس لئے کتاب جذاب اور قابل مطالعہ ہو گئی ہے۔ یہ کتاب انسان کو "قرآن کریم" کہ جو کتاب ادب الٰہی و تعلیم تربیت آسمانی ہے، سے آشنا کرتی ہے۔ تو دوسری طرف ثقلین کی طرف بھی متوجہ ہے اور خطب توحیدی و عرشی "نہج البلاغہ" نیز قرآن صاعد یعنی "صحیفۂ سجادیہ" کو بھی قارئین سے روشناس کراتی ہے۔ انسان کامل کہ جو غیب و شہادت کے درمیان اور حلقۂ واسطہ بین خلق و خدا یعنی انبیاء علیہم الاسلام نیز دیگر قابل مطالعہ موضوعات پر یہ کتاب مشتمل ہے۔

تمام اردو زبان سے آشنا متدین جوانوں اور دوستداران اہلبیت علیہم السلام کو اس کتاب کے مطالعہ کی دعوت دیتا ہوں اور مؤلف محترم کی توفیق بیشتر کے لئے خدائے بزرگ سے دعا کرتا ہوں۔

والسلام

احمد عابدی

۲۶/۳/۷۹ ۱۳ ش ھ حوزۂ علمیہ قم المقدس، ایران

Presented by www.ziaraat.com

تقریظ

محقق عصر علامہ مولانا سید محمد شاکر نقوی صاحب قبلہ وکعبہ دام عزہ الشریف

پروفیسر جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ

میں نے آج تک اپنی عمر کے کسی لمحہ اپنے کو کسی لائق بہتر نہ سمجھا اور نہ ہوں۔ ایسی صورت میں تقریظ کی ذمہ داری قبول کر لینا کھلے ہوئے تضاد کا عمل مظاہرہ قرار پاتا ہے۔ خصوصاً جبکہ کسی اہم شخصیت کی اہم علمی ریاضت پر اظہار خیال کیا جائے اسکے علاوہ یہ کہ میں عراق وایران کے علمی انتسابات سے قطعاً محروم اور وہاں کے اصطلاحی رموز واشارات سے مطلقاً ناواقف ہوں، اسلئے بھی میرا بطور تقریظ قلم اٹھانا جسارت ہی جسارت ہے۔ لہذا صرف خاطر شکنی سے ڈرتے ہوئے امتثال امر کر رہا ہوں۔ زیر نظر کتاب "گلشن معرفت" جن گرانقدر مطالب پر مشتمل ہے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید رضا امام صاحب قبلہ مجتہد اترولوی کی ذات گرامی خود اسکی صحت وافادیت کی مثبت علامت ہے امر واقعی ہے کہ جناب موصوف نے معلومات کی فراہمی کا جو رخ اختیار فرمایا ہے، صرف جاذب نظر ہی نہیں بلکہ دعوت مطالعہ کے ساتھ دعوت فکر ونظر بھی دیتا ہے۔ چنانچہ کسی موضوع کے متعلق ذھن جس قدر ممکنہ سوالات قائم کر سکتا ہے لائق

Presented by www.ziaraat.com

احترام مصنف نے ان تمام سوالات کے جوابات فراہم کر دیئے ہیں، جنکے لئے قطعی لائق احترام اور مبارکباد ہیں۔

جس حد تک ناچیز کو دیکھنے کا اتفاق ہوا بلا مبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ اتنا سہل اور مفید قیمتی ذخیرہ نظر سے نہیں گزرا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ جناب محترم کو طول عمر عطا فرمائے اور مزید تبلیغی مواقع عنایت کرے، نیز صاحبان ایمان کو استفادہ کی توفیقات سے نوازے۔(آمین)

خادم الطلباء

سید محمد شاکر عفی عنہ

۱۶۔ مئی ۲۰۰۰ء

Presented by www.ziaraat.com

بسمہ تعالیٰ

پیشگفتار

از

حجۃ الاسلام مولانا سید مراد رضا رضوی صاحب قبلہ

خداوند عالم نے اپنی قدرت کاملہ کا مظہر انسان کو قرار دیا اور اس کی خلقت پر خود کو قابل مبارکباد شمار کیا ہے۔ اس عظیم مخلوق کے سامنے سب کو سجدہ ریز کر دیا اور اس کی جبین نیاز کو خود سے مخصوص کر دیا۔ اس کے لئے کمالات کی راہیں واضح کر دیں اور بتادیا کہ اگر ان راہوں پر گامزن رہو گے تو کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

لیکن افسوس کہ انسان نے اپنی اس قوت ارادی و اختیاری سے ناجائز فائدہ حاصل کیا وہ کہ جس کی تخلیق احسن تقویم میں ہوئی تھی وہ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے اسفل السافلین کا مصداق بن کر جانوروں سے بھی بدتر ہو گیا۔ اسکے باوجود انبیاءؑ و اوصیاءؑ نے اپنی حجتیں تمام کر دیں اور حمد اللہ انکی محنتیں بار آور بھی ثابت ہوئیں اور انھیں انبیاءؑ و اوصیاءؑ کی ذمہ داری آج علماء کے کاندھوں پر ہے۔ اس پر فتن دور میں جبکہ ہر چہار جانب سے اسلام حقیقی کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، علماء کرام کی ذمہ داری ہے کہ ان تبلیغات سوء کا جواب دیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے علماء قدیم نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی و احسن انجام دیا۔ حفظ کیان تشیع کی خاطر انھوں نے کتابیں، مقالے، مضامین تحریر فرمائے۔ لیکن اس دور میں کہ جب ہمیں کتابیں پڑھنے کی فرصت نہیں ہے اور دشمن نے ہماری کمزوری محسوس کر کے اب کتابوں کی جگہ تمام خرافات کو چند صفحات میں بطور سوال و جواب مختلف عناوین کے تحت پیش کر دیا تاکہ نوجوانوں کی فکروں کو مخدوش کیا جا سکے۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ مطالب کو بطور خلاصہ سوال و جواب کی صورت میں پیش کرنا ایک ایسا فن ہے کہ جسے نسل جوان بے حد پسند کرتی ہے۔ اسکا واضح ثبوت بازاروں میں وہ کتابیں ہیں جو کبھی گیس پیپر، کبھی معلومات عامہ، تو کبھی جنرل نالج کے نام سے نوجوانوں کے ہاتھوں میں دیکھی جاتی ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جتنا سوال و جواب میں

Presented by www.ziaraat.com

ارتکاز ذہنی ہوتا ہے اتنا مفصل بحوث میں ارتکاز نہیں ہوتا۔

لہٰذا اس دور کی ایک اہم ضرورت یہ بھی ہے کہ اہم عقائد اسلامی کا خلاصہ کر کے انکو بطور سوال وجواب پیش کریں تاکہ نسل جوان اس سے استفادہ کر سکے اور اس کے ذریعہ مسابقات علمی بر قرار کئے جائیں، انعامات تقسیم ہوں تاکہ ہماری نسل آئندہ کے لئے توشہ فراہم کر سکے۔ دور جدید کی اس اہم ضرورت کو برادر عزیز وار جمند حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید رضا امام رضوی ضرغام اترولوی دام مجدہ نے محسوس کیا اور اپنا قیمتی وقت اس پر صرف فرمایا۔ جو حمد اللہ "گلشن معرفت" کی شکل میں آپ کے سامنے موجود ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسمیں قرآن۔ اخ القرآن (نہج البلاغہ) اخت القرآن (صحیفۂ سجادیہ) کی عمومی وکلی شناخت سوال وجواب سے کرائی گئی ہے تاکہ ہم اپنی اس عظیم میراث سے واقف ہو جائیں کہ جو غیروں کو مبہوت کئے ہے۔ علاوہ ازایں انبیاء علیہم السلام کی سلسلے میں بھی کلی بحثیں موجود ہیں۔ اور بالاخص منبع وجود باعثِ بقاء کائنات ھست بود۔ ائمہ علیہم السلام کی حیات طیبہ کو بھی پیش کیا گیا ہے تاکہ ہماری نسل ان سے آگاہ ہو جائے۔ یقیناً ان پانچ موضوعات پر دقت نظر کے ساتھ کام بہت مشکل ہے، لیکن موصوف نے اپنی تمام مصروفیات کے باوجود زکوۃ علم کے عنوان سے اسے تالیف فرما کر معرفت کا ایک نیا باب کھولا ہے۔ بلاشبہ اس امر میں وہ لائق تحسین ہیں۔ ان پانچ موضوعات میں تقریباً ۶۴۹ سوال وجواب موجود ہیں۔ میں نے اس کتاب کا بغور مطالعہ کیا ہے۔ بے شک اسمیں کافی عرق ریزی کی گئی ہے۔ اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے دیکھنا یہ ہے کہ ہماری نسل جوان اس سے کتنا استفادہ کرتی ہے۔

خداوند عالم سے دست بدعا ہوں کہ برادر عزیز جناب سید رضا امام صاحب قبلہ کی توفیق میں اضافہ فرمائے، نیز اس "گلشن معرفت" کو عوام الناس بالخصوص نوجوانوں کے لئے مشعل راہ قرار دے۔ (آمین)

والسلام

العبد

سید مراد رضا رضوی

حوزہ علمیہ قم۔ ایران

۲۱ ج ۲ / ۱۴۲۰ھ

Presented by www.ziaraat.com

بسمہ تعالیٰ

عرض مؤلف

انسان از وقت تخلیق آج تک سعادت و کمالات کا خواہاں رہا ہے اور اسے فطرتاً فضائل (یعنی اچھائیوں) سے انس اور رزائل (یعنی برائیوں) سے نفرت رہی ہے۔ یہ کمالات کا حصول فقط مسلمانوں سے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر نوع بشر کی خواہش ہے، خواہ وہ اپنے دین کے احکامات کی پیروی کرتا ہو یا نہ کرتا ہو اور وہ کسی بھی مذہب و ملت کا پیرو ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ انسان کی عقل ہمیشہ کمالات کو قبول کرتی ہے اور برائیوں سے اجتناب کا حکم دیتی ہے۔ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ہر مذہب و ملت کے ماننے والوں کا عقیدہ ہے کہ اپنے دین کی مخصوص کتاب یا احکامات اور اپنے رہبر و رہنما کے اقوال اور انکی سیرت کی پیروی کرنے سے کمالات حاصل ہوتے ہیں اور انھیں مذکورہ چیزوں پر قیامت کی جزا و سزا منحصر ہے۔

لہٰذا اب جو شخص ان تمام چیزوں کو اپنے دامن زندگی میں محفوظ کر لے گا وہ مستحق جزا ہوگا اور جو ان احکامات سے روگردانی کرے گا، وہ مستحق سزا و عذاب ہوگا۔ بعینہ اسی طرح فرقہ شیعہ اثنا عشری بھی اپنی سعادت

Presented by www.ziaraat.com

وکمالات کو قرآن مجید، انبیاءؑ وائمہؑ کے اقوال اور انکی زندگی کو اپنے لئے نمونۂ عمل بنانے میں جانتا ہے۔

ہر زمانے میں ہر چند مختلف طریقوں کی مشکلات لوگوں کے دامن گیر رہیں کہ انھیں تلاوت قرآن وحقائق اسلام کی آشنائی سے روک دیں اور انھیں دین سے اس درجہ بد ظن کردیں کہ کوئی مسلمان دینی کتاب کا مطالعہ بھی نہ کرے۔ مگر ان تمام باتوں کے باوجود ہر دور میں ہر حقیقی مسلمان نے کتابوں کے مطالعہ کو اپنا دینی فرض سمجھتے ہوئے انجام دیا۔ اور باطل کے منصوبوں پر پانی پھیر دیا۔ کیونکہ اس مذہب کا سرمایۂ کل کتابوں کے بطون میں موجود ہے۔ جسے بغیر مطالعہ حاصل کرنا محال ونا ممکن ہے۔ چنانچہ ہمیں اپنے دین واحکام، انبیاءؑ وائمہؑ کی معرفت وشناخت اور سعادت وکمالات دینوی واخروی کے حصول کے لئے مختلف خصوصاً دین کی اساسی کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ مگر آج کے مصروف دور میں یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ لوگ اپنی شخصی زندگی میں اتنا زیادہ مصروف ہیں کہ کتابوں کا مطالعہ تو دور بلکہ انھیں کتابوں کے بارے میں لحہ بھر فکر کرنے کی بھی فرصت نہیں ہے۔ جبکہ ہمارے درمیان قرآن مجید کی تلاوت کم وبیش ہوا کرتی ہے۔ مگر فرقۂ شیعہ اثنا عشری کی دوگراں بہا کتابیں ایسی ہیں، جنھوں نے ساری دنیائے علم ومعرفت میں تلاطم برپا کردیا۔ اور اپنی حقانیت و محکمیت کا قصیدہ پڑھوا لیا ہے۔ اور ان کتابوں کی قیامت خیز شہرت پر مصر کے بعض پروفیسر اور امریکہ کے بعض مؤلفین ومحققین نے ان کتابوں

Presented by www.ziaraat.com

پر تحقیق کر کے اپنی پوری محنت و مشقت کا لب لباب دو عبارت میں بیان کردیا ہے۔

مصر کے پروفیسر کا کہنا ہے کہ

"اس 'صحیفۂ سجادیہ' جیسی کتاب اس دنیائے مادی میں یا تو نہیں ہے اور اگر ہے تو بہت کم ہے۔"

اور امریکہ کے محقق کا کہنا ہے کہ

"یا تو قرآن علیؑ کی تحریر ہے یا نہج البلاغہ اللہ کا کلام ہے۔"

لیکن افسوس کہ یہ گراں قیمت سرمایہ جس فرقہ کی میراث ہے، انھیں افراد کو اسکی حقیقی شناخت نہیں ہے۔ کیونکہ ہم کتاب نہج البلاغہ و صحیفۂ سجادیہ کو اپنا قدیمی سرمایہ سمجھتے رہے اور ہم نے انکے مطالعہ کی زحمت گوارا نہ کی۔ اگر اسی طرح کتابوں سے (جن کتابوں میں توحید سے لیکر قیامت تک کے تمام عالم مادی و معنوی اور اسلامی حقائق و دقائق کے چھوٹے بڑے رموز و اسرار پنہاں ہیں) دوری اختیار کی گئی تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ آنے والی نسلیں رفتہ رفتہ اپنے دین و مذہب، کتاب و احکام، انبیاءؑ و ائمہؑ سے کوسوں دور ہو جائے گی۔ جسکی بازگشت کافی مشکل ہو گی۔

لہٰذا اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں اپنی زندگی کی مصروفیت کو بھی مد نظر رکھنا ہے اور مذہب و ملت کو بھی ساتھ لے کر چلنا ہے۔ اس لئے حقیر نے ان تمام امور کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے پانچ حقیقی معارف اسلامی کی مفصل بحثوں کو چند سوالات و جوابات کی صورت میں بنام

Presented by www.ziaraat.com

"گلشن معرفت" مرتب کیا ہے اور وہ پانچ موضوعات یہ ہیں "قرآن، نہج البلاغہ، صحیفۂ سجادیہ، انبیاءؑ، ائمہؑ"۔ اس کتاب 'گلشن معرفت' کی تالیف وترتیب میں جو کتابیں مورد استفادہ قرار پائی ہیں، علماء کے نزدیک معتبر ہیں۔

آخر میں اگر چند افراد کا شکریہ ادا نہ کیا جائے تو شاید محسن کش شمار ہوں گا۔ لہٰذا سب سے پہلے میں اپنے والدین کا تہ دل سے ممنون و مشکور ہوں، جنھوں نے ایسی تربیت فرمائی کہ آج قوم کے لئے کچھ کرنے کا اہل ہو گیا، اور اسکے بعد میں اپنے استاد العلام حضرت علامہ سید محمد شاکر نقوی صاحب قبلہ وکعبہ کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے ہمیشہ میری کمک فرمائی اور آخر میں، میں جناب مولانا سید علی عباس طباطبائی صاحب کا بھی مشکور ہوں، جنھوں نے اس کتاب کو شائع فرما کر یقیناً قوم کی خدمت انجام دی ہے۔ میں تمام مؤمنین خصوصاً نوجوانوں سے التماس کرتا ہوں کہ اس کتاب "گلشن معرفت" کا باغور مطالعہ کریں اور حقائق اسلامی سے بہرہ مند ہوں اور میرے والدین کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

والسلام

خادم الشریعۃ المطہرہ

الحقیر سید رضا امام رضوی قمی

ضرغام اترولوی

۸/اکتوبر ۱۹۹۹ء — حوزہ علمیہ قم المقدسہ، ایران

Presented by www.ziaraat.com

بسمہ تعالیٰ

قرآن مجید

ذات واجب الوجود نے اپنی کتاب بے عیب کے ابتداء سخن میں "لاریب فیہ" کی مہر لگا کر اسے مہر شک وشبے سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کردیا۔ اور اسی طرح وسط قرآن میں "انا لہ لحافظون" کی امضاء فرما کر اسے تا روز قیامت ہر کمی وزیادتی سے محفوظ کردیا۔

لہذا کسی مسلمان ومومن کو یہ حق نہیں کہ وہ قرآن میں شک وتردید کرے اور کمی وزیادتی تلاش کرے۔ قرآن مجید وہ عظیم سمندر ہے جسکی آخری سطح کا علم سوائے خداوند عالم ومعصومینؑ کے کسی اور کو نہیں ہے۔ یہ بشر ساز کتاب جہالت کے اندھیرے میں نور ھدایت بن کر قلب نازنین پیغمبر اسلامؐ پر نازل ہوئی۔

جس جگہ جہالت اپنے عروج پر تھی اور لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا باعث فخر سمجھتے تھے، ایسے جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں خداوند عالم نے نور کی شمع روشن کر کے بشکل محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو انکے درمیان مبعوث فرمایا تاکہ انکا تزکیہ نفس ہو سکے اور انھیں قرآن مجید عطا فرمایا تاکہ انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دی جائے اور لوگ اسکے ذریعے اپنی زندگی بنحو احسن گزار سکیں۔ جس خطے میں علم وادب کا ہی چرچا تھا

Presented by www.ziaraat.com

اور لوگ سب سے اپنی فصاحت وبلاغت کا لوہا منوالیا کرتے تھے، اسی خطے میں اس کتاب کی (۴) چار آیتوں نے ایسا حیرت انگیز معجزہ کر دکھایا کہ بڑے ادیب و شعراء عرب نے اپنی زبانوں پر سکوت کے تالے لگائے اور اپنے اپنے قلم توڑ کر رکھ دیے اور اس کتاب کی فصاحت وبلاغت کے آگے سر بہ سجود ہو گئے اور وہی لوگ جو کہتے تھے کہ یہ محمدؐ کا کلام ہے، اب یہ کہتے ہوئے نظر آنے لگے کہ یہ کلام بشر نہیں بلکہ کلام مافوق بشر ہے۔ یہ ہی وہ کتاب ہے، جس نے ہر انسان کو آزاد و اختیارانہ زندگی گزارنے کا بہترین شیوا بتایا اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتایا کہ حلال و حرام کیا ہے؟ اچھا و برا کیا ہے؟ احکام و شریعت کیا ہے؟ ادب اخلاق کیا ہے؟ حسن خلق و صلہ رحم کیا ہے؟ اس کتاب میں انبیاءؑ کے واقعات اس لئے بیان نہیں کیے گئے ہیں کہ لوگ اسے پڑھیں اور فراموش کر دیں۔ بلکہ ہمیں ان واقعات سے درس حاصل کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہم خداوند عالم کی بارگاہ میں سرخرو ہو سکیں، اور اس کمال حقیقی تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن مجید میں تدبّر کریں، لیکن دنیا کی سرگرمیوں نے ہمیں اتنا سست کر دیا ہے کہ تدبر در قرآن تو در کنار تلاوت قرآن کا بھی ہمیں موقع فراہم نہیں ہوتا۔

لہٰذا قوم بالخصوص نوجوانوں میں اسی جذبہ کو جگانے کے لئے قرآن مجید کی بعض عمومی اور کلی باتوں کو سوال وجواب کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ یہ امر موجب رضائے الٰہی ہوگا۔

مؤلف

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موضوع۔ قرآن مجید

س ۱ :- قرآن مجید کو "قرآن" کیوں کہتے ہیں ؟

ج :- قرآن مجید کو قرآن اس لئے کہتے ہیں کہ قرآن مادۂ قرأ سے لیا گیا ہے بس اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن پیغمبر اسلامؐ پر جبرئیل کے ذریعے پڑھا گیا۔(اور بھی متعدد وجہ ہیں)

س ۲ :- قرآن مجید کب اور کس جگہ نازل ہوا ؟

ج :- قرآن "شب قدر میں قلب پیغمبر اسلامؐ پر نازل ہوا۔"

س ۳ :- قرآن مجید میں کتنے پارے کتنے، سورے اور کتنی آیتیں ہیں ؟

ج :- ۳۰ پارے، ۱۱۴ سورے، اور آیتوں کے سلسلے میں دو نظریہ ہیں۔ بصریین۔ ۶۲۱۶۔ کوفیین ۶۲۳۶ آیات کے قائل ہیں۔

س ۴ :- قرآن مجید میں لفظ "اللہ" کتنی بار استعمال ہوا ہے ؟

ج :- ۲۲۰۵ مرتبہ۔

س ۵ :- قرآن مجید کے اور کون کون سے نام ہیں ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "کتاب۔ قرآن۔ فرقان۔ ذکر۔" وغیرہ۔

س۶ :- قرآن مجید کا سب سے پہلا حرف کیا ہے ؟

ج :- حرف "ب"۔

س۷ :- قرآن مجید کی پہلی آیت کون سی ہے ؟

ج :- "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم"۔

س۸ :- قرآن مجید کی وہ آیت جو سب سے پہلے پیغمبر اسلامؐ پر نازل ہوئی ؟

ج :- "اِقرا باسم ربّك الذی خلق . خلق الانسانَ من علَقٍ"۔

س۹ :- قرآن مجید کی پہلی آیت پیغمبر اسلامؐ پر کس مقام پر نازل ہوئی ؟

ج :- "غار حرا" میں۔

س۱۰ :- قرآن مجید کی وہ آیت جو جنگ وقتال کے لئے نازل ہوئی کیا ہے ؟

ج :- سورہ حج آیت نمبر ۳۹۔ "اذن للذین یقتلون بانهم ظلموا وان اللہ علٰی نصرهم .الخ"

س۱۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جو ظہور حضرت مہدیؑ کے وقت پڑھی جائے گی ؟

ج :- سورہ ہود آیت نمبر ۸۶ "بقیت اللہ خیر لکم ان کنتم مومنین."

س۱۲ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ "ابلیس" آیا ہے ؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۳۴ "واذ قلنا للملٰئکة اسجدوا لاٰدم فسجدوا الا ابلیس"۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۳ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ "شیطان" موجود ہے؟

ج :- سورۂ بقرہ آیت نمبر ۳۶۔ "فاز لهما الشیطن عنهافاخرجهما مما کانا فیه..... الخ".

س ۱۴ :- قرآن مجید کے سب سے بڑے سورہ کا کیانام ہے؟

ج :- سورہ بقرہ۔

س ۱۵ :- قرآن مجید کے سب سے چھوٹے سورہ کا کیانام ہے؟

ج :- سورہ کوثر۔

س ۱۶ :- قرآن مجید میں کتنے انبیاءؑ کا نام موجود ہے؟

ج :- تقریباً "۲۸۔ انبیاءؑ"۔

س ۱۷ :- قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت کس سورہ میں ہے؟

ج :- سورہ بقرہ میں آیت نمبر ۲۸۲۔

س ۱۸ :- قرآن مجید کی سب سے چھوٹی آیت کس سورہ میں ہے اور کیا ہے؟

ج :- سورۂ رحمٰن آیت نمبر ۶۴ "مدهامّتٰن"

س ۱۹ :- قرآن مجید میں کتنے طرح کے پھلوں کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- انگور، انار، زیتون، انجیر، کھجور۔ وغیرہ۔

س ۲۰ :- قرآن مجید کس آیت پر تمام ہوتا ہے؟

ج :- سورۂ الناس "من الجنة والناس".

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۱ :- قرآن مجید میں پیاز کا ذکر کس سورہ اور کس آیت میں ہے ؟

ج :- سورۂ بقرہ آیت نمبر ۶۱۔

س ۲۲ :- قرآن مجید کو مکر و فریب کے عنوان سے نیزے پر چڑھانے والا کون تھا؟

ج :- "عمرو بن عاص"۔

س ۲۳ :- قرآن مجید پر نقطہ اور اعراب لگانے والے کا کیا نام تھا؟

ج :- "ابو الاسود دوئلی حضرت علی علیہ السلام کے صحابی"۔

س ۲۴ :- قرآن مجید کو سب سے پہلے جمع کرنے والے کا نام کیا ہے ؟

ج :- "حضرت علی بن ابی طالبؑ"۔

س ۲۵ :- قرآن مجید کے فضائل کے سلسلے میں کتاب لکھنے والے کا کیا نام ہے ؟

ج :- "ابی بن کعب"۔

س ۲۶ :- قرآن مجید کی آخری آیت پیغمبر اسلامؐ پر کب اور کہاں نازل ہوئی؟

ج :- "آخری حج کے موقع پر مقام غدیر خم میں"۔

س ۲۷ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس میں " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "نہیں ہے ؟

ج :- سورۂ توبہ۔

س ۲۸ :- قرآن مجید میں " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "کتنی بار تکرار ہوا

Presented by www.ziaraat.com

ہے؟

ج :- ۱۱۴مرتبہ۔

س۲۹ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس میں " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" ۲ربار تکرار ہوا ہے؟

ج :- سورۂ نحل۔

س۳۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں چند انبیاءؑ کا نام ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- سورۂ آل عمران آیت نمبر ۸۴۔ "قل امنّا باللہ ومانزل علینا ومانزل علٰی ابرٰھیم واسمٰعیل واسحٰق ویعقوب والاسباط وماوتی موسٰی وعیسٰی......الخ"

س۳۱ :- قرآن مجید کی کس آیت سے ولایت مولا علیؑ ثابت ہوتی ہے؟

ج :- سورۂ مائدہ آیت نمبر ۵۵ "انماولیکم اللہ ورسولہ والذین امنوا الذین یقیمون الصلٰوۃ......الخ"

س۳۲ :- قرآن مجید کی کس آیت سے طہارت اہلبیتؑ کا اثبات ہوتا ہے؟

ج :- سورۂ احزاب آیت نمبر ۳۳ "انّما یریداللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراً"

س۳۳ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس کے ورد کرنے سے حضرت یونسؑ کو مچھلی کے شکم سے رہائی نصیب ہوئی؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- سورۂ انبیاء آیت نمبر ۸۷۔ " لا اله الا انت سبحٰنك انی كنت من الظلمین "

س ۳۴ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس کے نماز میں نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے ؟

ج :- سورۂ حمد۔

س ۳۵ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جسے نماز میں دوبار پڑھنا مکروہ نہیں ہے ؟

ج :- سورۂ توحید "قل هو الله احد ......الخ"

س ۳۶ :- قرآن مجید کے وہ کون دو سورے ہیں جن کو ملا کر ایک سورہ بنتا ہے ؟

ج :- سورۂ فیل "الم تر كيف ......الخ ۔ سورۂ قریش "لايلف قريش......الخ"

س ۳۷ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جسے ۳/ مرتبہ پڑھنے سے ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے ؟

ج :- سورۂ توحید۔

س ۳۸ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں چوری کی حد (سزا) بیان کی گئی ہے ؟

ج :- سورۂ مائدہ آیت نمبر ۳۸۔ "والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاءً بما كسبا نكالا من الله و الله عزيز حكيم ."

Presented by www.ziaraat.com

س ۳۹ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جو خانہ کعبہ میں بطور دلیل لگایا گیا تاکہ سب کو معلوم ہو جائے یہ قرآن کلام اللہ ہے؟

ج :- سورہ کوثر۔

س ۴۰ :- قرآن کا وہ کون سا سورہ ہے جو کل کا کل شانِ اہلبیت اطہار میں نازل ہوا؟

ج :- سورہ ھل اتی۔

س ۴۱ :- قرآن مجید کے کس سورے میں ایک آیت کی اکتیس مرتبہ تکرار ہوئی ہے ؟

ج :- سورہ رحمٰن میں آیت " فبای آلاء ربکما تکذبٰن "

س ۴۲ :- قرآن مجید کا وہ کون سا سورہ ہے جس کی ہر آیت میں اسم "اللہ" آیا ہے؟

ج :- سورہ مجادلہ۔

س ۴۳ :- قرآن مجید کی عظیم ترین آیت کیا ہے ؟

ج :- " بسم اللہ الرحمٰن الرحیم "

س ۴۴ :- قرآن مجید میں کتنے نقطے ہیں؟

ج :- "۱۰۱۵۰۳۰"

س ۴۵ :- قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں ؟

ج :- "۱۰۰۰"

س ۴۶ :- قرآن مجید میں کتنے تشدید ہیں ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "۱۹۲۵۳"

س ۴۷ :- قرآن مجید میں لفظ قرآن کتنی بار استعمال ہوا ہے ؟

ج :- "۱۷۰" مرتبہ۔

س ۴۸ :- قرآن مجید میں کتنے حرف ہیں ؟

ج :- "۳۲۳۶۷۱"

س ۴۹ :- قرآن مجید میں ضمہ (پیش) فتحہ (زبر) کسرہ (زیر) کتنی تعداد میں استعمال ہوا ہے ؟

ج :- "ضمہ ۴۸۰۸۔ فتحہ ۹۳۲۴۳۔ کسرہ ۳۹۵۸۶۰۔"

س ۵۰ :- قرآن مجید میں سب سے زیادہ کون حرف استعمال ہوا ہے ؟

ج :- "الف۔"

س ۵۱ :- قرآن مجید میں سب سے کم استعمال ہونے والا حرف کیا ہے ؟

ج :- "ظاء۔"

س ۵۲ :- قرآن مجید کی نظر میں بہترین شب کون سی شب ہے ؟

ج :- "شب قدر۔"

س ۵۳ :- قرآن مجید میں بہترین مہینہ کس مہینے کو کہا گیا ہے ؟

ج :- "ماہ رمضان۔"

س ۵۴ :- قرآن مجید کے کس سورہ کو امّ الکتاب کے نام سے یاد کیا جاتا ہے ؟

ج :- "سورہ حمد۔"

Presented by www.ziaraat.com

س ۵۵ :- قرآن مجید کے وہ پانچ سورے کون ہیں جو "الحمداللہ" سے شروع ہوتے ہیں ؟

ج :- "۱۔حمد، ۲۔انعام، ۳۔کھف، ۴۔سبا، ۵۔فاطر۔"

س ۵۶ :- قرآن مجید کے کتنے سورے "انا" سے شروع ہوتے ہیں ؟

ج :- "۱۔فتح، ۲۔نوح، ۳۔قدر، ۴۔کوثر۔"

س ۵۷ :- قرآن مجید کا کون سورہ۔ سورہ امام حسینؑ کے نام سے معروف ہے ؟

ج :- "سورۂ فجر۔"

س ۵۸ :- قرآن مجید کے کتنے سورے مکّی اور کتنے مدنی ہیں ؟

ج :- "۸۶ مکی اور ۲۸ مدنی" ہیں۔

س ۵۹ :- قرآن مجید کے کس سورہ کو قلب قرآن کہتے ہیں ؟

ج :- "سورۂ یٰس۔"

س ۶۰ :- قرآن مجید کا وہ کون سورہ ہے جس میں لفظ "اللہ" پانچ بار آیا ہے ؟

ج :- "سورۂ حج۔"

س ۶۱ :- قرآن مجید کے کس سورہ میں فقط دو "م" استعمال ہوئی ہے ؟

ج :- "سورۂ کوثر" مع بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

س ۶۲ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ایسے ہیں جو "اذا" سے شروع ہوتے ہیں ؟

ج :- "۱۔واقعہ ،۲۔منافقون ،۳۔تکویر ،۴۔انفطار ،۵۔انشقاق،

Presented by www.ziaraat.com

۶۔زلزال ، ۷۔نصر۔"

س ۶۳ :۔ قرآن مجید کے کس سورے کو " شجرۂ خدا " کے نام سے یاد کرتے ہیں؟

ج :۔ "سورۂ اخلاص۔"

س ۶۴ :۔ قرآن مجید کے کن سوروں میں واجب سجدے ہیں ؟

ج :۔ ا۔فصلت ، ۲۔سجدہ ، ۳۔نجم ، ۴۔علق۔

س ۶۵ :۔ قرآن مجید کے کس سورے میں بسم اللہ کے علاوہ فقط ایک بار کسرہ (زیر) استعمال ہوا ہے ؟

ج :۔ "سورۂ توحید۔"

س ۶۶ :۔ قرآن مجید کے کتنے سوروں کے نام " الف " سے شروع ہوتے ہیں ؟

ج :۔ "ا۔آل عمران ، ۲۔احزاب ، ۳۔اخلاص ، ۴۔اعراف ، ۵۔اعلیٰ ، ۶۔انفال ، ۷۔انبیاء ، ۸۔انشقاق ، ۹۔احقاف ، ۱۰۔اسرائیل ، ۱۱۔ابراھیم ، ۱۲۔انشراح ، ۱۳۔انفطار۔"

س ۶۷ :۔ قرآن مجید کے کتنے سورے "یاایھاالنبی" سے شروع ہوتے ہیں؟

ج :۔ "ا۔احزاب ، ۲۔طلاق ، ۳۔تحریم۔"

س ۶۸ :۔ قرآن مجید کے کس سورے میں فرعون اور اسکے دوستوں کی ہلاکت کا ذکر ملتا ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "سورۂ یونس۔"

س ۶۹ :- قرآن مجید کے کتنے سوروں کے نام حرف "م" سے شروع ہوتے ہیں؟

ج :- "۱۔ مائدہ ، ۲۔ مدثر ، ۳۔ منافقون ، ۴۔ مؤمن ، ۵ ممتحنہ ، ۶۔ مرسلات ، ۷۔ معارج ، ۸۔ مجادلہ ، ۹۔ مؤمنون ، ۱۰۔ ماعون ، ۱۱۔ مریم ، ۱۲۔ محمد ، ۱۳۔ ملک ، ۱۴۔ مزمل ، ۱۵۔ مطففین۔

س ۷۰ :- قرآن مجید کا کون سورہ ہندوں کی زبان میں نازل ہوا؟

ج :- "سورہ حمد۔

س ۷۱ :- قرآن مجید کا وہ کون سورہ ہے جس کے آغاز میں اللہ نے دو پھلوں کی قسم کھائی ہے؟

ج :- "سورۂ تین۔

س ۷۲ :- قرآن مجید کے کس سورے کو خلاصۂ قرآن کہا گیا ہے؟

ج :- "سورہ حمد۔"

س ۷۳ :- قرآن مجید کے کتنے سورے قسم کے ساتھ شروع ہوتے ہیں؟

ج :- "۱۔ عصر ، ۲۔ عادیات ، ۳۔ تین ، ۴۔ ضحیٰ ، ۵۔ شمس ، ۶۔ بلد ، ۷۔ فجر ، ۸۔ طارق ، ۹۔ بروج ، ۱۰۔ نازعات ، ۱۱۔ مرسلات ۱۲۔ قیامت ، ۱۳۔ نجم ، ۱۴۔ طور ، ۱۵۔ ذاریات ، ۱۶۔ صافات ، ۱۷۔ ن ، ۱۸۔ ص ، ۱۹۔ ق ، ۲۰۔ لیل۔"

س ۷۴ :- قرآن مجید کے کتنے سورے ہیں جن کے نام میں نقطہ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

ہے؟
ج:- "۱۔حمد، ۲۔رعد، ۳۔طور، ۴۔روم، ۵۔ھود۔"
س۷۵:-قرآن مجید کا کون سورہ ناقۂ صالح کے نام سے مشہور ہے؟
ج:- "سورۂ شمس۔"
س۷۶:-قرآن مجید کے کتنے سورے لفظ "قل" سے شروع ہوتے ہیں؟
ج:- "۱۔جن، ۲۔کافرون، ۳۔اخلاص، ۴۔فلق، ۵۔الناس۔"
س۷۷:-قرآن مجید کا کون سورہ قسم سے شروع ہو کر حمد پر تمام ہوتا ہے؟
ج:- "سورۂ صافات۔"
س۷۸:-قرآن مجید کا کون سا سورہ ایسا ہے جو ایک موجود زندہ کے نام پر ہے مگر وہ دکھائی نہیں دیتا؟
ج:- "جن۔"
س۷۹:-قرآن مجید کے کون سے سورے معوذتین کے نام سے مشہور ہیں؟
ج:- "۱۔فلق، ۲۔الناس۔"
س۸۰:-قرآن مجید کے وہ کون سے سورے ہیں جن کا برعکس بھی وہی سورہ ہو جاتا ہے؟
ج:- "سورۂ لیل۔سورۂ تبّت" جس کا برعکس بھی لیل و تبّت ہے۔
س۸۱:-قرآن مجید کا کون سورہ "ملائکہ" سے منسوب ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "سورۂ فاطر۔"

س ۸۲ :- قرآن مجید کا کون سورہ جناب فاطمہ سلام اللہ علیھا کی شان میں نازل ہوا؟

ج :- "سورۂ کوثر۔"

س ۸۳ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ موذن استعمال ہوا ہے؟

ج :- "سورہ یوسف آیت نمبر ۷۰۔ "فلما جھّزھم بجھازھم جعل السقایۃ فی رحلِ اخیہ ثم اذّن مؤذّن ایتھا العیر انکم لسٰرقونَ ."

س ۸۴ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں لفظ مسجد استعمال ہوا ہے؟

ج :- "سورۂ جن آیت نمبر ۱۸۔ وان المسٰجد للہ فلا تد عوا مع اللہ احداً ."

س ۸۵ :- قرآن مجید کے کس سورے کا نام سبع مثانی ہے؟

ج :- "سورۂ حمد۔"

س ۸۶ :- قرآن مجید کے سورۂ ھل اتٰی کے اور کیا کیا نام ہیں؟

ج :- "سورۂ انسان۔ سورۂ دھر۔"

س ۸۷ :- قرآن مجید کا کون سورہ حضرت علیؑ سے منسوب ہے؟

ج :- "سورۂ عادیات۔"

س ۸۸ :- قرآن مجید میں آیت الکرسی کس سورے میں ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "سورۂ بقرہ میں۔"

س۸۹ :- قرآن مجید کی آیت " انا للہ وانا الیہ رجعون " کس سورہ میں ہے؟

ج :- "سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۵۶۔"

س۹۰ :- قرآن مجید کی کس آیت میں پانچ اولوالعزم نبیوں کا نام بیان ہوا ہے؟

ج :- "سورۂ احزاب آیت نمبر ۷۔"

س۹۱ :- قرآن مجید کی کون آیت ہے جو دو طرف سے تلاوت کرنے پر بھی ایک ہے؟

ج :- "سورۂ مدثر آیت نمبر ۳۔ ایک طرف ۔ ربك فكبر۔ دوسری طرف ر ب ك ف ك ب ر۔"

س ۹۲ :- قرآن مجید کے کس سورے میں یہ مشہور دعا موجود ہے " ربنا اتنا فی الدنیا حسنة..."؟

ج :- سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۰۱۔"

س ۹۳ :- قرآن مجید کے کس سورے میں یہ مشہور دعا موجود ہے " امن یجیب المضطر اذا دعاہ....."؟

ج :- "سورۂ نمل آیت نمبر ۶۲۔"

س ۹۴ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت تھی جسکی تلاوت امام حسینؑ نے نیزے پر کی؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :-"سورۂ کھف آیت نمبر۹۔" اَم حَسِبت اَنّ اَصحٰبَ الکَھفِ والرقیم کانوامِن ایٰتِناً عجباً."

س۹۵ :- قرآن مجید میں آیت " الحمد للہ رب العٰلمین. " کتنے مقامات پر ذکر ہوئی ہے ؟

ج :- " ا۔حمد ، ۲۔صافات ، ۳۔مؤمن ، ۴۔زمر ، ۵۔یونس ، ۶۔انعام۔"

س۹۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جسے آیت حجاب کہتے ہیں اور کس سورہ میں ہے ؟

ج :- "سورۂ نور آیت نمبر۳۱۔"

س۹۷ :- قرآن مجید کے کس سورے میں آیت شہادت کا بیان ہے ؟

ج :- "سورۂ آل عمران آیت نمبر۱۸۔"

س۹۸ :- قرآن مجید کے کس سورے میں وہ آیت موجود ہے جس نے قرآن کو تحریف سے بچانے کا ذمہ لیا ہے ؟

ج :- "سورۂ حجر آیت نمبر۹۔" اِنّا نحن نَزّلناَ الذکر واِنّا لہ لحٰفِظونَ ."

س۹۹ :- قرآن مجید کے کس سورہ میں آیت شق القمر موجود ہے ؟

ج :- "سورۂ قمر آیت نمبر۱۔"

س۱۰۰ :- قرآن مجید میں وہ کون سا سورہ ہے جس میں وہ آیت موجود ہے جو نماز پنجگانہ پر دلالت کرتی ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "سورہ اسراء آیت نمبر ۷۸۔"

س ۱۰۱ :- قرآن مجید کے کس سورہ اور کس آیت میں مراحل وضو کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- "سورۂ مائدہ آیت نمبر ۶۔"

س ۱۰۲ :- قرآن مجید کے کس سورہ اور کس آیت میں محمد و آل محمدؐ پر صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے ؟

ج :- "سورہ احزاب آیت نمبر ۵۶۔"

س ۱۰۳ :- قرآن مجید کے کس سورہ میں آیت مباہلہ کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- "سورہ آل عمران آیت نمبر ۶۱۔"

س ۱۰۴ :- قرآن مجید کی کس آیت کو آیت استرجاع کہتے ہیں ؟

ج :- " اِنّالله واِنا الیه رٰجعون "

س ۱۰۵ :- قرآن مجید کی کس آیت کے نزول کے بعد قبلہ تبدیل ہو گیا؟

ج :- "سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۴۴۔"

س ۱۰۶ :- قرآن مجید کی آیت "نور علیٰ نور" کس سورہ میں ہے ؟

ج :- "سورہ نور آیت نمبر ۳۵۔"

س ۱۰۷ :- قرآن مجید میں سلام و تحیت کس سورہ میں موجود ہے ؟

ج :- "سورۂ نساء آیت نمبر ۸۶۔"

س ۱۰۸ :- قرآن مجید میں لقمان حکیم کا نام کتنی بار تکرار ہوا ہے ؟

ج :- ۲۔بار

Presented by www.ziaraat.com

س۱۰۹ :- قرآن مجید میں کتنے بتوں کا ذکر ہوا ہے اور ان کے کیا نام ہیں ؟

ج :- " ۱۔البعل ، ۲۔سواع ، ۳۔العجل ، ۴۔العزیٰ ، ۵۔لات، ۶۔منات، ۷۔وَد، ۸۔یعوق، ۹۔انصاب، ۱۰۔یغوث۔"

س۱۱۰ :- قرآن مجید میں ستمگاروں کے نام کیا کیا ذکر ہوئے ہیں ؟

ج :- " ۱۔جالوت ، ۲۔ہامان ، ۳۔سامری ، ۴۔نمرود ، ۵۔فرعون، ۶۔قارون، ۷۔ابولہب۔"

س۱۱۱ :- قرآن مجید میں کتنے سوروں کا نام حیوانوں کے نام پر ہے ؟

ج :- " ۱۔نمل ، ۲۔عنکبوت ، ۳۔نحل ، ۴۔بقرہ ، ۵۔فیل (یعنی ۱۔چیونٹی، ۲۔مکڑی، ۳۔شہد کی مکھی، ۴۔گائے، ۵۔ہاتھی)"

س۱۱۲ :- قرآن مجید میں حضرت جبرئیلؑ کا نام کتنی بار تکرار ہوا ہے ؟

ج :- "۳/ مرتبہ۔"

س۱۱۴ :- قرآن مجید میں کتنے فرشتوں کے نام مذکور ہیں ؟

ج :- "۱۔جبرئیل، ۲۔ماروت، ۳۔ہاروت، ۴۔میکال، ۵۔مالک۔"

س۱۱۵ :- قرآن مجید کتنی مدّت میں پیغمبر اسلامؐ پر نازل ہوا؟

ج :- "۲۳/ سال میں۔"

س۱۱۶ :- قرآن مجید کی زینت کیا ہے ؟

ج :- "اچھی آواز۔"

س۱۱۷ :- قرآن مجید تلاوت کرنے سے قبل کس کے شر سے پناہ مانگنی چاہئے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "شیطان لعین"
س ۱۱۸ :- قرآن مجید کی سب سے پہلی تفسیر کس نے تحریر کی تھی ؟
ج :- "سعید بن جبیر۔"
س ۱۱۹ :- قرآن مجید کی بہار کیا ہے ؟
ج :- "ماہ مبارک رمضان۔"
س ۱۲۰ :- قرآن مجید کے سب سے پہلے مفسر بعد از پیغمبر اسلامؐ کون ہیں ؟
ج :- "حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ۔"
س ۱۲۱ :- قرآن مجید کو علی الاعلان سب سے پہلے تلاوت کرنے والے کا کیا نام تھا؟
ج :- "عبداللہ بن مسعود۔"
س ۱۲۲ :- قرآن مجید کے علاوہ اور کون سی آسمانی کتابیں ماہ مبارک رمضان میں نازل ہوئیں ؟
ج :- "۱۔انجیل ، ۲۔ توریت ، ۳۔زبور ، ۴۔ صحف ابراھیمؑ ، ۵۔ صحف موسیٰؑ ۔"
س ۱۲۳ :- قرآن مجید کے ایک سورہ کا ترجمہ پیغمبر اسلامؐ کے زمانے میں کس نے کیا؟
ج :- "حضرت سلمان فارسی نے زبان فارسی میں سورہ حمد کا ترجمہ کیا۔"
س ۱۲۴ :- قرآن مجید میں کتنی کتابوں کے نام آئے ہیں ؟
ج :- ۱۔انجیل ، ۲۔ توریت ، ۳۔زبور ، ۴۔ صحف ابراھیمؑ ، ۵۔ صحف

Presented by www.ziaraat.com

موسیٰ۔"

س ۱۲۵ :- قرآن مجید کے سات قاری کون کون تھے ؟

ج :- "۱۔ عاصم بن ابی نجود کوفی ، ۲۔ ابن کثیر مکّی ، ۳۔ ابو عمرو بصری ، ۴۔ نافع مدنی ، ۵۔ حمزہ کوفی ، ٦۔ کسائی کوفی ، ۷۔ ابن عامر۔"

س ۱۲٦ :- قرآن مجید کے قرائت کرنے میں کتنے مراحل ہوتے ہیں ؟

ج :- "۱۔ ترتیل ، ۲۔ تحقیق ، ۳۔ تحدید ، ۴۔ تدویر۔"

س ۱۲۷ :- قرآن مجید کی آیت کے مطابق سب سے پہلا گھر عالمین کی ہدایت کے لئے کہاں بنا اور اس کا نام کیا ہے ؟

ج :- "خانہ کعبہ مکّہ مکرمہ میں ہے۔"

س ۱۲۸ :- قرآن مجید کی دو آیتوں میں آٹھ قوموں کا ذکر ہوا ہے یہ دو آیتیں کس سورہ میں ہیں ؟

ج :- "سورہ ق آیت نمبر ۱۲۔ ۱۴۔"

س ۱۲۹ :- قرآن مجید میں کن کن دریاؤں کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- "۱۔ دریائے نیل (سورۂ انبیاء میں) ۲۔ دریائے فرات (سورۂ فرقان و فاطر میں)۔"

س ۱۳۰ :- قرآن مجید کے مطابق کس حیوان پر وحی نازل ہوئی ؟

ج :- "شہد کی مکھی پر۔"

س ۱۳۱ :- قرآن مجید میں جن کافروں کا نام آیا ہے وہ کون ہیں ؟

ج :- ۱۔ قارون ، ۲۔ جالوت ، ۳۔ آذر۔"

Presented by www.ziaraat.com

س۱۳۲:- قرآن مجید میں لفظ رحیم کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۱۱۴/ مرتبہ۔"
س۱۳۳:- قرآن مجید میں لفظ صلوٰۃ کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۶۷/ مرتبہ۔"
س۱۳۴:- قرآن مجید میں لفظ آخرت کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۱۱۵/ مرتبہ۔"
س۱۳۵:- قرآن مجید میں لفظ "یوم" کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۳۶۵/ مرتبہ۔"
س۱۳۶:- قرآن مجید میں لفظ "شھر" کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۱۲/ مرتبہ۔"
س۱۳۷:- قرآن مجید میں لفظ "امام" کتنی بار ذکر کیا گیا ہے ؟
ج:- "۱۲/ مرتبہ۔"
س۱۳۸:- قرآن مجید میں لفظ "حیات و موت" کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟
ج:- "۱۴۵/ مرتبہ۔"
س۱۳۹:- قرآن مجید کے کس سورہ میں دو جانوروں (ہاتھی اور ابابیل) کا ذکر ہے ؟
ج:- "سورۂ فیل۔"
س۱۴۰:- قرآن مجید کے سورۂ نوح میں حضرت نوحؑ کی کون سی دعا مشہور ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج:- " رب اغفرلی ولوالدیّ ولمن دَخَل بیتی مؤمِنا وَللِمؤمنین والمؤمِنٰتِ ولاتزد الظٰلمین الاّ تبارا ."

س۱۴۱:- قرآن مجید کے کس سورہ میں خلقت انسان کے مرحلے بیان کئے گئے ہیں؟

ج:- "سورۂ غافر آیت نمبر ۶۷۔"ھوالذی خلقکم من ترابٍ ثم من نطفةٍ ثم من علقةٍ......الخ۔"

س۱۴۲:- قرآن مجید میں لفظ" قرآن "کس سورہ میں موجود ہے؟

ج:- "سورۂ بروج آیت نمبر ۲۱۔بل ھو قرآن مجید."

س۱۴۳:- قرآن مجید میں خلقت آسمان وزمین کا ذکر کس سورہ میں ہوا ہے؟

ج:- " سورۂ حدید آیت نمبر ۴۔" ھوالذی خلق السمٰوٰتِ والارض فی ستة اَیاَّمٍ ثم استوٰی علی العرش."

س۱۴۴:- قرآن مجید میں کن کن سبزیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج:- "۱۔ساگ پات، ۲۔ککڑی، ۳۔پیاز، ۴۔وسبزی جات۔"

س۱۴۵:- قرآن مجید میں" والرٰ سِخونَ فیِ العِلم "سے مراد کون افراد ہیں؟

ج:- "اہلبیت رسولؐ۔"

س۱۴۶:- قرآن مجید میں" ومَن عندہ علم الکتٰب "سے مراد کون ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "حضرت علی ابن ابی طالبؑ۔"
س ۱۴۷ :- قرآن مجید کی آیت " الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم رکعون "کس کی شان میں نازل ہوئی؟
ج :- "حضرت علی ابن ابی طالبؑ۔"
س ۱۴۸ :- قرآن مجید میں " لؤلؤو المرجان "سے مراد کون افراد ہیں؟
ج :- "حضرت امام حسنؑ وامام حسینؑ علیھما السلام۔"
س ۱۴۹ :- قرآن مجید کی آیت " اِنّماَ یرید اللہ" میں 'اہلبیتؑ' سے مراد کون شخصیتیں ہیں؟
ج :- "حضرت پنجتن پاک علیھم السلام۔"
س ۱۵۰ :- قرآن مجید میں آیت الکرسی شیعوں کے عقیدت کے مطابق کس آیت سے کس آیت تک ہے؟
ج :- " اللہ لا الہٰ الا ھو .... ھم فیھا خٰلدون " تک۔
س ۱۵۱ :- قرآن مجید میں علامت وقف (م) کا کیا معنیٰ ہے؟
ج :- "اس مقام پر توقف نہ کیا جائے تو معنی کے بدل جانے کا اندیشہ ہے۔"
س ۱۵۲ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ط) کا کیا معنیٰ ہے؟
ج :- "یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ یہاں پر کلام کو روک کر بعد سے ابتداء کی جاسکتی ہے۔"
س ۱۵۳ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ج) کا کیا معنیٰ ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "یہ وقف جائز کی علامت ہے اور یہاں ٹھہر کر بعد سے ابتداء کرنا جائز ہے۔"

س ۱۵۴ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ز) کا کیا مطلب ہے ؟

ج :- "یہ وقف مجوز کی علامت ہے کہ اصل وصل ہے لیکن وقف بھی ہو سکتا ہے۔"

س ۱۵۵ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ص) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- "یہ وقف مرخص کی علامت ہے کہ طول کلام کی بنا پر ٹھہر سکتے ہیں۔"

س ۱۵۶ :- قرآن مجید میں علامت وقف (لا) کا کیا مطلب ہے ؟

ج :- "یہ وقف کے ناجائز ہونے کی علامت ہے۔"

س ۱۵۷ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قف) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- "اس کا حکم (ط) کا ہے جو گذر چکا ہے۔"

س ۱۵۸ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قفہ) کا کیا مطلب ہے ؟

ج :- "اس علامت پر سکتہ کیا جا سکتا ہے لیکن سانس نہ توڑی جائے۔"

س ۱۵۹ :- قرآن مجید میں علامت وقف (س) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- "یہ بھی سابق کی علامت جیسی علامت ہے۔"

س ۱۶۰ :- قرآن مجید میں علامت وقف (ق) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- یہ قیل کی علامت ہے کہ بعض افراد نے وقف کے بارے میں کہا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۶۱ :- قرآن مجید میں علامت وقف (قلا) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- "یہ قیل لا کی علامت ہے کہ بعض حضرات نے منع کیا ہے۔"

س ۱۶۲ :- قرآن مجید میں علامت وقف (صل) کا کیا معنیٰ ہے ؟

ج :- "اس کا مطلب یہ ہے کہ وصل ضروری ہے اور وقف ممنوع ہے۔"

س ۱۶۳ :- قرآن مجید میں علامت وقف (صلی) کا کیا مطلب ہے ؟

ج :- "اس کا مطلب یہ ہے کہ وصل اولیٰ ہے اگرچہ توقف بھی ممکن ہے۔"

س ۱۶۴ :- قرآن مجید کے بعض سوروں کے دو نام ہیں ؟ وہ کتنے سورے ہیں اور ان کا نام کیا ہے ؟

ج :- ۱۔ غافر ــــــــ مؤمن سورہ نمبر ۴۰

۲۔ فصلت ــــــــ حم سجدہ سورہ نمبر ۴۱

۳۔ انسان ــــــــ دھر سورہ نمبر ۷۶

۴۔ شرح ــــــــ انشراح سورہ نمبر ۹۴

۵۔ مسد ــــــــ لھب سورہ نمبر ۱۱۱

Presented by www.ziaraat.com

باسمہ تعالیٰ

نہج البلاغہ

اس کتاب مبارک کے نام ہی سے مثل خورشید درخشاں واضح وروشن ہے کہ یہ کتاب ہر بشر کے لئے معلم فصاحت وبلاعت ہے اور فقط یہی نہیں بلکہ اس کتاب نے دنیاء فصاحت و بلاغت میں وہ حیرت انگیز معجزہ کر دکھایا کہ اسے "اخ القرآن" کہا جانے لگا۔ آج ہر انسان جب اس کتاب کا نام پڑھتا ہے تو فقط یہ سمجھتا ہے کہ یہ فصاحت وبلاغت کی ایک محکم واعلیٰ تعلیمی روش کا مجموعہ ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ اس کتاب میں فصاحت وبلاغت کے ساتھ ساتھ توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت، اخلاق، تمدن، سیاست، تاریخ، اقتصاد، اعتقاد، اجتماع، اموری نظام، علمی ودیگر بہت سے کلی وجزئی موضوعات جو ہمیشہ انسانی زندگی سے وابستہ ہیں، بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے عمق مطالب تک رسیدگی کے حصول کے لئے ہر ذہن خاص وعام قاصر ہے بلکہ اس کتاب کی مدح سرائی کرنے سے بڑے بڑے فصیح اللسان عرب کی زبانوں نے سکوت کی بھیک مانگی اور اس کی تشریحات مرقوم کرنے سے ہر صاحب قلم محقق ادبا اور مدقق شعراء نے توقف کی التماس کی اس لئے کہ کسی ممکن الوجود سے یہ

Presented by www.ziaraat.com

ممکن نہیں کہ اس کے کلام کی تشریح قلم بند کرے جس کا کلام "فوق کلام البشر وتحت کلام الخالق" ہو۔ چنانچہ ایسے عمیق ودقیق کلام کے افہام وتفہیم، درک وادراک کے لئے کسی ایسے ذہن کی ضرورت ہے جو عقل بشر سے ماورئی اور عقل کل سے کم ہو۔ یہ کتاب مولائے موحدین امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے خطبات، خطوط، شکایات اور کلمات قصار کا مجموعہ ہے۔ جسے سید رضی قدس سرہ الشریف نے جمع آوری فرمایا ہے۔ حضرت علی علیہ السلام نے خطبات کے ذیل میں توحید، سیاست، اعتقاد وتاریخ جیسی معرکۃ الاعلیٰ بحثیں اور خطوط میں بھی اخلاق، عقائد، سیاست، اقتصاد اور معنوی بحثیں بیان فرمائی ہیں اور حضرت علیؑ نے اکثر لوگوں سے شکوہ وشکایات کیا ہے اور اپنا درد دل اور اپنے صبر کی حد کا اظہار کیا ہے۔ جیسا کہ حضرت کا مشہور قول ہے "فی العین قذیٰ وفی الحلق شجاً" میں نے صبر کیا حالانکہ آنکھوں میں (غبار اندوہ کی) خلش اور حلق میں (غم ورنج کے) پھندے لگے ہوئے تھے اور کلمات قصار میں چھوٹی چھوٹی دلنشین معرفت آمیز نصیحتیں اور حکمتیں بیان کی ہیں۔

لہٰذا مومنین کرام خصوصاً نوجوانوں کو کتاب نہج البلاغہ سے مختصر واجمالی تعارف کرانے کے لئے حقیر نے ۱۲۴۳ سوالات وجوابات مرتب کیے ہیں جنھیں پڑھکر آپ حضرات خوب استفادہ فرمائیں۔

والسلام

مؤلف

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع۔ نہج البلاغہ

س ۱:۔ نہج البلاغہ کس معصوم کے اقوال کا مجموعہ ہے؟

ج:۔ "حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام۔"

س ۲:۔ کل نہج البلاغہ کتنے قسموں پر مشتمل ہے؟

ج:۔ چار قسم ۱۔ خطبہ، ۲۔ خطوط، ۳۔ شکایات، ۴۔ کلمات قصار۔"

س ۳:۔ نہج البلاغہ کتنے خطبات پر مشتمل ہے؟

ج:۔ ۲۴۱ر خطبات پر۔

س ۴:۔ نہج البلاغہ میں کتنے خطوط مرقوم ہیں؟

ج:۔ ۷۹ر خطوط۔

س ۵:۔ نہج البلاغہ میں کتنی حکمتیں بیان کی گئی ہیں؟

ج:۔ ۴۸۰ر حکمتیں۔

س ۶:۔ نہج البلاغہ میں سب سے بڑا خطبہ کون سا ہے؟

ج:۔ خطبہ قاصعہ (نمبر ۱۹۲)۔

س ۷:۔ نہج البلاغہ میں سب سے چھوٹا خطبہ کون سا ہے؟

ج:۔ وہ خطبہ جس کو حضرت علیؑ نے خوارج کے سلسلے میں ارشاد فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

تھا۔(نمبر ۶۱)

س ۸ :- نہج البلاغہ کی جمع آوری کرنے والے کا کیا نام ہے ؟

ج :- "علامہ سید رضی رحمتہ اللہ علیہ۔"

س ۹ :- نہج البلاغہ کی جمع آوری کس سال و کس مہینے میں تمام ہوئی ؟

ج :- ۴۰۰ ہجری قمری۔ ماہ رجب المرجب۔

س ۱۰ :- نہج البلاغہ کا آخری جملہ کس موضوع کے سلسلے میں ہے ؟

ج :- آخری جملہ دوست کے سلسلے میں ہے "اذا احتشم المؤمن اخاه فقد فارقه."

س ۱۱ :- نہج البلاغہ میں لفظ قرآن کتنی بار تکرار ہوا ہے ؟

ج :- ۴۱/ مرتبہ۔

س ۱۲ :- نہج البلاغہ میں کتنی قرآنی آیتوں کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- ۸۷/ مرتبہ مختلف آیات۔

س ۱۳ :- نہج البلاغہ میں کتنی حدیث نبوی کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- ۱۶/ حدیثوں کا ذکر۔

س ۱۴ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۷۲ میں حضرت علیؑ نے کس شخص کو عثمان کا قاتل بتایا ہے ؟

ج :- طلحہ۔

س ۱۵ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۶۴ میں حضرت علیؑ نے جوانوں اور بزرگوں کے لئے کون سا وظیفہ معین کیا ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- جوانوں کو بزرگوں کی پیروی کرنی چاہئے اور بزرگوں کو جوانوں اور بچوں پر مہربانی کرنی چاہئے۔

س ۱۶ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے آئندہ ہونے والے فتنہ و فساد کی پیشین گوئی کی ہے؟

ج :- خطبہ ملاحم (نمبر ۱۰۶)

س ۱۷ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علیؑ نے طلب باران کے سلسلے میں دعا فرمائی ہے؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۰۳، ۱۴۱ میں۔

س ۱۸ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے متقین کے صفات بیان فرمائے ہیں؟

ج :- خطبہ ھمام (نمبر ۱۹۱)

س ۱۹ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے بعد از پیغمبر اسلامؐ سب سے پہلے غازی کا ذکر کیا ہے؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۲۹ میں خود کو بعد از پیغمبر اسلامؐ سب سے پہلا غازی بتایا ہے۔

س ۲۰ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے راویان حدیث کی چار قسمیں بیان فرمائی ہیں اور وہ کون کون ہیں؟

ج :- ۱۔ منافقین، ۲۔ غلطی کرنے والے، ۳۔ اہل شبہہ، ۴۔ سچ کی محافظین

س ۲۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۸۰ میں کن تین اصحاب رسول اللہ کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ۱۔ عمار، ۲۔ ابن تیہان، ۳۔ ذوالشھادتین۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۲ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے حضرت مہدیؑ کے غیبت کی خبر دی ہے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۸۰ ۔"نهو مغترب اذا اغترب الاسلام وضرب بعسیب ذنبه ."

س ۲۳ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے اپنا سن بیان کیا ہے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۲۵۔ "ابھی میں بیس سال کا بھی نہیں ہوا تھا کہ میدان جنگ میں گھوڑے دوڑاتا تھا اور اب میری عمر ساٹھ سال سے زیادہ ہے۔

س ۲۴ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کا آخری خطبہ کون سا ہے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۱۴۷۔

س ۲۵ :- نہج البلاغہ کا وہ کون سا خطبہ ہے جسے سننے کے بعد حضرت علیؑ کا ایک صحابی بیہوش ہو گیا ؟

ج :- خطبہ ہمام۔

س ۲۶ :- نہج البلاغہ کی کس حکمت کو حضرت علیؑ نے کوفہ کے قبرستان میں فرمایا اور کس سے ؟

ج :- حکمت نمبر ۱۴۵۔ اور اس حکمت کو حضرت کمیل بن زیاد نخعی سے ارشاد فرمایا۔

س ۲۷ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ کو حضرت علیؑ نے غیظ و غضب کے عالم میں ارشاد فرمایا اور اس کی کیا وجہ تھی ؟

ج :- خطبہ نمبر ۸۹ ۔ بنام خطبہ اشباح۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۸ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ کے بیان کرنے کے بعد لوگ زار زار رونے لگے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۸۱۔ بنام خطبہ غراء۔

س ۲۹ :- نہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں حضرت علیؑ نے خانۂ کعبہ کی بنیاد رکھنے والے کا نام کیا بتایا ہے ؟

ج :- "حضرت آدمؑ"

س ۳۰ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۴۷ میں کوفہ کی بازاروں میں سے ایک بازار کا نام ذکر ہوا ہے وہ کیا ہے ؟

ج :- "عکاظ۔"

س ۳۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۵۲ میں حضرت علیؑ نے فتنہ و فساد کا سبب کیا بیان فرمایا ہے ؟

ج :- خواہشات نفسانی کی پیروی کرنا۔

س ۳۲ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۷۶ میں حضرت علیؑ نے کس علم کے حصول کے سلسلے میں نفی فرمائی ہے ؟

ج :- علم نجوم۔

س ۳۳ :- نہج البلاغہ کے کس خطبہ میں حضرت علیؑ نے انسانی بدن و اعضاء کا ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۸۰۔

س ۳۴ :- نہج البلاغہ کا وہ کون سا خطبہ ہے جو (اشخاص) کے معنی میں ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- خطبہ اشباح (نمبر ۸۸)۔
س ۳۵ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹۱ میں حضرت علیؑ نے بنی امیہ کو کس حیوان سے تشبیہ دی ہے ؟
ج :- "حضرت علیؑ نے فرمایا۔ بنی امیہ اس بوڑھے اونٹ کے مانند ہیں جو دودھ دہتے وقت اپنے مالک کو لات ماریں اور دودھ نہ دہنے دیں۔"
س ۳۶ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹ میں دو طرح کے پیسے کا ذکر ہوا ہے دونوں کا کیا نام ہے ؟
ج :- "درہم و دینار۔"
س ۳۷ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۹۷ میں حضرت علیؑ نے کن افراد کو ستاروں سے تشبیہ دی ہے اور کیوں ؟
ج :- "حضرت علیؑ نے پیغمبر اسلامؐ کے خاندان کو ستاروں سے تشبیہ دی۔ کیونکہ جب بھی کوئی ستارہ آسمان میں چھپ جاتا ہے اس کی جگہ دوسرا ستارہ نکل آتا ہے۔ اسی طرح خاندان پیغمبر اسلامؐ ہے کہ ایک کے بعد دوسرا اس کا جانشین ہوتا رہے گا۔"
س ۳۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۰۶ میں کس شہر کو بطحیٰ سے یاد فرمایا ہے ؟
ج :- مکۂ معظمہ۔
س ۳۹ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۰۸ میں حضرت علیؑ نے سب سے اہم وسیلہ تقرب الی اللہ کن چیزوں کو جانا ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- ۱۔ خدا و رسولؐ پر ایمان ، ۲۔ راہ خدا میں جہاد ، ۳۔ کلمہ اخلاص (لاالہ الااللہ) ، ۴۔ نماز ، ۵۔ زکاۃ ، ۶۔ روزہ ، ۷۔ حج ، ۸۔ صلۂ رحم، ۹۔ صدقہ دینا، ۱۰۔ اچھے کاموں کو انجام دینا۔

س ۴۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۰۸ میں کس آسمانی کتاب کی تلاوت کرنے کو بہار قلوب سے تشبیہ دی ہے؟

ج :- قرآن مجید۔

س ۴۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے خطبہ نمبر ۱۳۱ میں کس قسم کی تفسیر قرآن کا ذکر کیا ہے؟

ج :- تفسیر موضوعی۔

س ۴۲ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کو دکھ درد کے شفا کے لئے ذکر فرمایا ہے؟

ج :- قرآن مجید۔

س ۴۳ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابل بخشش نہیں سمجھتے ہیں؟

ج :- شرک۔

س ۴۴ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابل بخشش جانتے ہیں؟

ج :- اپنے نفس پر ظلم کرنے والے کو۔

س ۴۵ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۷۳ میں حضرت علیؑ کس ظلم کو قابل

Presented by www.ziaraat.com

قصاص جانتے ہیں؟

ج :- دوسروں پر ظلم کرنا۔

س۴۶ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں دو بادشاہوں کا ذکر ہوا ہے ان کا کیا نام ہے؟

ج :- قیصر وکسریٰ۔

س۴۷ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں وہ کون سی غار کا ذکر ہوا ہے جس میں پیغمبر اسلامؐ پر وحی نازل ہوئی؟

ج :- غار حرا۔

س۴۸ :- نہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں حضرت علیؑ نے ابلیس کی عبادت کو کتنے سال بیان فرمایا؟

ج :- ابلیس نے چھ ہزار سال خدا کی عبادت کی اور معلوم نہیں وہ دنیوی سال ہیں یا اخروی۔

س۴۹ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۴ میں حضرت علیؑ نے اپنے مال کی وصیت کس فرزند سے کی؟

ج :- حضرت امام حسینؑ۔

س۵۰ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ میں سب سے پہلا اسلامی خانوادہ جس کا ذکر ہوا ہے کیا اور کون افراد ہیں؟

ج :- رسول خداؐ کا خانوادہ سب سے پہلا اسلامی خانوادہ ہے اور اس میں پیغمبر اسلامؐ، حضرت علیؑ اور حضرت خدیجہؑ شامل ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۵۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ قاصعہ میں حضرت علیؑ اپنی منزلت پیغمبر اسلامؐ کے نسبت سے کس طرح بیان فرماتے ہیں؟

ج :- حضرت نے فرمایا میں وزیر رسول خداؐ " انك تسمع ما اسمع، وترىٰ ما ارىٰ ،الا انك لست بنبيٍ ولكنك لوزير و انك لعلى خيرٍ ."

س ۵۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے وصیت نامہ میں انسان وحیوان کے بیچ کس چیز سے فرق پیدا کیا ہے؟

ج :- "ادب" سے۔

س ۵۳ :- نہج البلاغہ کے وصیت نمبر ۲۴ میں سب سے پہلے وصی علیؑ کون تھا؟

ج :- حضرت امام حسنؑ۔

۵۴ :- نہج البلاغہ حکمت نمبر ۱۱۳ میں ۱۸ اخلاقی موضوعات ذکر کیے گئے ہیں وہ کیا ہیں؟

ج :- ۱۔ عقل سے بڑھ کر کوئی مال سودمند نہیں۔

۲۔ خودبینی سے بڑھ کر کوئی تنہائی وحشتناک نہیں۔

۳ تدبیر سے بڑھ کر کوئی عقل کی بات نہیں۔

۴۔ کوئی بزرگی تقویٰ کے مثل نہیں۔

۵۔ خوش خلقی سے بہتر کوئی ساتھی نہیں۔

۶۔ ادب کے مانند کوئی میراث نہیں۔

۷۔ توفیق کے مانند کوئی پیشرو نہیں۔

۸۔ اعمال خیر سے بڑھ کر کوئی تجارت نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۹۔ ثواب کا ایسا کوئی نفع نہیں۔
۱۰۔ کوئی پرہیزگاری شبہات میں توقف سے بڑھ کر نہیں۔
۱۱۔ حرام کی طرف بے رغبتی سے بڑھ کر کوئی زہد نہیں۔
۱۲۔ تفکر و پیش بینی سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔
۱۳۔ ادائے فرائض کے مانند کوئی عبادت نہیں۔
۱۴۔ حیاء و صبر سے بڑھ کر کوئی ایمان نہیں۔
۱۵۔ فروتنی سے بڑھ کر کوئی سر فرازی نہیں۔
۱۶۔ علم کے مانند کوئی بزرگی و شرافت نہیں۔
۱۷۔ حلم کے مانند کوئی عزت نہیں۔
۱۸۔ مشورہ سے مضبوط کوئی پشت پناہ نہیں۔

س ۵۵ :- نہج البلاغہ حکمت نمبر ۳۸ میں حضرت علیؑ نے خوفناک وہولناک تنہائی کس چیز کو بتائی ہے؟

ج :- خود پسندی۔

س ۵۶ :- نہج البلاغہ کی حکمت نمبر ۳۸ میں حضرت علیؑ نے کن چار گروہ سے دوستی کرنے سے منع فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ بیوقوف، ۲۔ بخیل، ۳۔ دروغگو، ۴۔ بدکار۔

س ۵۷ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۹۰ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کو سب سے بڑا شیطان کا پھندا بتایا ہے؟

ج :- تکبر و غرور۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۵۸ :- نہج البلاغہ نامہ (مکتوب نمبر ۲۶) میں حضرت علیؑ نے کس خیانت کو سب سے بڑی خیانت بتایا ہے ؟

ج :- امت کے ساتھ خیانت کرنا سب سے بڑی خیانت ہے۔

س ۵۹ :- نہج البلاغہ میں پیغمبر اسلامؐ کا نام کتنی بار ذکر ہوا ہے ؟

ج :- لفظ "محمدؐ" ۵۱ / بار ذکر ہوا ہے۔

س ۶۰ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۸ میں کن چار نبیوں کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- ۱۔ حضرت محمدؐ ، ۲۔ حضرت موسیٰؑ ، ۳۔ حضرت داوٗدؑ ، ۴۔ حضرت عیسیٰؑ۔

س ۶۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۸ میں کس نبی کا ذکر ہوا ہے جنکی زوجہ و فرزند نہ تھے ؟

ج :- حضرت داوٗدؑ۔

س ۶۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس نبی کو "کلیم اللہ" کے لقب سے یاد فرمایا ہے ؟

ج :- حضرت موسیٰؑ۔

س ۶۳ :- نہج البلاغہ کی حکمت نمبر ۴۴۳ میں حضرت علیؑ نے اپنے کس سپاہی (کمانڈر) کو پہاڑ کی طرح سخت اور حق کی طرح اٹل قرار دیا؟

ج :- حضرت مالک اشترؒ۔

س ۶۴ :- نہج البلاغہ کے نامہ ۱۳ (مکتوب ۱۳) میں حضرت علیؑ نے اپنے کس سپاہی کو جنگ جو افراد کے لئے سپر و زرہ قرار دیا ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرت مالک اشترؒ۔
س ۶۵ :- نہج البلاغہ میں کتنے شہروں کے نام ذکر ہوئے ہیں ؟
ج :- ۱۔کوفہ ، ۲۔بصرہ ، ۳۔شام۔ ۴۔یمن ، ۵۔حجاز ، ۶۔عراق ، ۷۔مکہ ، ۸۔مدینہ ، ۹ مصر۔
س ۶۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی حکومت کے لئے کس شہر کو انتخاب کیا ؟
ج :- کوفہ۔
س ۶۷ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۳ میں حضرت علیؑ نے کس شہر کے لوگوں پر لعنت کی ہے ؟
ج :- اہل کوفہ۔
س ۶۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے معاویہ کے خط کے جواب میں کس شخص کو علویوں کا افتخار قرار دیا ؟
ج :- حضرت ابو طالبؑ۔
س ۶۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے دشمنوں میں سے کس گروہ کو گروہ شیطان سے تشبیہ دی ہے ؟
ج :- اصحاب جمل۔
س ۷۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے کس دشمن پر دوران خطبہ لعنت فرمائی ؟
ج :- اشعث بن قیس کندی۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۷۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنے دشمنوں کے تین گروہ کا ذکر کیا ہے وہ کون ہیں ؟

ج :- ناکثین :-وہ گروہ جس نے پہلے حضرت علیؑ سے بیعت کی اور بعد میں انھوں نے بیعت شکنی کی۔(اہل جمل)

مارقین :-وہ گروہ جو کج فکر و مکر و فریب میں ڈوبا ہوا لباس تقویٰ زیب تن کر کے حکومت حضرت علیؑ کے مقابل میں آیا (خوارج) (اہل نہروان)

قاسطین :-وہ جو حضرت علیؑ کو حکومت کے لائق نہیں جانتے تھے اور ستم گاروں میں سے تھے۔(اہل صفین)

س ۷۲ :- نہج البلاغہ کے مطابق حضرت علیؑ نے کس جنگ میں محمد بن حنفیہ کو علم عطا فرمایا ؟

ج :- جنگ جمل۔

س ۷۳ :- نہج البلاغہ کے مطابق وہ کون سی جنگ ہے جس میں (لاحکم الا اللہ) کا نعرہ بلند ہوا تھا اور نعرہ لگانے والے کون تھے ؟

ج :- جنگ صفین میں یہ نعرہ لگا اور نعرہ لگانے والے خوارج تھے۔

س ۷۴ :- نہج البلاغہ کے کن خطبوں میں حضرت علیؑ نے اپنے اصحاب کو جنگ کے طریقے بتائے ؟

ج :- خطبہ نمبر ۶۳ / ۱۲۲۔

س ۷۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو (حمالۃ الحطب) کا لقب دیا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج۔ ام جمیلہ ابو لہب کی زوجہ اور ابو سفیان کی بہن۔

س۷۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو "ساری دنیا میں سب سے اچھی عورت" کہہ کر خطاب فرمایا ہے؟

ج :- حضرت فاطمہؑ سلام اللہ علیھا۔

س۷۷ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۹۰ میں حضرت علیؑ نے کس عورت کو پیغمبر اسلامؐ کا ہمراز بتایا ہے؟

ج :- حضرت خدیجہ سلام اللہ علیھا۔

س۷۸ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۲۰۰ میں حضرت علیؑ نے کس بی بی کو امانت رسول خداؐ سے تشبیہ فرمائی ہے؟

ج :- حضرت فاطمہؑ زہرا سلام اللہ علیھا۔

س۷۹ :- نہج البلاغہ کے خطبہ شقشقیہ میں حضرت علیؑ نے اپنے زمانے کے شعراء کرام میں کس کا شعر اختیار کیا؟

ج :- شاعر "اعشیٰ۔"

س۸۰ :- نہج البلاغہ خطبہ نمبر ۱۶۰ میں حضرت علیؑ نے کس شاعر کے شعر کو بطور مثال پیش کیا؟

ج :- امرءالقیس۔

س۸۱ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۵۳ میں حضرت علیؑ نے کس پرندہ کا ذکر کیا ہے جو قابل تعجب مخلوق ہے؟

ج :- چمگادڑ (خفاش)

Presented by www.ziaraat.com

س۸۲ :- نہج البلاغہ میں کتنے پرندوں کا نام ذکر ہوا ہے؟

ج :- آٹھ پرندوں کا ذکر ہے۔ ۱۔چمگادڑ، ۲۔کوّا، ۳۔ مرغ، ۴۔ کبوتر، ۵۔ شتر مرغ، ۶۔ مور، ۷۔ چیل، ۸۔ عقاب۔

س۸۳ :- نہج البلاغہ میں کتنے حیوانوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- تیرہ (۱۳) جانور۔ ۱۔ ہاتھی، ۲۔ بھیڑیا، ۳۔ گھوڑا، ۴۔ بھیڑ، ۵۔ اونٹ، ۶۔ چھپکلی، ۷۔ اجگر (اژدھا)، ۸۔ مگر مچھ، ۹۔ جو، ۱۰۔ زیبرا، ۱۱۔ شیر، ۱۲۔ سانپ، ۱۳۔ بز۔

س۸۴ :- نہج البلاغہ میں کتنے حشرات کا ذکر ہوا ہے؟

ج :- ۱۔ تل چٹہ، ۲۔ ٹڈی، ۳۔ مکڑی۔

س۸۵ :- نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۶۳ میں حضرت علیؑ نے کس پرندہ کا ذکر کیا ہے جو بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے؟

ج :- مور۔

س۸۶ :- نہج البلاغہ میں وہ کون سا چھوٹا جانور ہے جس کا ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- چیونٹی اور مچھر وغیرہ۔

س۸۷ :- نہج البلاغہ میں ذکر شدہ کون جانور ہے جو زمین کا سب سے بڑا حیوان ہے؟

ج :- ہاتھی۔

س۸۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس جانور کا ذکر کیا ہے جو اپنے اعضاء بدن میں سے پیر کو دیکھ کر رونے لگتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- مور۔
س۸۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے دنیا کو کس جانور سے تشبیہ دی ہے؟
ج :- سانپ سے۔
س۹۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس شخص کو گائے سے تشبیہ دی ہے؟
ج :- طلحہ۔
س۹۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس شہید کی نماز جنازہ کا ذکر کیا ہے جسے پیغمبر اسلامؐ نے پڑھائی اور سات تکبیریں کہیں؟
ج :- نماز حضرت حمزہ سید الشہداؑ۔
س۹۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کن افراد کے بارے میں فرمایا کہ وہ کبھی سوتے نہیں ہیں؟
ج :- ملائکہ۔
س۹۳ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس قوم کے لئے فرمایا کہ "ایک شخص کے گناہ کی وجہ سے پوری قوم پر عذاب نازل ہوا؟
ج :- قوم ثمود۔
س۹۴ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کن مخلوقات کو ستون عرش الٰہی کہہ کر خطاب فرمایا ہے؟
ج :- فرشتے۔
س۹۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے پیش نظر شریر ترین افراد کون تھے؟
ج :- خوارج۔

Presented by www.ziaraat.com

س۹۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق خدا کے نزدیک مغضوب ومعذب افراد کون ہیں ؟

ج :-خدا کے نزدیک مغضوب ترین افراد وہ ہیں جنھیں خدا نے یوں ہی چھوڑ دیا ہو اور وہ راہ راست سے بھٹک گئے ہوں۔اور انکا کوئی رہبر ورہنما نہ ہو۔

س۹۷ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کی اہمیت کو دنبہ کے ناک سے نکلے پانی سے کم جانا ہے ؟

ج :- دنیا۔

س۹۸ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس چیز کو بدبو دار پانی اور ایسے لقمہ سے تشبیہ دی ہے جو حلق میں پھنس گیا؟

ج :- حضرت علیؑ کے نزدیک لوگوں پر حکومت کرنا۔بدبو دار پانی اور حلق میں پھنستے ہوئے لقمہ کی طرح ہے۔

س۹۹ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے ”عرف النار“ کس شخص کا لقب بتایا ہے؟

ج :- اشعث بن قیس۔

س۱۰۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس قوم کے لئے فرمایا”کہ تم میں سے دس افراد بھی باقی نہ بچیں گے ؟

ج :- قوم خوارج۔

س۱۰۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کن دو چیزوں کے درمیان کے فاصلہ کو انگشت قرار دیا ہے ؟

ج :- حق وباطل۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۰۲ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی سب سے محبوب ترین چیز کیا بتائی ہے ؟

ج :- موت۔

س ۱۰۳ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے سب سے افضل و اعلیٰ مخلوق کیا بتائی ہے ؟

ج :- ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

س ۱۰۴ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے اپنی شہادت کے بعد اپنا مال وثروت کس کو سونپ دیا؟

ج :- حضرت امام حسن علیہ السلام۔

س ۱۰۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے نماز جمعہ کا ذکر کس مقام پر کیا ہے ؟

ج :- نامہ نمبر ۶۹ میں۔(مکتوب۔۶۹)

س ۱۰۶ :- نہج البلاغہ مین حضرت علیؑ نے کس شخص کو سب سے عاجز جانا ہے ؟

ج :- وہ شخص جو کسی کو دوست بنانے سے عاجز رہے اور اس سے بھی عاجز وہ کہ جو دوست بنا کر پھر اس سے محروم ہو جائے۔

س ۱۰۷ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے یہ " میرا چین سے سونا یقین واطمینان کے ساتھ اس نماز سے بہتر ہے جس میں شک ہو" کس سے کہا؟

ج :- خوارج سے۔

س ۱۰۸ :- نہج البلاغہ میں کون کون سے اصول دین ذکر ہوئے ہیں ؟

ج :- ۱۔ توحید ، ۲۔ عدل ، ۳۔ نبوت ، ۴۔ امامت ، ۵۔ قیامت۔

Presented by www.ziaraat.com

س۱۰۹ :- نہج البلاغہ میں کون کون سے فروع دین ذکر ہوئے ہیں ؟

ج :- ا۔ نماز، ۲۔ روزہ، ۳۔ حج، ۴۔ زکاۃ، ۵۔ جہاد، ۶۔ امر بالمعروف، ۷۔ نہی عن المنکر۔

س۱۱۰ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے نقطۂ نظر سے اصلی عید کس دن ہے؟

ج :- "جس دن انسان گناہوں اور نافرمانیوں سے بچ جائے۔"

س۱۱۱ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے کس گناہ کو سب سے بڑا گناہ بتایا ہے ؟

ج :- "اپنے گناہوں کو چھوٹا سمجھنا۔"

س۱۱۲ :- نہج البلاغہ کے مطابق تاریخ اسلام کا سب سے عظیم سانحہ کیا تھا؟

ج :- رحلت پیغمبر اسلامؐ۔

س۱۱۳ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم گواہ (شاھد) کون ہے ؟

ج :- خداوند عالم۔

س۱۱۴ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم فیصلہ کرنے والا کون ہے ؟

ج :- خداوند عالم۔

س۱۱۵ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق باعظمت ترین عدالت کون سی ہے ؟

ج :- روز قیامت۔

س۱۱۶ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق سب سے عظیم فقر کیا ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- بے عقلی۔

س ۱۱۷ :- نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ کے مطابق پہلا خطبہ کیا ہے ؟

ج :- توحید باری تعالیٰ۔

س ۱۱۸ :- نہج البلاغہ کے کس خطبے میں حضرت علی علیہ السلام نے بعثت سے قبل عرب کے حالات بیان فرمائے ہیں ؟

ج :- خطبہ نمبر ۲۶۔

س ۱۱۹ :- نہج البلاغہ کے سلسلے میں ابن ابی الحدید کا کیا نظریہ ہے ؟

ج :- ابن ابی الحدید کہتا ہے کہ " حضرت علی علیہ السلام کے کلام کی نسبت دوسرے اہل عرب کے کلام سے وہی ہے جو خالص سونے کی نسبت مٹی سے ہے۔"

س ۱۲۰ :- نہج البلاغہ کی معروف تشریحات کون کون سی ہیں ؟

ج :- ۱۔ ابن ابی الحدید ، ۲۔ ابن میثم ، ۳۔ تفسیر نہج البلاغہ ، ۴۔ فی ظلال نہج البلاغہ وغیرہ۔

۱۲۱ :- نہج البلاغہ میں "کلمات قصار" کسے کہتے ہیں ؟

ج :- " حضرت علیؑ کے چھوٹے چھوٹے فقرے جو بطور نصیحت حضرتؑ نے بیان فرمائے۔"

س ۱۲۲ :- نہج البلاغہ کی اہمیت شیعوں کے نظر میں کیا ہے ؟

ج :- شیعہ حضرات نہج البلاغہ کو قرآن مجید کے بعد فصاحت وبلاغت کا معجزہ جانتے ہیں اور اسے مورد اعتماد جانتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیفہ سجادیہ

ایک عاشق کی فطرت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہر اچھے اور برے وقت میں اپنے معشوق کو یاد کرتا رہے۔ خصوصاً اس موقع پر جبکہ اسکا معشوق اس سے وقتی طور پر ناراض ہو جائے تو ایسے موقعوں پر، ایک عاشق ہر وہ انداز اپنانے کی کوشش کرتا ہے جس سے اسکا معشوق اس سے راضی وخشنود ہو جائے۔ اگر اسے اپنے معشوق کو راضی کرنے میں کئی دن یا ہفتہ لگ جائے تو وہ اسکی پرواہ کیے بغیر اپنی بھوک و پیاس کو فراموش کر کے شب وروز اسکی رضایت کے حصول میں لگا رہتا ہے اور اسے پکارتا ہے۔ یہاں تک کہ گریہ کناں ہو جاتا ہے ادھر اسکا معشوق اپنی نظر کرم اس پر کرتا ہے اور جب معشوق یہ دیکھتا ہے کہ اب میرے عاشق میں آہ وزاری کی اور قوت نہیں ہے، تو وہ اسے جواب دیتا ہے کہ اے میرے عاشق میں تجھ سے راضی ہو گیا۔

یقیناً اپنے معشوق کا فقط ایک جملہ سن کر اس عاشق خستہ دل کو ایسا سکون قلبی حاصل ہوتا ہے کہ وہ اپنی تمام کی تمام شب وروز کی تھکاوٹ

Presented by www.ziaraat.com

ورنج و غم کو فراموش کر کے اپنے معشوق کے اس ایک جملہ سے حلاوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ عاشق وہی بندہ ہے اور معشوق اسکا خدا ہے جب بعض گناہ عبد و معبود کے درمیان حد فاصل بن جاتے ہیں تو یہی عبد اپنے معبود کی رضا کے حصول میں گریہ کرتا ہے اور رات کے سناٹے میں مصلےٰ بچھا کر تنہا اپنے معبود سے راز و نیاز ان جملات کے ساتھ کرتا ہے۔ الٰھی العفو. الٰھی العفو۔ خدایا مجھے معاف کردے میں ایک عبد ذلیل، حقیر، مسکین و مستکین ہوں۔ بندہ ایسے ایسے نفیس و گہربار، دلنشین وجذاب الفاظ اپنے محبوب کی شان میں ورد زبان کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اسکا محبوب وجد میں آکر اسکے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ لیکن اس مقام پر میں تمام عالم اسلام سے یہ سوال کرتا ہوں کہ اس خوبصورت انداز میں راز و نیاز کرنے کا طریقہ ہمیں کس نے بتایا۔ وہ پر معنیٰ اور لطیف جملات وفقرات ہمیں کس نے تعلیم دیے ہیں، جو آج ہزاروں دعاؤں کی شکل میں مؤمنین کے ورد زبان اور تمام کتابخانوں کی زینت ہیں ؟ جواب یہی ہوگا کہ کچھ دعائیں جو قرآن مجید میں مذکور ہیں وہ انبیاءؑ سے ہمیں ملی ہیں، مگر بقیہ دعائیں اور راز و نیاز کا طریقہ ہمارے ائمہ اطہارؑ نے ہم کو سکھایا، جو آج دعاؤں کی صورت میں ہمارے درمیان موجود ہے۔ ائمہ اطہارؑ میں سب سے زیادہ دعائیں حضرت امام زین العابدینؑ علی بن الحسین علیہ السلام کے توسط سے نقل ہوئی ہیں۔ آج پوری کائنات کے گوشے گوشے میں حضرت امام سجادؑ کی شاہکار و شہرت یافتہ کتاب "صحیفۂ سجادیہ" ہر گھر و لائبریری میں

Presented by www.ziaraat.com

موجود ہے۔ لیکن اسے فقط دعاؤں کا مجموعہ سمجھنا ناانصافی ہوگی، کیونکہ حضرتؑ نے ان دعاؤں کے ذیل میں حقائق اسلام اور معاشرے کے رہن سہن، اخلاق، تمدن اور سیاست پر تاحد کافی روشنی ڈالی ہے۔ خصوصاً اگر اس دعائی مجموعہ کا بغور مطالعہ کیا جائے، تو محسوس ہوگا کہ زیادہ تر دعائیں ایسی ہیں جنہیں محمدؐ و آل محمدؑ پر صلوات بھیجی گئی ہے۔ جبکہ اس زمانے میں آل محمدؑ موردِ دشنام تھے۔ اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ امامؑ دعاء کے آھنگ میں یہ بتانا چاہ رہے تھے کہ آل محمدؑ وہ ہیں کہ جو خدا سے دعاؤں کا وصیلہ ہیں اور امامؑ کی اس انوکھی تبلیغ ہی کا نتیجہ تھا کہ آپ کے زمانے میں جہاں شیعہ برائے نام موجود تھے وہیں یہ بھی دیکھا گیا کہ حضرت امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادقؑ علیہ السلام کے درس میں چار ہزار طلباء شرکت کرتے تھے۔ یہ فقط آپکی ہی، انھیں دعاؤں کا ثمرہ تھا، جو آج "صحیفۂ سجادیہ" کی شکل میں موجود ہے۔ جسے اہل فکر و نظر مطالعہ سے درک کر سکتے ہیں۔ ذہن میں ہرگز یہ شبہہ نہیں ہونا چاہئے کہ امام سجادؑ یا دیگر ائمہؑ سے گناہ سرزد ہوا کرتے تھے۔ (معاذاللہ) جسکی بنا پر وہ دعاؤں کے ذریعہ معافی طلب کرتے تھے۔ بلکہ یہ بات پہلے گزر چکی ہے کہ بارہ امامؑ کل کے کل معصوم علی الا طلاق ہیں، جن سے گناہ سرزد ہونے کا ذرہ برابر شائبہ بھی نہیں ہو سکتا۔ تو پھر سوال یہ پیدا ہوگا کہ ائمۂ اطہارؑ کیوں اسطرح دعائیں پڑھ پڑھ کر توبہ واستغفار کرتے تھے۔ ؟ ہاں بہت ساری وجہ ہو سکتی ہیں۔ مگر علی الظاہر سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ ہمارے بارہ (۱۲) امامؑ معصوم، ہمیں خداوند عالم سے

Presented by www.ziaraat.com

رازونیاز کا طریقہ بتارہے تھے کہ اے میرے چاہنے والوں جب تم سے کوئی خطا ہو جائے، تو اس دعا کو بارگاہ خداوند میں آنکھوں کو اشک بار کر کے پڑھنا خدا تم کو معاف کردے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ ورنہ معصوم کا توبہ واستغفار کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ لہذا امام زین العابدینؑ کے اس دعائی مجموعہ کی اجمالی شناخت کے لئے حقیر نے کتاب مستطاب ''صحیفہ سجادیہ'' سے چند اہم سوالات وجوابات مرتب کیے ہیں، جو ناظرین کے پیش نظر ہیں۔ جسے پڑھنے کے بعد مؤمنین ائمہ معصومینؑ کی پیش خداوند عالم خشوع وخضوع اور انکی عظمت وفضل اور انکے اقوال کی افادیت اور اہمیت کا کچھ اندازہ لگا سکتے ہیں۔

والسلام

مؤلف

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع۔ صحیفہ سجادیہ

س ۱ :- صحیفہ سجادیہ کس امامؑ کی دعاؤں کا مجموعہ ہے ؟

ج :- حضرت امام زین العابدین علیہ اسلام۔

س ۲ :- صحیفہ سجادیہ میں کل کتنی دعائیں ہیں ؟

ج :- ۵۴ / دعائیں۔

س ۳ :- صحیفہ سجادیہ کی سب سے طولانی دعا کون سی ہے ؟

ج :- دعا نمبر ۴۷ / ۔ دعاء روز عرفہ۔

س ۴ :- صحیفہ سجادیہ میں سب سے چھوٹی دعا کون سی ہے ؟

ج :- دعا نمبر ۱۸ / دعاء رفع بلا و مشکلات۔

س ۵ :- صحیفہ سجادیہ کے اور کون کون سے نام ہیں ؟

ج :- ۱۔ انجیل اہلبیتؑ ۲۔ زبور آل محمدؐ۔

س ۶ :- صحیفہ سجادیہ کی دوسری کتابوں کے مقابل میں کیا منزلت ہے ؟

ج :- اس کتاب کو "اخت القرآن" یعنی قرآن کی بہن کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۷ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے اللہ کی کن کن نشانیوں کا ذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ا۔ چاند ، ۲۔ گھاس ، ۳۔ پھل ، ۴۔ آسمان ، ۵۔ زمین ، ۶۔ پہاڑ ، ۷۔ نہریں اور چشمے۔

س ۸ :- صحیفہ سجادیہ میں کس وحشی جانور کا نام ذکر ہوا ہے ؟

ج :- شیر (الاسد)

س ۹ :- صحیفہ سجادیہ کی وہ کون سی دعا ہے جس میں قرآن کی سات آیتوں کا ذکر ہوا ہے ؟

ج :- دعا نمبر ۴۵ -دعا رخصت ماہ رمضان۔

س ۱۰ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۵ میں سات آیات کا ذکر ہوا ہے وہ آیتیں کس بارے میں ہیں ؟

ج :- ا۔ توبہ ، ۲۔ اچھے کاموں کی جزا اور برے کاموں کی سزا ، ۳۔ خدا کی راہ میں انفاق کرنا ، ۴۔ قرض دینا ، ۵۔ خدا کا ذکر کرنا ، ۶۔ شکر بجالانا اور دعائیں پڑھنا۔

س ۱۱ :- صحیفہ سجادیہ میں کتنے اصول دین کا ذکر موجود ہے ؟

ج :- ا۔ توحید ، ۲۔ عدل ، ۳۔ نبوت ، ۴۔ امامت ، ۵۔ قیامت۔

س ۱۲ :- صحیفہ سجادیہ میں کتنے فروع دین کا ذکر موجود ہے ؟

ج :- ا۔ نماز ، ۲۔ روزہ ، ۳۔ حج وغیرہ۔

س ۱۳ :- صحیفہ سجادیہ میں نماز جمعہ کا ذکر کس دعا میں مذکور ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com.

ج :- دعا نمبر ۴۸۔ اللهم هذا يوم مبارك ميمون..... الخ
س ۱۴ :- صحیفۂ سجادیہ میں قبر رسول خداؐ و ائمہ معصومینؑ کی زیارت کا بیان کس دعا میں مذکور ہے؟
ج :- دعا نمبر ۲۳۔ اللهم وامنن علی زيارة قبر رسولك ...... ولاهل بيته......الخ.
س ۱۵ :- صحیفۂ سجادیہ میں کتنے اسماء خدا بیان کیے گئے ہیں؟
ج :- تقریباً ۱۱ اسماء۔ ا۔ الاول ،۲۔ اخر ،۳۔ القادر ،۴۔ العلام، ۵۔ الرحیم ،۶۔ الغنی ۷۔ القوی ،۸۔ العزیز ،۹۔ المنعم ،۱۰۔ الحکیم ، ۱۱۔ الحلیم۔
س ۱۶ :- صحیفۂ سجادیہ میں کتنی جنگوں کا ذکر ملتا ہے؟
ج :- ا۔ جنگ بدر ۲۔ فتح مکہ (فتح مکہ میں بھی تھوڑی بہت جنگ ہوئی تھی)
س ۱۷ :- صحیفۂ سجادیہ میں کتنی دعائیں ایسی ہیں جن میں قرآن کی آیتیں ذکر ہوئی ہیں؟
ج :- دعا نمبر ۱، ۳، ۴، ۲۹، ۴۴، ۴۵، ۵۰۔
س ۱۸ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۱ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں؟
ج :- ۳ آیات (سورۂ نجم آیت نمبر ۳۱۔ سورۂ فرقان آیت نمبر ۴۴۔ سورۂ دخان آیت نمبر ۴۱).
س ۱۹ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۳ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- ۳ آیات (سورۂ تحریم آیت نمبر ۶۔ سورۂ رعد آیت نمبر ۲۴۔ سورۂ حاقہ آیت نمبر ۳۰/۳۱)

س ۲۰ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴ میں کتنی قرآنی آیات مذکور ہیں ؟

ج :- ۳ آیات (سورۂ فاطر آیت نمبر ۲۹۔ سورۂ ذاریات آیت نمبر ۲۲۔ سورۂ ذاریات آیت نمبر ۲۳)

س ۲۱ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۴ میں کتنی قرآنی آیات مذکور ہیں ؟

ج :- ۲ آیات۔ (سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۸۵۔ سورۂ مؤمنون آیت نمبر ۶۰)

س ۲۲ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۴۵ میں کتنی قرآنی آیات موجود ہیں ؟

ج :- ۷ آیات۔ (سورۂ تحریم آیت نمبر ۸۔ سورۂ انعام آیت نمبر ۱۶۰۔ سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۶۱۔ سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۴۵۔ سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۵۲۔ سورۂ ابراھیم آیت نمبر ۷۔ سورۂ مومن آیت نمبر ۶۰)

س ۲۳ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۵۰ میں کتنی قرآن کی آیات مذکور ہیں ؟

ج :- ۱ آیت۔ (سورۂ زمر آیت نمبر ۵۳)

س ۲۴ :- صحیفہ سجادیہ میں کتنے موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے ؟ اور وہ کون کون ہیں ؟

ج :- ۱۔ توحید ، ۲۔ نبوت ، ۳۔ امامت ، ۴۔ معاد ، ۵۔ اسلام ، ۶۔ ملائکہ ، ۷۔ اخلاق ، ۸۔ سیاست ، ۹۔ اقتصاد ، ۱۰۔ اجتماع ، ۱۱۔ علم ، ۱۲۔ تاریخ ، ۱۳۔ صحت و سلامتی ، ۱۴۔ نظامی امور۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۵ :- صحیفۂ سجادیہ میں ذکر شدہ ۱۴ر موضوعات میں سے بڑا موضوع کیا ہے ؟

ج :- موضوع اخلاق۔

س ۲۶ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "توحید" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کوذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ شرک سے مقابلہ ، ۲۔ ذات وصفات الٰھی ، ۳۔ اللہ کی تسبیح و تقدیس ، ۴۔ اسماء حسنیٰ ۵۔ خدا سے محبت اور دوستی ، ۶۔ خدا پر بھروسہ ، ۷۔ عدل الٰھی ، ۸۔ قضاو قدر۔

س ۲۷ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "نبوت" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کوذکر فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ وحی ، ۲۔ رسالت ، ۳۔ اصحاب پیغمبر کاذکر ، ۴۔ پیغمبر کی پیروی کرنے والے ، ۵۔ تابعین وغیرہ۔

س ۲۸ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "امامت" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کوبیان فرمایا ہے ؟

ج :- ۱۔ حضرت ائمہ معصومینؑ اللہ کی جانب سے نصب شدہ ہیں ، ۲۔ انتظار فرج ۔

س ۲۹ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "قیامت" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کوبیان فرمایا ؟

ج :- ۱۔ دنیا اور آخرت ، ۲۔ موت ، ۳۔ عقبیٰ ، ۴۔ قبر ، ۵۔ برزخ ،

Presented by www.ziaraat.com

۶۔ قیامت۔

س ۳۰ :۔ صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "اسلام" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :۔ ۱۔ ایمان ویقین ، ۲۔ حق ، ۳۔ دین واحکام الٰھی ، ۴۔ ہدایت ، ۵۔ نماز ، ۶۔ روزہ ، ۷۔ حج وعمرہ ، ۸۔ قبر پیغمبر اسلامؐ وائمہ معصومینؑ کی زیارت کرنا ، ۹۔ قرآن ، ۱۰۔ ماہ رمضان ، ۱۱۔ شب قدر ، ۱۲۔ عید فطر ، ۱۳۔ روز عرفہ ، ۱۴۔ بدعت سے اجتناب ، ۱۵۔ شفاعت۔

س ۳۱ :۔ صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "ملائکہ" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے ؟

ج :۔ ۱۔ کرام الکاتبین ، ۲۔ ملائکہ کی صنف ، ۳۔ ملائکہ کی عبادت۔

س ۳۲ :۔ صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "اخلاق" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو بیان فرمایا ہے ؟

ج :۔ ۱۔ اصلاح ، ۲۔ نیت ، ۳۔ دل ، ۴۔ فرزند کی تربیت ، ۵۔ عزت ، ۶۔ شرف مقام ، ۷۔ دوستی ومحبت ، ۸۔ خوف خدا ، ۹۔ شماتت (دشمنوں کا خوش ہونا) ، ۱۰۔ تواضع ، ۱۱۔ قناعت ، ۱۲۔ غضب وغصہ ، ۱۳۔ حسد ، ۱۴۔ صبر ، ۱۵۔ حق کا غصب کرنا ، ۱۶۔ نصیحت ، ۱۷۔ جھاد اکبر (نفس سے جھاد کرنا) ، ۱۸۔ غفلت ، ۱۹۔ پاکدامنی ، ۲۰۔ خیر ونیکی ، ۲۱۔ مستضعف کی مدد ، ۲۲۔ شکر ، ۲۳۔ آرزو کا زیادہ کرنا ، ۲۴۔ نفاق سے دوری ، ۲۵۔ زبان ، ۲۶۔ ریاء (دیکھاوا) ، ۲۷۔ ظن وگمان ، ۲۸۔ بخشش ومعافی ،

Presented by www.ziaraat.com

۲۹۔ عدالت، ۳۰۔ زھد، ۳۱۔ تکلیف نہ دینا، ۳۲۔ حمیت، ۳۳۔ تقویٰ، ۳۴۔ خدا کی ریاضت، ۳۵۔ توبہ، ۳۶۔ فخر و مباھات کرنا، ۳۷۔ عجب، ۳۸۔ عبادت۔

س ۳۳ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "ذکر و دعا" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ دعا، ۲۔ حاجت، ۳۔ استخارہ، ۴۔ ذکر۔

س ۳۴ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "سیاست" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ امت اسلامی، ۲۔ دعوت و جھاد، ۳۔ سیاسی تسلط، ۴۔ حاکم بن کر غلط فائدہ اٹھانا۔

س ۳۵ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "اقتصاد" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ اسراف، ۲۔ فقر، ۳۔ معاش، ۴۔ دین، ۵۔ قحطی، ۶۔ زکاۃ۔

س ۳۶ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "اجتماع" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ علم خداوندی، ۲۔ علم و عمل، ۳۔ بغیر علم کے بولنے سے پرہیز کرنا۔

س ۳۸ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "تاریخ" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ پیغمبرؐ کی ہجرت، ۲۔ فتح مکہ، ۳۔ غزوۂ بدر۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۳۹ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "صحت" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کا ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ صحت و سلامتی، ۲۔ عافیت، ۳۔ قوت و نشاط و فرحت۔

س ۴۰ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے "نظامی امور" کی بحث کے ذیل میں کن جزئی مطالب کو ذکر فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ اسلامی سپاہی، ۲۔ اسلحہ۔

س ۴۱ :- سند صحیفۂ سجادیہ کو نقل کرنے والے کون ہیں؟

ج :- یحییٰ بن زید بن علی بن حسینؑ سے نقل ہوئی ہے۔

س ۴۲ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۱ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں خداوند عالم کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے۔

س ۴۳ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۲ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں محمدؐ و آل محمدؑ پر درود پڑھنے کا بیان ہے۔

س ۴۴ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۴ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس میں پیغمبر اسلامؐ و دیگر ائمہؑ پر ایمان لانے کا بیان ہے۔

س ۴۵ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۲۰ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں مکارم اخلاق کا ذکر ہے۔

س ۴۶ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۲۴ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

ج :- اس دعا میں والدین کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔

س ۴۷ :- صحیفۂ سجادیہ کی دعا نمبر ۲۵ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- اس دعا میں فرزند کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔
س ۴۸ :- صحیفہ سجادیہ کی دعا نمبر ۲۸ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے ؟
ج :- اس دعا میں خوف خدا کا بیان ہے۔
س ۴۹ :- صحیفہ سجادیہ میں دعا نمبر ۳۲ کس سلسلے میں وارد ہوئی ہے ؟
ج :- اس دعا میں نماز شب کا تذکرہ ہے۔
س ۵۰ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے عفاف (پاکدامنی) کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟
ج :- حضرت نے دعا نمبر ۴۷ میں فرمایا" **واجمع لی الغنی والعفاف والدعة ..**" ترجمہ۔ اور میرے لئے غنی اور پاکدامنی و عفت کو فراہم کر۔
س ۵۱ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے صبر کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟
ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۸ میں فرمایا" **اللهم انی اعوذبك من .. ضعف الصبر** " ترجمہ۔ خداوندا میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ...... ضعف صبر سے۔"
س ۵۲ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے حج و عمرہ کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟
ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۲۳ میں فرمایا۔ " **اللهم وامنن علیّ بالحج والعمره** "ترجمہ خداوند مجھے حج و عمرہ کی توفیق عنایت کر۔
س ۵۳ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے اسراف کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۸ میں فرمایا۔" ونعوذبكَ مِن تناول الاسراف " ترجمہ۔ خداوندا تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اپنی زندگی میں زیادہ روی کرنے سے۔

س ۵۴ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے استخارہ کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟

ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۳۳ میں فرمایا۔ "اللّٰھم انی استخیرك بعلمك." ترجمہ خداوندا میں تیرے علم (خیر و شر) سے نیکی کی درخواست کرتا ہوں۔

س ۵۵ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے ایمان کے سلسلے میں کیا فرمایا ہے ؟

ج :- حضرتؑ نے دعا نمبر ۲۰ میں فرمایا۔"وبلّغ ایمانی اکمل الایمان" ترجمہ۔ مرے ایمان کو کامل ترین ایمان تک پہچادے۔

س ۵۶ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے قرآن مجید کی کتنی خصوصیات (اسماء) بیان فرمائی ہیں ؟

ج :- ۱۔ نور ، ۲۔ مھیمن ، ۳۔ فرقان ، ۴۔ قرآن ، ۵۔ کتاب ، ۶۔ وحی ، ۷۔ شفاء ، ۸۔ میزان ، ۹۔ ھدیٰ۔

س ۵۷ :- صحیفۂ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۵۰ کے آخری کلام میں کیا فرمایا ہے ؟

ج :- حضرت امام سجادؑ نے فرمایا۔ خدایا میں فرد حقیر ہوں اور میری قدر و منزلت ہی کیا ہے اور میرا عذاب کوئی چیز نہیں جو تری بادشاہی میں ذرہ برابر اضافہ کردے اور اگر میرا عذاب تیری بادشاہی میں زیادتی کا سبب ہوتا تو

Presented by www.ziaraat.com

میں اس عذاب پر صبر و تحمل کی تجھ سے دعا کرتا اور اس پر صبر کرتا۔ کیونکہ میں بھی چاہتا ہوں کہ تیری بادشاہی میں اضافہ ہو۔

س ۵۸ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۲۴ میں حقوق والدین کو بیان کرتے ہوئے وسط میں کیا فرمایا ہے ؟

ج :- حضرتؑ نے فرمایا :- خدایا (مجھے توفیق دے کہ) اپنی رضایت کو اپنے والدین کی رضایت پر مقدم کروں اور انکی اچھائیوں کو اپنے لئے اگر چہ کم ہی کیوں نہ ہو زیادہ شمار کروں اور اپنی نیکیوں کو ان کے حق میں اگر چہ بہت زیادہ ہوں، کم شمار کروں۔

س ۵۹ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے دعا نمبر ۳۷ کے ابتداے سخن میں شکر کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج :- حضرتؑ نے فرمایا :- خدایا کوئی ایک شخص کامل طور پر تیرا شکر ادا نہیں کرتا مگر یہ کہ تیرا احسان اس پر ہو جاتا ہے جسکا تقاضیٰ یہ ہے کہ وہ دوبارہ ترا شکر ادا کرے۔

س ۶۰ :- صحیفہ سجادیہ میں امام سجادؑ نے پہلی دعا اور آخری دعا کس مضمون کے ذیل میں بیان کی ہے ؟

ج :- پہلی دعا حمد و ثناء خداوند عالم و آخری کشف غم کے سلسلے میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انبیاء علیہ السلام

خداوند عالم نے حضرت انسان کی تخلیق کے بعد غرض خلقت کو بھی آشکار کر دیا" وما خلقت الجن والا نس الا لیعبدون "ہم نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اپنی عبادت کے لئے اور عبادت کا ثمرہ لقاء وقرب خالق کائنات ہے۔ جو ہر انسان کا مطلوب و مقصود حقیقی ہے۔ معلوم ہوا غرض تخلیق انسان عبادت ہے۔ لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ عبادت کس طرح انجام دی جائے کیوں کہ قرآن میں عبادت کے بیانات کلی طور پر وارد ہوئے ہیں۔ جیسے نماز پڑھو، روزہ رکھو، حج انجام دو، خمس نکالو، جہاد کرو، فعل احسن کو بجالاؤ، فعل قبیح وبد سے اجتناب کرو۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نماز کا حکم تو موجود ہے، مگر عملی طور پر کیسے پڑھی جائے کس طریقے سے ان احکام کو انجام دیا جائے، جس سے خالق حقیقی خوش ہو جائے اور ہمیں اپنا عبد خاص بنا لے۔ تو اب یہاں پر کسی ایسے کی ضرورت ہے، جسے خود اللہ ان تمام مسائل واحکامات کلی وجزئی کا علم دے کر اس دنیا میں ہماری ہدایت

Presented by www.ziaraat.com

ورہنمائی کے لئے بھیجے۔ جو ہمیں عملی طور پر نماز، روزہ، حج، زکوۃ، خمس وغیرہ کی تشریح کر کے بتائے اور فعل احسن انجام دے کر اور فعل قبیح سے اجتناب کر کے بتائے کہ حسن و قبح میں کیا فرق ہے؟ اور ہر پیچیدہ مسائل میں انسان کی ھدایت ورہنمائی کرے۔ بس اسی ھادی ورہنما کو نسان علم کلام میں نبیؐ کہتے ہیں۔ جو پیدائش سے ہی عالم زمانہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہمارے درمیان مبعوث ہونے والے نبیؐ میں خطاو نسیان کا شائبہ بھی پایا جائے، تو وہ لوگوں کے لئے نمونۂ عمل نہیں بن سکتا۔ کیونکہ اس نبیؐ میں اور عام انسان میں کوئی فرق نہ رہ جائے گا۔ بزبان دیگر ھادی اور جس کی ھدایت کی جارہی ہے دونوں ایک جیسے ہو جائیں گے۔ لھذا خداوند نے دونوں میں افتراق پیدا کرنے کے لئے اپنے نبیؐ یا رسولؐ میں منصب عصمت ودیعت فرمایا۔ تاکہ ہمارے بھیجے ہوئے انبیاءؑ میں خطا کا امکان بھی نہ پایا جائے۔ کیونکہ نبیؐ کے خطا کرنے سے قانون الٰھی میں تبدیلی واقع ہوگی اور قانون الٰھی میں تبدیلی کا نتیجہ حقیقت عبادت سے انحراف ہوگا اور جب ہم حقیقت عبادت سے منحرف ہو جائیں گے، تو ہمیں ہمارا مقصد حقیقی حاصل نہ ہوگا۔ جسے لقاء الٰھی کہتے ہیں۔ لھذا تمام انبیاءؑ کو خداوند عالم نے معصوم قرار دیا ہے تاکہ ہمارے قوانین و آیتیں بغیر ترمیم لوگوں تک پہنچ جائیں۔ چنانچہ سرور زمان کے ساتھ ساتھ خداوند عالم نے لوگوں کی فلاح وبہبود کے لئے مختلف قوموں میں مختلف نبی معبوت فرمائے تاکہ ہماری مخلوق کی ھدایت ہو سکے۔ قرآن مجید میں انبیاءؑ کے واقعات عبرت للناس کے عنوان سے پیش کیے

Presented by www.ziaraat.com

گئے ہیں، نہ صرف اسلئے کہ انسان فقط یہ سمجھے حضرت آدمؑ باعلم تھے، حضرت نوحؑ باتقویٰ تھے، حضرت ابراھیمؑ خلیل تھے، حضرت موسیٰؑ باھیبت تھے اور حضرت عیسیٰؑ بازھد تھے۔ مگر اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ حضرت آدمؑ فقط صاحب علم تھے، حضرت موسیٰؑ فقط باھیبت تھے وغیرہ۔ بلکہ خداوند عالم نے نبیؑ کو کچھ اسطرح بنا کر ہمارے درمیان بھیجا ہے کہ نبیؑ کی زندگی سے انسان اپنی ضرورت کی ہر وہ چیز اخذ کر سکتا ہے، جس چیز کی اسے ضرورت ہے۔ لھٰذا مؤمنین کرام خصوصاً نوجوانوں سے التماس ہے کہ انبیاءؑ کرام کی زندگی کا باقاعدہ مطالعہ کر کے درس حاصل کریں اور تادم حیات اسی پر گامزن رہے تاکہ ہماری زندگی قول خداوند عالم کے مطابق گزرے اور ہمارا ٹھکانا جنت الفردوس ہو۔ (آمین یارب العالمین)

والسلام

مؤلف

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع :-انبیاءؑ

(حضرت آدم علیہ السلام)

س ا:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت آدمؑ کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے ؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۳۴۔" و اذ قلنا للملائکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس."

س ۲ :- حضرت آدمؑ کو خداوند عالم نے کس چیز سے خلق کیا اور انھیں کس لقب سے یاد کیا جاتا ہے ؟

ج :- مٹی سے خلق کیا اور انھیں لقب ابوالبشر سے یاد کیا جاتا ہے۔

س ۳ :- حضرت آدمؑ کا سجدہ کن موجودات نے انجام دیا اور کسنے سجدے سے انکار کیا اور کیوں ؟

ج :- ملائکہ نے سجدہ کیا اور ابلیس نے سجدے سے انکار کیا سبب انکار یہ تھا کہ اس نے تکبرانہ انداز میں کہا خدا نے مجھے آگ سے اور آدمؑ کو مٹی سے

Presented by www.ziaraat.com

خلق کیا اور آگ مٹی سے افضل ہوتی ہے لہٰذا سجدہ نہیں کیا۔
س ۴ :- ترک اولیٰ کے کیا معنی ہیں اور حضرت آدمؑ وحواؑ سے ترک اولیٰ کروانے کا سبب کون بنا؟
ج :- ترک مستحب اور وہ عمل جسکی انجام دہی میں کوئی گناہ و معصیت نہ ہو ترک اولیٰ کہلاتا ہے اور ترک اولیٰ کرانے کا سبب ابلیس ملعون تھا۔
س ۵ :- حضرت آدمؑ کے کتنے بیٹے تھے اور انکی نسل کیسے چلی؟
ج :- حضرت آدمؑ کے چار بیٹے تھے۔ ۱۔ ہابیلؑ ، ۲۔ قابیل ، ۳۔ شیث ، ۴۔ یافث۔ بقول امام صادقؑ بعد از قتل ہابیل اللہ نے آدمؑ کو دو بیٹے عطا کیے بنام شیث۔ یافث پھر دونوں کی حوران جنت سے شادی ہوئی اور پھر اس سے نسل حضرت آدمؑ چلی۔

حضرت ادریس علیہ السلام

س ۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ادریسؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟
ج :- سورہ مریم آیت نمبر ۵۶۔ "**واذکر فی الکتٰب ادریس انه کان صدیقاً نبیاً...... الخ**"
س ۷ :- سب سے پہلے قلم سے لکھنا اور لباس سی کر پہننا اور لوگوں کو سی کر پہننے کی تعلیم دینے والے نبیؑ کون تھے؟
ج :- حضرت ادریسؑ۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۸ :- کس نبیؑ کے دور میں ۲۰ سال تک ایک قطرہ پانی نہیں برسا؟

ج :- حضرت ادریسؑ۔

س ۹ :- وہ کون نبی ہیں جنکی روح آسمان چہارم و پنجم کے درمیان قبض کی گئی؟

ج :- حضرت ادریسؑ۔

س ۱۰ :- حضرت ادریسؑ نے آسمان پر جانے سے قبل کس کو اپنا وصی وجانشین مقرر کیا؟

ج :- حضرت متوشلخ اور انکے جانشین لامک ہوئے۔

حضرت نوح علیہ السلام

س ۱۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت شریفہ ہے جس میں حضرت نوحؑ کا نام موجود ہے؟

ج :- سورۂ نساء آیت نمبر ۱۶۳۔ "انا اوحینا الیك كما اوحینا الیٰ نوح والنبیین من بعدہ...... الخ"

س ۱۲ :- سب سے طولانی عمر گزارنے والے نبیؑ کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت نوحؑ علیہ السلام۔

س ۱۳ :- حضرت نوحؑ نے کشتی کس کے حکم سے اور کس لئے بنائی اور اسکی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی کتنی تھی اور وہ کتنے دنوں میں بن کر تیار ہوئی؟

ج :- حضرت نوحؑ نے کشتی اللہ کے حکم سے اپنی قوم کو طوفان سے

Presented by www.ziaraat.com

نجات دلانے کے لئے بنائی اور اسکی لمبائی بارہ سو ہاتھ، چوڑائی آٹھ سو ہاتھ اور اونچائی اسی ہاتھ تھی۔ اور کشتی کو تیار ہونے میں ایک قول کے مطابق پانچ سو سال اور دوسرے قول کے مطابق دو سو پچاس سال لگے ہیں (واللہ اعلم)۔

س ۱۴:- حضرت نوحؑ کے بیٹے کا کیا حشر ہوا؟

ج:- اس نے حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے سے انکار کیا اور حکم خدا کی نافرمانی کی لہٰذا وہ ہلاک ہو گیا۔

س ۱۵:- حضرت نوحؑ کی کشتی طوفان ختم ہونے کے بعد کس مقام پر ٹھہری؟

ج:- کوہ جودی پر جو موصل میں ایک بڑا پہاڑ ہے۔

حضرت ہود علیہ السلام

س ۱۶:- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ہود علیہ السلام کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج:- سورہ ھود آیت نمبر ۵۸۔"**ولما جاء امرنا نجینا هوداً والذین امنوا معه برحمة منا......الخ**"

س ۱۷:- کس نبیؑ کی قوم پر چونٹیوں کا عذاب نازل ہوا اور کیوں؟

ج:- حضرت ہودؑ کی قوم پر کیوں کہ پوری قوم نے قول حضرت ہودؑ کی تکذیب کی اور خدا کی نافرمانی کی تھی۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۸ :- حضرت ہودؑ کی قوم کے بعض افراد کس مصیبت میں مبتلا ہو کر ایمان لائے؟

ج :- قحط پڑنے کی وجہ سے بعض نے ایمان قبول کیا اور پھر حضرت ہودؑ نے دعا کی اور پانی برسا۔

س ۱۹ :- حضرت ہودؑ کس قوم سے تھے اور آخر میں انکی قوم پر کس قسم کا عذاب نازل ہوا؟

ج :- قوم عاد سے تھے اور انکی قوم پر چونٹیوں کا عذاب نازل ہوا۔

س ۲۰ :- حضرت ہودؑ کی قبر کہاں ہے؟

ج :- نجف اشرف (عراق) میں۔

حضرت صالح علیہ السلام

س ۲۱ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت صالحؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورہ ھود آیت نمبر ۶۶۔ "فلما جاء امرنا نجینا صٰلِحاً والذین امنوا معه برحمةٍ منّا...... الخ"

س ۲۲ :- حضرت صالحؑ کس عمر میں مبعوث بہ رسالت ہوئے؟

ج :- ۱۶ر سال کی عمر میں مبعوث بہ رسالت ہوئے۔

س ۲۳ :- حضرت صالحؑ کی قوم نے ان پر ایمان لانے کے لئے کن چیزوں کا مطالبہ کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرت صالحؑ نے کہاکہ اے صالحؑ تم اپنے خدا سے کہو کہ اس وقت اس پہاڑ سے ایک سرخ اونٹنی باہر نکالے اور اسے دس ماہ کا حمل ہو۔

س ۲۴ :-ناقۂ صالحؑ کو کس نے قتل کیا اور وہ کسطرح کے لوگ تھے ؟

ج :- قاتلانِ ناقۂ صالحؑ خود انکی قوم کے ولد الزنا افراد تھے۔

س ۲۵ :-وہ سات نفوس (چیزیں) کون ہیں جو ماں کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوئے ؟

ج :- ا۔ حضرت آدمؑ ، ۲۔ حضرت حواؑ ، ۳۔ گوسفند ابراھیمؑ ، ۴۔ناقۂ صالحؑ، ۵۔ جنت کا سانپ ، ۶۔وہ کوا جسے خدا نے اس لئے بھیجا تھا کہ قابیل کو ہابیل کے دفن کرنے کی تعلیم دے ، ۷۔ ابلیس ملعون۔

حضرت ابراھیم علیہ السلام

س ۲۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت ابراھیمؑ کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے ؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۲۵۸۔ "اذ قال ابراھیم ربی الذی یحی ویمیت ......الخ"

س ۲۷ :-وہ چار افراد کون ہیں جو تمام روئے زمین کے بادشاہ ہوئے ؟

ج :- دو مومن۔ دو کافر تھے۔

"مومن ا۔ حضرت سلیمان بن داؤدؑ ، ۲۔ حضرت ذوالقرنینؑ ، "

"کافر۔ ا۔ نمرود ، ۲۔ بخت نصر"

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۸ :- سب سے پہلے کس نبیؑ نے بت شکنی کی اور کسطرح ؟

ج :- حضرت ابراھیمؑ نے بت شکنی کی جب انکی قوم کے لوگ شہر چھوڑ کر اپنی عید گاہ پر مع نمرود کے چلے گئے۔ تو حضرت ابراھیمؑ نے ایک بت کو چھوڑ کر سب کو توڑ دیا۔

س ۲۹ :- حضرت ابراھیمؑ کو کیوں منجنیق میں بیٹھا کر آگ میں پھینکا گیا؟ اور انکا کیا حال ہوا؟

ج :- حضرت ابراھیمؑ کو اسلیئے آگ میں ڈالا گیا کہ قوم ابراھیمؑ و نمرود نے دیکھا کہ وہ توحید پرستی کی تبلیغ کر رہے ہیں اور انھوں نے ہی ہمارے خداؤں کو توڑا ہے۔ لیکن جس وقت ابراھیمؑ آگ میں ڈالے گئے، آگ گلزار ہو گئی اور وہ صحیح وسالم تسبیح پروردگار میں مشغول تھے۔

س ۳۰ :- حضرت ابراھیمؑ نے اپنے بیٹے کے متعلق کیا خواب دیکھا اور کیا انھوں نے اس پر عمل کیا؟

ج :- حضرت ابراھیمؑ نے خواب دیکھا کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کر رہا ہوں اور انھوں نے عملاً بھی ایسا کر دکھایا جس کے عوض میں چھری کے نیچے ایک دنبہ آ گیا اور وہ ذبح ہو گیا اور حضرت اسماعیلؑ زندہ بچ گئے۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام

س ۳۱ :- قرآن مجید میں وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت اسماعیلؑ کا نام موجود ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- سورہ مریم آیت نمبر ۵۴۔"واذکر فی الکتٰب اسمٰعیل انه کان صادق الوعد وکان رسولاً نبیاً......الخ"

س ۳۲ :- حضرت اسماعیلؑ کس کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا کیانام تھا؟

ج :- حضرت اسماعیلؑ، حضرت ابراھیمؑ کے بیٹے اور جانشین تھے انکی والدہ کا نام حضرت ہاجرہؑ تھا۔

س ۳۳ :-ذبیح اللہ و خلیل اللہ کن نبیوںؑ کا لقب ہے ؟

ج :- حضرت اسماعیلؑ و حضرت ابراھیمؑ کا لقب ہے۔

س ۳۴ :-وہ کون دو نبیؑ ہیں جنھوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی ؟

ج :- حضرت ابراھیمؑ و حضرت اسمائیلؑ۔

س ۳۵ :- حضرت اسماعیلؑ کی عمر شریف کیا تھی اور انکی قبر کہاں ہے ؟

ج :- حضرت اسماعیلؑ ۱۳۷ سال کے تھے اور انکی قبر مطہر حجر اسماعیل کے کنارے ہے۔

حضرت اسحاق علیہ السلام

س ۳۶ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیہ شریفہ ہے جس میں حضرت اسحاقؑ کا نام موجود ہے ؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۳۳۔"قالوا نعبد الٰھك واله اٰبائك ابرٰھیم واسمٰعیل و اسحٰق الٰھا واحداً"

س ۳۷ :- حضرت اسحاقؑ کس کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا کیانام تھا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرت ابراھیمؑ کے بیٹے تھے اور انکی والدہ کا نام سارہ تھا۔

س ۳۸ :- حضرت اسحاقؑ کب عہدہ نبوت پر فائز ہوئے اور انھوں نے کس مقام پر تبلیغ فرمائی؟

ج :- حضرت اسماعیلؑ کے وفات کے بعد عہدہ نبوت پر فائز ہوئے اس وقت حضرت اسحاقؑ کی عمر ۴۰ سال تھی اور آپ کنعان و فلسطین میں کار تبلیغ انجام دے رہے تھے۔

س ۳۹ :- بوقت رحلت حضرت اسحاقؑ کی عمر کیا تھی؟

ج :- تقریباً ۱۸۰ سال۔

حضرت لوط علیہ السلام

س ۴۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت لوطؑ کا نام موجود ہے؟

ج :- سورہ ھود آیت نمبر ۷۴۔ "فلما ذھب عن ابرٰھیم الروع و جاء ته البشرٰی یجادلنا فی قوم لوط ."

س ۴۱ :- حضرت لوطؑ نے اپنی قوم کو راہ راست پر لانے کے لئے کتنے سال تبلیغ کے فرائض انجام دیے؟

ج :- ۳۰ سال تبلیغ کی اور اس مدت میں فقط ایک گھرانے نے اسلام قبول کیا۔

س ۴۲ :- قول حضرت امیر المؤمنینؑ کے مطابق قوم لوطؑ کی خصلتیں کیا کیا

Presented by www.ziaraat.com

تھیں؟

ج :- ا۔پاخانہ سے فارغ ہو کر آبدست نہیں لیتے تھے۔

۲۔پیشاب کر کے اپنے کو پانی سے پاک نہیں کرتے تھے۔

۳۔جنابت کا غسل نہیں کرتے تھے۔

۴۔بخیل ہوتے تھے۔

۵۔ازراہ تکبر کپڑا اتنا بڑا بناتے تھے کہ وہ زمین پر خط کھاتا تھا۔

۶۔ازراہ تکبر اپنے پیراھن اور قبا کے بند کھلے رکھتے تھے۔وغیرہ۔

س ۴۳ :- حضرت لوطؑ کی قوم کو برے کام میں ملوس کرنے والا کون تھا؟

ج :- شیطان ملعون۔

س ۴۴ :- حضرت لوطؑ کی قوم پر کس طرح کا عذاب نازل ہوا؟

ج :- پوری زمین الٹ دی گئی تھی۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

س ۴۵ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت یعقوبؑ کا نام موجود ہے؟

ج :- سورۂ آل عمران آیت نمبر ۸۴۔" قل امنّا باللّٰہ وما انزل علینا و ما انزل علیٰ ابرٰھیم و اسمٰعیل واسحٰق ویعقوب والاسباط......الخ"

س ۴۶ :- حضرت یعقوبؑ اپنے بارہ بیٹوں میں کس کو سب سے زیادہ

Presented by www.ziaraat.com

چاہتے تھے اور اسکے فراق میں اتنا روئے کہ آنکھیں سفید ہو گئی تھیں؟
ج:- حضرت یوسفؑ۔
س ۴۷:- حضرت یعقوبؑ کے کتنے فرزند تھے اور ان میں سے نبوت کسے ملی؟
ج:- حضرت یعقوبؑ کے بارہ فرزند تھے جس میں نبوت حضرت یوسفؑ کو ملی۔
س ۴۸:- حضرت یعقوبؑ نے رحلت سے قبل مسلمانوں کو کیا درس دیا؟
ج:- حضرت یعقوبؑ نے فرمایا: ہر شخص اپنی زندگی میں اعتماد نفس پیدا کرے اور محنت مزدوری کر کے اپنی زندگی گزارے اور جز خدا کسی پر تکیہ و اعتماد نہ کرے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

س ۴۹:- قرآن مجید کی کس آیت میں نام حضرت یوسفؑ واضح طور پر موجود ہے؟
ج:- سورۂ یوسفؑ آیت نمبر ۸۔ " لقد کان فی یوسف واخوته اٰیٰت للسائلین ."
س ۵۰:- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے یوسفؑ کو کیوں کنویں میں ڈال دیا تھا؟
ج:- اسلئے کہ حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ کو بہت چاہتے تھے اور

Presented by www.ziaraat.com

انکے بھائیوں کا ارادہ یہ تھا کہ انھیں قتل کر دیا جائے، مگر پھر بقیہ بھائیوں نے سونچا کہ یوسفؑ کو کنویں میں ڈال دیا جائے۔ جب کوئی قافلہ ادھر سے گزرے گا تو نکال لے گا اور اپنی غلامی میں لے لے گا پھر بابا کی محبت ہم لوگوں سے زیادہ ہو جائے گی۔

س ۵۱ :- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے انھیں کنویں میں ڈالنے کے بعد اپنے پدر بزرگوار سے کیا کہا؟

ج :- برادران حضرت یوسفؑ نے آکر حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ ہم لوگ کھیلنے میں مشغول ہو گئے اور بھیڑیا یوسفؑ کو اٹھا لے گیا۔

س ۵۲ :- حضرت یوسفؑ کے سلب سے نبوت کا سلسلہ کیوں منقطع ہو گیا؟

ج :- کیونکہ انھوں نے گھوڑے سے اتر کر اپنے والد بزرگوار کا احترام نہیں کیا تھا۔

س ۵۳ :- حضرت یوسفؑ کا حسن و جمال دیکھ کر کون عورت ان پر فریفتہ ہو گئی تھی؟

ج :- حضرت زلیخا۔

س ۵۴ :- برادران یوسفؑ نے ان سے کس موقع پر معافی طلب کی؟

ج :- حضرت یوسفؑ جب عزیز مصر ہو گئے اور انکے بھائی انکے پاس حضرت یعقوبؑ کا خط لیکر دوبارہ گئے، تو پدر بزرگوار کی تحریر دیکھ کر حضرت یوسفؑ بہت روئے اور انھوں نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ میں یوسفؑ ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

جسے تم لوگوں نے کنویں میں ڈال دیا تھا۔ یہ سنکر انکے بھائیوں نے حضرت یوسفؑ سے اپنی خطاؤں کی معافی طلب کی۔

س ۵۵ :- حضرت یوسفؑ کے کتنے بھائی تھے ؟

ج :- ۱۱ ر بھائی۔

حضرت شعیب علیہ السلام

س ۵۶ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت شعیبؑ کا نام ذکر ہوا ہے ؟

ج :- سورہ عراف آیت نمبر ۸۵۔ "و الی مدین اخاھم شعیباً قال یقوم اعبدوا اللہ ...... الخ"

س ۵۷ :- حضرت شعیبؑ کہاں کے رہنے والے تھے اور کس نبی کی اولاد میں سے تھے ؟

ج :- حضرت شعیبؑ مدائن کے رہنے والے تھے اور حضرت صالحؑ کی اولاد میں سے تھے۔

س ۵۸ :- حضرت شعیبؑ کی قوم پر کس طرح کا عذاب آیا؟

ج :- جس وقت پوری قوم سو رہی تھی اس وقت اہل مدائن پر عذاب آیا۔ پہلے حضرت جبرئیلؑ نے حکم خدا سے ایسی چیخ ماری کہ وہ تمام لوگ ہلاک ہو گئے اور پھر ان پر حکم خدا سے آگ کی بارش ہوئی۔

س ۵۹ :- حضرت شعیبؑ عذاب کے وقت کہاں تھے ؟

ج :- حضرت شعیبؑ وقت عذاب خود اور وہ چند افراد جو ایمان لائے تھے

Presented by www.ziaraat.com

انھیں لے کر شہر سے دور چلے گئے تھے۔

حضرت یونس علیہ السلام

س ٦٠ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت یونسؑ کا نام واضح طور پر آیا ہے؟

ج :- سورہ یونس آیت نمبر ٩٨۔" **فلولا کانت قریة امنت فنفعهآ ایمانها الا قوم یونس......الخ**"

س ٦١ :- خداوند عالم نے حضرت یونسؑ کو کس جگہ مبعوث فرمایا تھا؟

ج :- شہر نینوا میں۔

س ٦٢ :- خداوند عالم نے کس نبی کو شکم ماہی میں رکھا؟

ج :- حضرت یونسؑ کو۔

س ٦٣ :- حضرت یونسؑ نے مچھلی کے شکم سے باہر آنے کے لئے کس دعا کا ورد کیا؟

ج :- " **لا اله الا انت سبحٰنك انی کنت من الظالمین.** "

س ٦٤ :- حضرت یونسؑ کو جب خدا کے حکم سے مچھلی نے کنارے پر آکر اگل دیا پھر انکا کیا حال ہوا؟

ج :- تمام اعضاء مچھلی کے شکم میں رہنے کی وجہ سے نہایت نازک اور کمزور ہو گئے تھے۔ اور وہ آفتاب کی شدت برداشت نہیں کر سکتے تھے، لہٰذا خداوند عالم نے اسی وقت انکے قریب ایک کدو کا درخت پیدا کر دیا، جس کے

Presented by www.ziaraat.com

چتوں نے ان کے بدن پر سایہ کیا اور پہاڑی بکری کو مامور کیا کہ وہ روز آکر ان کو اپنا دودھ پلا جائے اور پھر چلنے پھرنے کے لائق ہو گئے۔

حضرت اسحاق علیہ السلام

س ۶۵ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ایوبؑ کا نام ذکر ہوا ہے ؟

ج :- سورہ انعام آیت نمبر ۸۴۔"ووھبنا له اسحٰق...... ومن ذریته داود وسلیمٰن و ایوب و یوسف وموسٰی و ھٰرون و کذٰلك نجزی المحسنین."

س ۶۶ :- کس نبی کی زوجہ نے اپنے شوہر کی جان بچانے کے لئے اپنے سر کے بال کاٹ کر فروخت کر دیے تھے ؟

ج :- حضرت ایوبؑ۔

س ۶۷ :- حضرت ایوبؑ روایت امام صادقؑ کے مطابق کتنے دنوں تک امتحان میں مبتلا رہے ؟

ج :- حضرت امام جعفر صادقؑ کی روایت کے مطابق حضرت ایوبؑ ۷۰ / سال تک امتحان میں مبتلا رہے۔

س ۶۸ :- حضرت ایوبؑ کے صبر کا انکو کیا نتیجہ ملا ؟

ج :- حضرت ایوبؑ کے تمام ضائع شدہ اموال و زراعتیں سب کچھ دوبارہ مل گئی اور اللہ نے انکی عمر میں ۷۳ سال کا اضافہ کر دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۶۹ :- حضرت ایوبؑ سے انکے امتحان تمام ہو جانے کے بعد دریافت کیا گیا کہ آپ پر جو مصیبتیں نازل ہوئی ان میں سب سے سخت مصیبت کیا تھی؟

ج :- حضرت ایوبؑ نے فرمایا۔ دشمنوں کی شماطت۔ جو میرا حال دیکھکر مجھ پر طعن و تشنیع کرتے تھے اور میرا مضحکہ اڑاتے تھے۔

حضرت موسٰی علیہ السلام

س ۷۰ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت موسیٰؑ کا نام ذکر کیا گیا ہے؟

ج :- سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۰۸۔" ام تریدون ان تسئلوا رسولکم کما سئل موسٰی من قبل......الخ"

س ۷۱ :- حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں کس کافر بادشاہ کی حکومت تھی؟

ج :- فرعون۔

س ۷۲ :- حضرت موسیٰؑ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟

ج :- توریت۔

س ۷۳ :- فرعون کی زوجہ کا کیا نام تھا اور ان لوگوں نے موسیٰؑ کو کیوں گود لیا؟

ج :- فرعون کی زوجہ مومنہ تھی انکا نام آسیہ تھا۔ فرعون اور آسیہ نے حضرت موسیٰؑ کو اسلئے گود لیا تھا کیونکہ وہ دونوں (فرعون۔ آسیہ)

Presented by www.ziaraat.com

لاولد تھے۔

س۷۴ :- فرعون نے موسیٰؑ کا امتحان کیوں اور کس چیز کے ذریعے لیا تھا؟

ج :- حضرت موسیٰؑ نے فرعون کو جب ایک تمانچہ مارا تو فرعون کہنے لگا کہ یہ بچہ وہی تو نہیں جو ہماری حکومت ختم کردیگا۔ آسیہ نے کہا نہیں یہ بچہ ہے اگر چاہیں تو امتحان لے لیں لہٰذا ایک طرف لعل اور دوسری طرف انگارہ رکھا گیا حضرت موسیٰؑ نے انگارہ اٹھالیا۔

س۷۵ :- حضرت موسیٰؑ نے دریائے نیل میں کس لئے اور کسطرح راستہ بنایا تھا؟

ج :- حضرت موسیٰؑ نے دریا میں راستہ اس لئے بنایا تھا کہ ہم لوگ عبور کر جائیں اور فرعون بھی اس پر آئے اور ہم اسے غرق کردیں اور یہ راستہ بہ ذریعے عصا بنایا گیا تھا۔

حضرت ہارون علیہ السلام

س۷۶ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ہارونؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورہ اعراف آیت نمبر ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ " قالوا امنّا برب العٰلمین رب موسٰی و ھٰرون."

س۷۷ :- حضرت ہارونؑ کی حضرت موسیٰؑ سے کیا نسبت تھی؟

ج :- حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے وصی و جانشین تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

س ۷۸ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت ذوالکفلؑ کا ذکر موجود ہے؟

ج :- سورہ انبیاءؑ آیت نمبر ۸۶۔ "......و اسمٰعیل و ادریس و ذاالکفل کل من الصٰبرین."

س ۷۹ :- حضرت ذوالکفلؑ کو ذوالکفلؑ کیوں کہا جاتا ہے؟

ج :- کیونکہ آپ حضرت عیسیٰؑ سے قبل مبعوث بہ رسالت ہوئے اور ستر پیغمبروں کے امور کے کفیل تھے جو انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے۔ لہٰذا انھیں ذوالکفل کہتے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ السلام

س ۸۰ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت داؤدؑ کا نام واضح طور پر ذکر ہوا ہے؟

ج :- سورۂ نساء آیت نمبر ۱۶۳۔" انا اوحینا الیك ...... و اتینا داؤد زبوراً."

س ۸۱ :- حضرت داؤدؑ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی؟

ج :- زبور۔

س ۸۲ :- حضرت داؤدؑ کے زمانے میں کن دو گروہ میں زبردست جنگ ہوئی

Presented by www.ziaraat.com

جس میں طالوت اور انکے فرزند قتل کیے گئے ؟
ج :- بنی اسرائیل اور بنی یہود کے درمیان۔
س ۸۳ :- حضرت داؤدؑ کے فرزند کا کیا نام ہے ؟ جنھیں داؤد کی وفات کے بعد عہدہ رسالت ملا ؟
ج :- حضرت سلیمانؑ۔
س ۸۴ :- حضرت داؤدؑ میں پائی جانے والی خاص صفتیں کیا کیا تھیں ؟
ج :- ا۔ شجاعت ، ۲۔ سخاوت ، ۳۔ عبادت ، ۴۔ لوگوں کے درمیان قضاوت کرنا، ۵۔ بامروت۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

س ۸۵ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت سلیمانؑ کا ذکر انکے نام کے ساتھ کیا گیا؟
ج :- سورۂ نمل آیت نمبر ۱۵۔" و لقداتینا داؤد وسلیمٰن علما."
س ۸۶ :- حضرت سلیمانؑ میں دوسرے انبیاء کی نسبت کیا خصوصیت تھی ؟
ج :- حضرت سلیمانؑ بادشاہ جہان تھے اور تمام چرندو پرند اور جانوروں کی زبان سے بھی واقف تھے خداوند عالم نے انسان ، حیوان ، دیو، جن، پری، پرندو غیرہ کو انکے ماتحت رکھا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۸۷ :- حضرت سلیمانؑ کے قریب ترین وزیر کون تھے ؟

ج :- حضرت آصفؑ بن برخیا۔

س ۸۸ :- حضرت سلیمانؑ کس جگہ پیدا ہوئے اور انکے کتنے بھائی تھے ؟

ج :- حضرت سلیمانؑ بیت المقدس میں پیدا ہوئے اور انکے ۱۷ بھائی تھے۔

س ۸۹ :- حضرت سلیمانؑ نے ملک سبا کیسے خط ارسال کیا تھا؟

ج :- ھدھد کے ذریعے۔

س ۹۰ :- حضرت سلیمانؑ کے حکم پر تخت بلقیس کو چشم زدن میں دربار میں حاضر کرنے والا کون تھا؟

ج :- حضرت آصف بن برخیا۔

س ۹۱ :- حضرت سلیمانؑ کی کس جانور سے مفصل گفتگو ہوئی جسکے نام کا قرآن میں ایک سورہ بھی ہے ؟

ج :- سورۂ نمل۔ چیونٹی سے گفتگو ہوئی۔

حضرت زکریا علیہ السلام

س ۹۲ :- قرآن مجید کے کس آیت میں حضرت زکریاؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے ؟

ج :- سورۂ آل عمران آیت نمبر ۳۸۔ "هنالك دعا زكريا ربه قال رب هب لى من لدنك ذرية.....الخ."

Presented by www.ziaraat.com

س۹۳ :- حضرت زکریاؑ کس قوم کے لئے مبعوث کیے گئے تھے ؟
ج :- قوم بنی اسرائیل۔
س۹۴ :- حضرت زکریاؑ کو خدا نے کس بیٹے کی بشارت دی جو انکے علم و حکمت کا وارث بنا ؟
ج :- حضرت یحییٰؑ کی۔
س۹۵ :- حضرت زکریاؑ کا نام قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے ؟
ج :- ۸ر مرتبہ۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

س۹۶ :- قرآن مجید میں وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت یحییٰؑ کا نام ذکر کیا گیا ہے ؟
ج :- سورہ آل عمران آیت نمبر ۳۹۔ "ان اللہ یبشرک بیحییٰ مصدقاً بکلمۃ من اللہ......الخ"
س۹۷ :- کس نبی کی زندگی مثل حضرت امام حسینؑ کے تھی ؟
ج :- حضرت یحییٰؑ۔
س۹۸ :- بروایت امام صادقؑ کے مطابق حضرت یحییٰؑ و حضرت امام حسینؑ میں کیا مماثلت تھی ؟
ج :- ا۔ حضرت یحییٰؑ سے قبل کسی کا نام یحییٰؑ نہ تھا۔ اسی طرح امام حسینؑ

Presented by www.ziaraat.com

سے قبل کسی کا نام حسینؑ نہ تھا۔

۲۔ حضرت یحییٰؑ کے قاتل حرام زادے تھے۔اسی طرح امام حسینؑ کے قاتل بھی حرام زادے تھے۔

۳۔ حضرت یحییٰ کی شہادت پر آسمان وزمین نے گریہ کیا تھا۔اسی طرح امام حسینؑ کی شہادت پر آسمان وزمین نے گریہ کیا تھا۔

۴۔ حضرت یحییٰؑ چھ ماہ میں متولد ہوئے۔اسی طرح امام حسینؑ بھی چھ ماہ میں متولد ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

س۹۹ :- قرآن مجید کی وہ کون سی آیت ہے جس میں حضرت عیسیٰؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے؟

ج :- سورۂ نساء آیت نمبر ۱۷۱" انما المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ و کلمتہ."

س۱۰۰ :- حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰ کو اللہ سے کیوں طلب فرمایا تھا؟

ج :- حضرت مریمؑ نے اللہ سے اس لئے فرزند طلب کیا کہ وہ اسے بیت المقدس کی خدمت گزاری میں دے دیں۔

س۱۰۱ :- حضرت مریمؑ کی عفت پر جب لوگوں نے شک کیا تو مریمؑ نے کیا کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرت مریمؑ نے جھولے کی طرف اشارہ کیا اور حضرت عیسیٰؑ معجزاً بول دیے انی عبداللہ...... الخ" ترجمہ۔ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے اللہ نے کتاب عطا کی ہے اور میں اللہ کی جانب سے نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

س ۱۰۲ :- حضرت عیسیٰؑ پر کون سی آسمانی کتاب نازل ہوئی ؟

ج :- انجیل۔

س ۱۰۳ :- حضرت عیسیٰؑ کہاں ہیں اور کب ظاہر ہوں گے ؟

ج :- حضرت عیسیٰؑ چوتھے آسمان پر زندہ و سالم موجود ہیں اور جس وقت فخر عیسیٰؑ حضرت امام عصرؑ ارواحنالہ الفدا غیبت کبریٰ تمام کر کے آئیں گے حضرت عیسیٰؑ بھی ظہور کریں گے اور انکی امامت میں نماز جماعت ادا کرینگے۔

حضرت الیاس علیہ السلام

س ۱۰۴ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت الیاسؑ کا نام موجود ہے ؟

ج :- سورہ انعام آیت نمبر ۸۵۔"و زکریا و یحییٰ و عیسیٰ و الیاس کل من الصٰلحین."

س ۱۰۵ :- حضرت الیاسؑ کس پیغمبر کے فرزند تھے ؟

ج :- حضرت الیاسؑ انفاذ ابن ہارون کے فرزند تھے۔

س ۱۰۶ :- حضرت الیاسؑ کس قوم کے لئے مبعوث ہوئے ؟

ج :- اہل بعلبک کے لئے مبعوث ہوئے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت الیسع علیہ السلام

س ۱۰۷ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت یسعؑ کا نام واضح طور پر موجود ہے ؟

ج :- سورہٗ انعام آیت نمبر ۸۶۔" و اسمٰعیل و الیسع و یونس ولوطا و کلاً فضلنا علی العٰلمین."

س ۱۰۸ :- حضرت یسع کی حضرت الیاسؑ سے کیا نسبت تھی ؟

ج :- حضرت یسع حضرت الیاسؑ کے شاگرد تھے۔

حضرت عزیر علیہ السلام

س ۱۰۹ :- قرآن مجید کی کس آیت میں حضرت عزیر کا نام واضح طور پر بیان کیا گیا ہے ؟

ج :- سورہٗ توبہ آیت نمبر ۳۰۔" و قالت الیھود عزیر ابن اللّٰہ."

س ۱۱۰ :- حضرت عزیر کا عبرانی زبان میں کیا نام تھا اور اس کا کیا معنی ہے ؟

ج :- حضرت عزیر کا نام عبرانی زبان میں عزرا ہے اور اسکے معنی مدد کے ہیں۔

س ۱۱۱ :- حضرت عزیر کا لقب سوفر کیسے پڑا؟

ج :- حضرت عزیر نے تمام توریت کو دوبارہ اپنے حافظہ سے تحریر کیا کیونکہ بخت النصر بادشاہ نے تمام توریت کو جلادیا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

س ۱۱۲ :- قرآن مجید کی کس آیت میں خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام واضح طور پر موجود ہے ؟

ج :- سورۂ آل عمران آیت نمبر ۱۴۴۔ '' و ما محمد الا رسول."

س ۱۱۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے والدین کا کیا نام تھا؟

ج :- والد کا نام حضرت عبداللہؑ اور والدہ کا نام حضرت آمنہؑ تھا۔

س ۱۱۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی کفالت انکے والد کی وفات کے بعد کس نے کی ؟

ج :- حضرت عبدالمطلبؑ و حضرت ابو طالبؑ علیہما السلام۔

س ۱۱۵ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی ولادت کس سن میں ہوئی ؟

ج :- ۱ عام الفیل۔

س ۱۱۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی کتنی بیبیاں تھیں ؟

ج :- ۹/ زوجہ۔

س ۱۱۷ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے کتنے فرزند تھے ؟

ج :- تین بیٹے تھے، ۱۔ قاسم، ۲۔ عبداللہ، ۳۔ ابراھیم۔ ایک بیٹی - حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیھا۔

س ۱۱۸ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کس آیت کے نزول کے بعد قبلہ تبدیل کیا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- "قال الله. قد نریٰ تقلب وجهك فی السماء......الخ."

س ۱۱۹ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے وصی وجانشین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام۔

س ۱۲۰ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کس موقع پر حضرت علیؑ کو مولا بنایا؟

ج :- آخری حج سے لوٹتے وقت غدیر خم میں۔

س ۱۲۱ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے علیؑ کو کس قول کے تحت مولا بنایا؟

ج :- "قال رسول الله من کنت مولاہ فهذا علی مولاہ."

س ۱۲۲ :- واقعۂ مباہلہ کے سلسلے میں کون سی آیت نازل ہوئی ؟

ج :- سورۂ آل عمران آیت نمبر ۶۱۔ "فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء کم ونساء نا ونساء کم ......الخ"

س ۱۲۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی جسمانی معراج پر کون سی آیت شاهد ہے ؟

ج :- سورۂ اسراء آیت نمبر ا۔ "سبحٰن الذی اسریٰ بعبده لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا ......الخ"

س ۱۲۴ :- حضرت پیغمبر اسلام کا نام پانچ بار قرآن میں آیا ہے وہ سورہ کون کون ہیں ؟

ج :- ا۔ سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۴۴، ۲۔ سورہ احزاب آیت نمبر ۴۰، ۳۔ سورہ محمدؐ آیت نمبر ۲، ۴۔ سورہ فتح آیت نمبر ۲۹، ۵۔ سورہ صف آیت نمبر ۶۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۲۵ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا لقب امین کیوں پڑا؟

ج :- حضرت کی صداقت اور امانتداری کو دیکھ کر لوگ انھیں امین کہتے تھے۔

س ۱۲۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے ابتدائے بعثت میں کون سا نعرہ بلند کیا؟

ج :- "قولوا لا اله الا الله تفلحوا."

س ۱۲۷ : حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کئے سال پوشیدہ طور پر تبلیغ کے فرائض انجام دیے ؟

ج :- ۳ر سال تک۔

س ۱۲۸ :- حضرت امام حسینؑ سے پہلے "سید الشہداءؑ" کس شہید کا لقب تھا اور انکی حضرت پیغمبر اسلامؐ سے کیا نسبت تھی ؟

ج :- "سید الشہداء" لقب حضرت حمزہؑ کا تھا، جو پیغمبر اسلامؐ کے چچا تھے۔

س ۱۲۹ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے مؤذن کا کیا نام تھا؟

ج :- بلال حبشی۔

س ۱۳۰ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کے شاعر کا کیا نام تھا؟

ج :- حسان بن ثابت۔

س ۱۳۱ :- غزوۃ اور سریہ کسے کہتے ہیں ؟

ج :- غزوۃ اس جنگ کو کہتے ہیں جس میں خود حضرت رسول خداؐ نے

Presented by www.ziaraat.com

شرکت کی ہو۔
سریہ اس جنگ کو کہتے ہیں جو صرف حکم رسول خداؐ سے لڑی گئی ہو۔

س ۱۳۲ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے کتنے غزوہ میں خود دشمنوں سے جنگ کی؟

ج :- ۱۔بدر کبریٰ ، ۲۔احد ، ۳۔خندق ، ۴۔بنی قریظہ ، ۵۔بنی المصطلق، ۶۔خیبر، ۷۔فتح مکہ ۸۔ حنین، ۹۔طائف۔

س ۱۳۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا پہلا اور آخری غزوہ کون کون ہے جس میں حضرتؐ نے خود جنگ کی تھی؟

ج :- پہلا غزوہ (جنگ) بدر کبریٰ آخری غزوہ (جنگ) تبوک تھی۔

س ۱۳۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے رحلت کب اور کہاں فرمائی؟

ج :- ۲۸/ صفر۔۱۱ ہجری۔مدینہ منورہ میں۔

س ۱۳۵ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کو کس نے غسل و کفن دیا؟

ج :- حضرت علی علیہ السلام نے۔

س ۱۳۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- مدینہ منورہ میں۔

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ائمہ علیہ السلام

سلسلۂ نبوت حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر حضرت خاتمؐ پر ختم ہو گیا اور وہ لوگ جنکی ہدایت کی ذمہ داری تا روز قیامت خداوند عالم نے لے رکھی تھی وہ اب بھی موجود ہیں۔ لہٰذا عقل اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ بعد از ختم نبوت من جانب اللہ کچھ ایسا انتظام ہونا چاہئے، جو انبیاءؑ کی عدم موجودگی کو وجود میں اسطرح تبدیل کر دے کہ کسی کو نبی کی کمی محسوس نہ ہو سکے۔ اور قول خداوند کی لاج بھی رہ جائے لہٰذا پیغمبر اسلامؐ نے بحکم خدا حجۃ الوداع کے موقع پر مقام غدیر میں اپنے چچازاد بھائی حضرت علی بن ابی طالبؑ کو اپنے بعد تمام مسلمین ومؤمنین کا مولا بنایا اور فرمایا کہ میرے بعد تم لوگوں کی ہدایت بذریعہ علی بن ابی طالبؑ ہو گی کیونکہ " ھذا (علی) وصی و وزیری وخلیفتی من بعدی" یہ علیؑ میرے بعد میرے وصی، میرے وزیر اور میرے جانشین ہونگے اور انکے صلب مطہر سے گیارہ امام معصومؑ ہونگے۔ جو ایک کے بعد دوسرے کے جانشین ہونگے ان میں سے آخری وہ ہوگا جسکا نام میرا نام جسکی کنیت میری کنیت ہو گی۔ اور اسکی غیبت کا عرصہ

Presented by www.ziaraat.com

طولانی ہو گا۔بہر ایں یہ بات ثابت ہوئی کہ امام معصومؑ من جانب اللہ ہیں۔ اسلئے کہ پیغمبر اسلامؐ کو جبرئیلؑ نے ان ائمہ اطہارؑ کی ولادت سے قبل انکے دنیامیں آنے کی خوش خبری دی تھی۔اور قرآن مجید میں حضرت ائمہ اطہارؑ کی طہارت، صداقت، امامت وولایت کاذکر ملتا ہے۔جیسے کہ قرآن مجید کی آیت تطہیر انکی طہارت پر، آیت مباہلہ انکی صداقت پر، آیت ومن الناس انکی شجاعت وہمت پر، آیت بلغ انکی خلافت پر اور آیت الیوم انکی ولایت پر بین ثبوت ہے۔جسے تمام مفسر شیعہ اور اکثر مفسر اہلسنت نے اپنی اپنی مختلف تفاسیر میں تحریر کیا ہے۔

تاریخ کی پیشانی پر صداقت کی قلم سے ائمہ اطہارؑ کے فضائل ومناقب کچھ اسطرح لکھے گئے ،جو آج بھی کالشمس فی رابعتہ النہار روش ومنور ہیں۔ہاں روی قرطاس انکے مناقب وکمالات دیکھ کر ہرگز یہ تصور نہیں کرنا چاہئے کہ بس ائمہؑ کے مناقب وکمالات اتنے ہی ہیں۔بلکہ قرطاس کے محدود صفحات اور قلم کی اندک روشنائی ائمہ اطہارؑ کے لامحدود فضائل ومناقب لکھنے اور حفظ کرنے سے قاصر ہے۔کیونکہ پیغمبر اسلامؐ نے بارہ اماموںؑ میں سے صرف ایک حضرت علیؑ کے لئے فرمایا کہ اگر تمام اشجار قلم بن جائیں اور تمام دریا روشنائی اور جن وانس مل کر علیؑ کے فضائل لکھنا چاہیں تو نہیں لکھ سکتے۔اسلئے جتنے فضائل تواریخ میں ملتے ہیں یہ سب کے سب ابتداء وآغاز مناقب ہیں۔ائمہ اطہارؑ حقیقی جانشین انبیاءؑ ہیں اور انکو جانشین انبیاءؑ اسلئے کہتے ہیں کہ یہ اس دین اسلام اور انھیں

Presented by www.ziaraat.com

اہداف انبیاءؑ کے مروج وپاسبان ہیں۔ جنھیں اپنی طولانی ترین زندگی میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءؑ انجام دیتے رہے۔ لہٰذا ہم شعیان علی بن ابی طالبؑ پر لازم ہے کہ ائمہ ھدیٰؑ کی زندگی کا غور وخوض کے ساتھ مطالعہ کریں۔ اور دیکھیں کہ ائمہ اطہارؑ کس قدر مظلوم تھے۔ ایسے حالات میں بھی انھوں نے ہماری آخرت سنوارنے کے لئے ہمیں بہت کچھ عطا کیا اور وہ گراں قدر چیزیں ہمیں اسی وقت حاصل ہوں گی جب ہم انکی زندگی کا مطالعہ کریں۔ خداوندا ہم سب کو اہلبیتؑ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق عنایت کر۔ (آمین)

والسلام

مؤلف

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موضوع :- ائمہؑ

(حضرت علی علیہ السلام)

س ۱ :- حضرت علیؑ کا معروف لقب و کنیت کیا ہے ؟

ج :- حضرت علیؑ کا لقب امیر المومنینؑ و کنیت ابو الحسنؑ ہے۔

س ۲ :- حضرت علیؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت علیؑ کے والد کا نام حضرت ابو طالبؑ اور مادر گرامی کا نام حضرت فاطمہؑ بنت اسدؑ ہے۔

س ۳ :- حضرت علیؑ کب اور کہاں متولد ہوئے ؟

ج :- حضرت علیؑ ۱۰ رسال قبل از بعثت پیغمبر اسلامؐ ۱۳ ر رجب المرجب خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔

س ۴ :- حضرت امیر المومنینؑ کو علیؑ کیوں کہتے ہیں ؟

ج :- اس کے مختلف جوابات ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۔ بعض کہتے ہیں کہ جس شخص کے مقابل میں حضرت علیؑ آتے تھے کامیاب ہو جاتے اسلئے انکو علیؑ کہتے ہیں۔
۲۔ بعض کہتے ہیں کہ پیغمبر اسلامؐ کے بعد علم و عمل میں تمام لوگوں سے حضرت علیؑ برتر وبالا تھے۔ اسلئے انکو علیؑ کہتے ہیں۔
س ۵ :- عالم اسلام کے وہ کون پہلے مسلمان ہیں جنھوں نے ہر موقع پر پیغمبر اسلامؐ کی نصرت و مدد فرمائی؟
ج :- حضرت علی علیہ السلام۔
س ۶ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی رحلت کے بعد حضرت علیؑ نے سب سے پہلا کیا کام انجام دیا؟
ج :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی رحلت کے بعد حضرت علیؑ نے سب سے پہلے قرآن کی جمع آوری شروع کر دی اور اسکی تنزیل و تاویل، ناسخ و منسوخ کو اپنے ہاتھوں سے تحریر کیا۔
س ۷ :- حضرت علیؑ کو ابو تراب کیوں کہتے ہیں؟
ج :- کیونکہ حضرت علیؑ اکثر خاک پر بیٹھا کرتے تھے لہذا انکو ابو تراب کہتے ہیں۔
س ۸ :- سب سے پہلا سجدۂ شکر عالم اسلام میں کس نے اور کب انجام دیا؟
ج :- حضرت علیؑ نے شب ہجرت کے موقع پر۔
س ۹ :- سب سے پہلے جنت میں جانے والی ذات گرامی کا کیا نام ہے اور کیوں؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :-   حضرت علیؑ کیونکہ پیغمبر اسلامؐ فرمایا ہے۔
س ۱۰ :- حضرت علیؑ کی ظاہری خلافت کادور کیئے سال تک جاری رہا؟
ج :-   تقریباً ۴ سال ۹ مہینے۔
س ۱۱ :- جنگ صفین کب شروع ہوئی اور کب تک چلتی رہی ؟
ج :-   جنگ صفین ۵۔ شوال ۳۶ ہجری کو شروع ہوئی اور تقریباً ۱۸ مہینے چلتی رہی۔
س ۱۲ :- جنگ جمل کس مقام پر ہوئی اور اس جنگ کا رہبر کون تھا؟
ج :-   حضرت علیؑ کے خلافت کے زمانے میں جنگ جمل بصرہ میں برپا ہوئی اور اس جنگ میں عایشہ اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کو حضرت علیؑ کے مقابل میں ورغلا رہی تھیں۔
س ۱۳ :- خوارج کون تھے اور انکا کیا نعرہ تھا؟
ج :-   خوارج ایک ایسا گمراہ گروہ تھا جو بظاہر عبادت کرتا تھا اور کثرت عبادت سے ان کی پیشانیوں پر گھٹے پڑے تھے۔ انکا عقیدہ یہ تھا کہ حضرت علیؑ و معاویہ دونوں راہ ظلم پر گامزن ہیں۔ اور انکا نعرہ "لاحکم الاﷲ" تھا۔
س ۱۴ :- حضرت علیؑ نے کس جنگ میں شرکت نہیں فرمائی اور کیوں ؟
ج :-   غزوہ بتوک میں حضرت علیؑ نے شرکت نہیں فرمائی کیونکہ حکم پیغمبر اسلامؐ سے مدینہ میں رہ گئے تھے۔
س ۱۵ :- لیلۃ المبیتؑ کسے کہتے ہیں ؟
ج :-   شب ہجرت کو لیلۃ المبیت کہتے ہیں جبکہ پیغمبر اسلامؐ نے ہجرت

Presented by www.ziaraat.com

کے وقت حضرت علیؑ کو اپنے بستر پر لٹا دیا تھا۔

س۱۶ :- شب ہجرت علیؑ کے شان میں کون سی آیت نازل ہوئی ؟

ج :- ومن الناس من یشری نفسه ابتغاء مرضات الله......الخ. (سورہ بقرہ۔ آیت نمبر ۲۰۷)

س۱۷ :- حضرت علیؑ کی وہ کون سی کتاب ہے جسکی فصاحت وبلاغت قرآن سے کم اور کلام بشر سے بالا ہے ؟

ج :- نہج البلاغہ۔

س۱۸ :- حضرت علیؑ کے پاس کتنی انگشتر تھیں ؟

ج :- چار عدد۔

س۱۹ :- حضرت علیؑ کے غلام کا کیا نام تھا؟

ج :- قنبر۔

س۲۰ :- حضرت علیؑ کو کہاں اور کسنے ضربت لگائی ؟

ج :- ۱۹ رمضان المبارک کو مسجد کوفہ میں ابن ملجم مرادی(لعنۃ) نے ضربت لگائی۔

س۲۱ :- حضرت علیؑ کی تلوار کس جنگ میں ٹوٹی تھی ؟

ج :- جنگ احد میں۔

س۲۲ :- حضرت جبرئیل نے جنگ احد میں حضرت علیؑ کو کس قسم کا تحفہ پیش کیا؟

ج :- ذوالفقار پیش کی۔"لافتیٰ الاعلی لاسیف الا ذوالفقار۔"

Presented by www.ziaraat.com

س ۲۳ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے حضرت علیؑ کے ایمان کے بارے میں کیاارشاد فرمایا؟

ج :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا۔ اگر تمام آسمان وزمین ترازو کے ایک پلے میں اور ایمان حضرت علیؑ ترازو کے دوسرے پلے میں رکھاجائے تو یقیناً ایمان علیؑ سنگین تر ہوگا۔

س ۲۴ :- حضرت علیؑ کی کتنی بی بیاں اور کتنے فرزند تھے؟

ج :- روایت کے مطابق حضرت علیؑ کی سات زوجہ تھیں۔ لیکن ان میں سے باشرف بی بی فاطمہ سلام اللہ علیہا تھیں اور انکے ۲۵ فرزند تھے ان میں باشرف تین بیٹے ا۔امام حسنؑ ، ۲۔امام حسینؑ ، اور ۳۔ حضرت عباسؑ تھے اور دو بیٹیاں ا۔زینب کبریٰ ، اور ۲۔ام کلثومؑ تھیں۔

س ۲۵ :- حضرت علیؑ کے خاص صحابی کون تھے؟

ج :- ا۔مالک بن اشتر نخعی ، ۲۔اویس قرنی ، ۳۔ محمد بن ابی بکر ، ۴۔ میثم تمار ، ۵۔ کمیل بن زیاد ، ۶۔ عبد اللہ بن عباس ، ۷۔ قنبر ، ۸۔رشید ہجری ، ۹۔ سھل بن حنیف ، ۱۰۔ صعصعہ بن صوحان ، ۱۱۔ زید بن صوحان ، ۱۲۔ عمار یاسر ، ۱۳۔ حجر بن عدی ، ۱۴۔ قیس بن سعد ، ۱۵۔ عدی بن حاتم۔

س ۲۶ :- حضرت علیؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۲۹ر سال ۲ر ماہ ۷ر دن۔

س ۲۷ :- حضرت علیؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے؟

ج :- نجف اشرف (عراق)۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام حسن علیہ السلام

س ۲۸ :- حضرت امام حسنؑ کا معروف لقب اور کنیت کیا ہے ؟

ج :- حضرت حسنؑ کا لقب مجتبیٰ اور کنیت ابو محمد ہے۔

س ۲۹ :- حضرت امام حسنؑ کب اور کہاں متولد ہوئے ؟

ج :- ۱۵ رمضان ۳ ھجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۳۰ :- حضرت امام حسنؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟

ج :- ۱۰ سال۔

س ۳۱ :- حضرت امام حسنؑ نے کتنے سال زمانِ پیغمبر اسلامؐ میں زندگی گزاری ؟

ج :- تقریباً ۸ سال۔

س ۳۲ :- حضرت علیؑ کی شہادت کے بعد امام حسنؑ کے زمانے میں مدینہ کا گورنر کون بنا ؟

ج :- مروان بن حکم۔

س ۳۳ :- حضرت امام حسنؑ کو شہید کرنے کے لئے کتنے لوگ معین کیے گئے تھے ؟

ج :- چار افراد۔ ۱۔ اشعث بن قیس ، ۲۔ حجر بن حارث ، ۳۔ عمرو بن حریث ، ۴۔ شبث بن ربعی۔

س ۳۴ :- حضرت امام حسنؑ نے کتنی بار مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ پاپیادہ

Presented by www.ziaraat.com

سفر کیا؟

ج :- ۱۲۰ بار۔

س ۳۵ :- حضرت امام حسنؑ کیوں اپنی زندگی کے آخری لمحات میں گریہ کناں رہے؟

ج :- حضرت نے فرمایا۔ دو سبب ہیں۔

ا۔ قیامت کے خوف سے۔ ۲۔ اپنے دوستوں کی جدائی کی وجہ سے۔

س ۳۶ :- حضرت امام حسنؑ نے معاویہ سے کیوں صلح کی؟

ج :- صلح کی چند وجہیں ہیں۔

ا۔ اپنے لشکر میں نفاق محسوس کرنا۔

۲۔ ابن عباس سردار لشکر کا معاویہ کی طرف بھاگ جانا۔

۳ حضرت کی شان میں تہمت اور نازیبا الفاظ استعمال کرنا۔

۴۔ مسلمانوں کی مصلحت کو مد نظر رکھنا۔

س ۳۷ :- حضرت امام حسنؑ کو کس نے زہر دیا اور وقت شہادت حضرتؑ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج :- حضرت کو زہر دینے والی خود انکی زوجہ جعدہ تھی۔ جس نے معاویہ کے حکم سے زہر دیا اور وقت شہادت حضرت کی عمر مبارک ۴۷ سال تھی۔

س ۳۸ :- کس امامؑ کے جنازے پر تیروں کی بارش ہوئی؟

ج :- حضرت امام حسنؑ۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۳۹ :- حضرت امام حسنؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟
ج :- حضرت امام حسنؑ ۲۸ ؍ صفر ۵۰ ہجری مدینہ منورہ میں شہید ہوئے۔
س ۴۰ :- حضرت امام حسنؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے؟
ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ میں۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

س ۴۱ :- حضرت امام حسینؑ کا معروف لقب اور کنیت کیا ہے؟
ج :- لقب سید الشہداء اور کنیت ابو عبداللہؑ ہے۔
س ۴۲ :- حضرت امام حسینؑ کب اور کہاں متولد ہوئے اور انکی مدت امامت کتنے سال تھی؟
ج :- ۳ ؍ شعبان ۴ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور انکی مدت امامت ۱۰ ؍ سال تھی۔
س ۴۳ :- حضرت امام حسینؑ کے قافلے کے علمبردار کون تھے؟
ج :- حضرت ابو الفضل العباسؑ۔
س ۴۴ :- حضرت امام حسینؑ کے غلام کا کیا نام تھا اور اسکی کیا خصوصیت تھی؟
ج :- اسلم۔ اور وہ قاری قرآن تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

س۴۵ :- حضرت امام حسینؑ کے سفیر کا کیا نام تھا؟

ج :- حضرت مسلم بن عقیلؑ۔

س۴۶ :- اہل کوفہ نے حضرت امام حسینؑ کو کوفہ بلانے کے لئے کتنے خطوط بھیجے تھے؟

ج :- تقریباً ۱۵۰ خطوط۔

س۴۷ :- حضرت مسلمؑ سے کوفہ میں کتنے لوگوں نے بیعت کی تھی؟

ج :- ۱۸ ہزار لوگوں نے۔

س۴۸ :- حضرت امام حسینؑ نے کربلا میں دشمنوں سے کیوں ایک شب کی مہلت مانگی؟

ج :- حضرت نے اسلئے مہلت مانگی کہ اس شب ۔ نماز و مناجات۔ دعا و تلاوت قرآن انجام دی جائے" اور امام حسینؑ جانتے تھے کہ حر بھی پلٹ کر آئے گا شاید اسلئے مہلت مانگی ہو۔"

س۴۹ :- روایت کے مطابق شب عاشور کتنے دشمن لشکر امام حسینؑ میں شامل ہوئے؟

ج :- ۳۲ افراد۔

س۵۰ :- وہ کون بی بی ہیں جو کربلا میں شہید ہوئی؟

ج :- ھانیہ زوجہ وھب۔

س۵۱ :- کربلا میں اصحاب امام حسینؑ کی تعداد کتنی تھی؟

ج :- ۷۲ افراد (قول مشہور)

Presented by www.ziaraat.com

س ۵۲ :- حضرت امام باقرؑ کے قول کی روشنی میں امام حسینؑ کو کتنے زخم لگے تھے ؟

ج :- ۳۲۰ / زخم۔

س ۵۳ :- قاتل امام حسینؑ کون تھا اور امام حسینؑ کی زندگی کس نبی سے مشابہت رکھتی ہے ؟

ج :- اصل قاتل امام حسینؑ یزید تھا اور سر و تن میں جدائی ڈالنے والا شمر ملعون تھا۔ اور امام حسینؑ کی زندگی حضرت یحیٰؑ کے مثل ہے۔

س ۵۴ :- واقعۂ کربلا کس سال وقوع پزیر ہوا اور امام حسینؑ کے گھوڑے کا کیا نام تھا ؟

ج :- سنہ ۶۱ ہجری میں واقعۂ کربلا واقع ہوا، اور گھوڑے کا نام ذوالجناح تھا۔

س ۵۵ :- حضرت امام حسینؑ کی قبر مطہر کہاں ہے ؟

ج :- کربلاء معلّٰی (عراق)۔

حضرت امام سجاد علیہ السلام

س ۵۶ :- حضرت امام سجادؑ کا معروف لقب اور انکے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت کا لقب زین العابدینؑ ہے اور انکے والد کا نام حضرت امام حسینؑ اور والدہ کا نام شہربانو ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۵۷ :- حضرت امام سجادؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۵/ شعبان ۳۸ھ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۵۸ :- حضرت امام سجادؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۵/ سال۔

س ۵۹ :- حضرت امام سجادؑ کتنی دفعہ اور کس وسیلہ سے حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے؟

ج :- ۲۰/ دفعہ اپنے اونٹ سے مدینہ الی مکہ معظمہ مشرف ہوئے۔

س ۶۰ :- حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے بعد امام زین العابدینؑ کا اہم کارنامہ کیا تھا؟

ج :- حضرت امام سجادؑ مدینہ میں سب کو واقعہ کربلا سے آگاہ کرتے تھے اور گریہ کیا کرتے تھے۔

س ۶۱ :- حضرت امام سجادؑ کی کون سی دو دعائیں جو حضرت مختار کے ذریعے مستجاب ہوئی؟

ج :- ۱۔ حضرت مختار کا ابن زیاد کو قتل کرنا۔

۲۔ حضرت مختار کا حرملہ بن کاہل کو قتل کر کے جلانا۔

س ۶۲ :- حضرت امام سجادؑ نے کن پانچ لوگوں سے دوستی و مصاحبت کرنے کو منع فرمایا ہے؟

ج :- ۱۔ فاسق، ۲۔ کنجوس، ۳۔ کاذب، ۴۔ بیوقوف، ۵۔ صلۂ رحم نہ کرنے والا۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۶۳ :- سب سے پہلے خاک کربلا پر سجدہ کرنے والے کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت سیّد الساجدینؑ۔

س ۶۴ :- "آدم بنی الحسینؑ" کس امام کا لقب ہے اور کیوں ؟

ج :- حضرت امام سجادؑ کا لقب ہے کیونکہ پیغمبر اسلامؐ کی اولاد کا سلسلہ انکے صلب پاک سے چلا۔

س ۶۵ :- صحیفہ سجادیہ کس معصومؑ کی کتاب ہے اور اس میں کتنی دعائیں ہیں ؟

ج :- صحیفہ سجادیہ امام سجادؑ کی دعاؤں کا مجموعہ ہے جو حضرت پڑھا کرتے تھے اور اس کتاب میں ۵۷ دعائیں ہیں۔

س ۶۶ :- حضرت امام سجادؑ کب اور کہاں شہید ہوئے ؟ اور انکو شہید کرنے والا کون تھا ؟

ج :- ۲۵/ محرم سنہ ۹۵ ہجری مدینہ منورہ میں شہید ہوئے آپ کو زہر دینے والا ھشام بن عبدالملک تھا۔

س ۶۷ :- حضرت امام سجادؑ کی قبر مطہر کس مقام پر ہے ؟

ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام باقر علیہ السلام

س ۶۸ :- حضرت امام باقرؑ کے معروف القاب اور کنیت کیا ہے ؟

ج :- حضرت امام باقرؑ کے القاب۔باقر،شاکر،ھادی،کنیت ابو جعفرؑ ہے۔

س ۶۹ :- حضرت امام باقرؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- والد کا نام امام سجادؑ اور والدہ کا نام فاطمہ بنت حسنؑ ہے۔

س ۷۰ :- حضرت امام باقرؑ کب اور کہاں متولد ہوئے ؟

ج :- ار رجب المرجب ۵۷ ھجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۷۱ :- حضرت امام باقرؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟

ج :- ۱۹ ر سال ۱۰ ر مہینے ۱۲ ر دن۔

س ۷۲ :- حضرت امام باقرؑ کی امامت کے زمانے میں کتنے اموی خلفاء گزرے ؟

ج :- چار اموی خلفاء۔۱۔ سلیمان بن عبدالملک ، ۲۔ عمر بن عبدالعزیز، ۳۔یزید بن عبدالملک ، ۴۔ھشام بن عبدالملک۔

س ۷۳ :- "باقرالعلوم" کا کیا معنی ہے ؟

ج :- یعنی علوم کو شگافتہ کرنے والا۔

س ۷۴ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کا سلام لے کر انکا کون صحابی امام باقرؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- جابر بن عبد اللہ انصاری۔

س ۷۵ :- حضرت امام باقرؑ کے اس نابینا شاگرد کا کیا نام تھا جو حضرت کی دعا سے بینا ہو گیا تھا؟

ج :- ابو بصیر۔

س ۷۶ :- حضرت امام باقرؑ کے قول کے مطابق وہ تین عمل کون سے ہیں جو مکارم دنیا و آخرت میں سے ہیں؟

ج :- ۱۔ جو تم پر ستم کرے اسے معاف کر دو۔

۲۔ جو تم سے قطع رحم کرے تم اس سے صلۂ رحم کرو۔

۳۔ جب کوئی تم سے جہالت و نادانی سے پیش آئے تو تم عقلمندی و بردباری سے پیش آؤ۔

س ۷۷ :- حضرت امام باقرؑ نے کس سن میں اور کس کے حکم سے شہادت پائی؟

ج :- حضرت ۵۷/ سال کی عمر میں بحکم ھشام بن عبدالملک شہید ہوئے۔

س ۷۸ :- حضرت امام باقرؑ کس زمانے میں اور کہاں شہید ہوئے؟

ج :- ۷/ ذی الحجہ ۱۱۴ھ ہجری مدینۂ منورہ میں شہید ہوئے۔

س ۷۹ :- حضرت امام باقرؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- جنت البقیع مدینۂ منورہ میں۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام صادق علیہ السلام

س ۸۰ :- حضرت امام صادقؑ کا نام اور کنیت کیا ہے؟

ج :- حضرت امام صادقؑ کا نام جعفر بن محمدؑ اور کنیت ابو عبد اللہؑ ہے۔

س ۸۱ :- حضرت امام صادقؑ کے والدین کا کیا نام ہے؟

ج :- حضرت کے والد کا نام محمد باقرؑ اور والدہ کا نام امّ فروہ ہے۔

س ۸۲ :- حضرت امام صادقؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے؟

ج :- ۱۷ ربیع الاول ۸۳ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۸۳ :- حضرت امام صادقؑ کی مدّت امامت کتنے سال تھی؟

ج :- ۳۴ سال۔

س ۸۴ :- حضرت امام صادقؑ کے شاگردوں کی تعداد کتنی تھی اور حوزہ علمیہ کی بنا کس زمانے میں رکھی گئی؟

ج :- حضرت امام صادقؑ کے ۴ ہزار شاگرد تھے اور انکی امامت کے دوران حوزہ علمیہ قائم ہوا۔

س ۸۵ :- حضرت امام صادقؑ و حضرت پیغمبر اسلامؐ نے عبادت کے سلسلے میں کیا فرمایا؟

ج :- دونوں معصومؑ نے فرمایا۔ عبادت اور تقویٰ فقط گھر کے گوشے میں بیٹھ کر نمازیں ادا کرنے کا نام نہیں ہے، بلکہ زندگی کے تمام امور میں فعال رہنے کا نام عبادت ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

س۸۶ :- حضرت امام صادقؑ کے دور امامت میں کتنی طاغوتی طاقتیں موجود تھیں ؟

ج :- حضرت کے دور امامت میں نواں اموی خلیفہ (یزید بن عبدالملک) اور اسکے بعد کے افراد اور سفاح و دوانیقی جیسے خلیفہ عباسی موجود تھے۔

س۸۷ :- حضرت امام صادقؑ کو "صادقؑ" کیوں کہتے ہیں ؟

ج :- حضرت پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا "میرے اس فرزند (امام صادقؑ) کا لقب صادق رکھنا چاہیئے کیونکہ انکا پانچواں فرزند بنام جعفر ہوگا اور وہ جھوٹا ادعا امامت کرے گا۔ اور اسکا لقب کذاب ہوگا۔

س۸۸ :- مذہب جعفری (تشیع) کے سربراہ کون ہے ؟

ج :- حضرت امام صادقؑ۔

س۸۹ : حضرت امام صادقؑ کے اس شاگرد کا کیا نام ہے جس نے ہزاروں حدثیں امامؑ سے سیکھی تھیں ؟

ج :- زرارہ۔

س۹۰ :- حضرت امام صادقؑ کے وہ کون سے صحابی تھے جن سے زیارت عاشورہ، زیارت اربعین اور زیارت وارث نقل کی گئی ہے ؟

ج :- صفوان بن مہران، جمال اسد کوفی۔

س۹۱ :- حضرت امام صادقؑ کی بتائی ہوئی وہ کون سی پانچ چیزیں ہیں جس میں شیطان شریک نہیں ہوتا؟

ج :- ۱۔ جو شخص خالص نیت کے ساتھ خدا پر بھروسہ رکھے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ جو شخص شب و روز تسبیح پڑھا کرے۔

۳۔ وہ شخص جو کچھ اپنے لئے پسند کرے وہ دوسرے مومنوں کے لئے بھی پسند کرے۔

۴۔ جو شخص مشکلات میں بے تاب نہ ہو جائے۔

۵۔ جو شخص اللہ کے دیئے ہوئے مال و رزق پر راضی رہے۔

س ۹۲ :- حضرت امام صادقؑ کو شہید کرنے والا کون تھا؟ اور آپکی عمر مبارک کتنی تھی؟

ج :- منصور دوانیقی کے حکم سے آپکو زہر دیا گیا۔ اس وقت آپکی عمر مبارک ۶۵ سال تھی۔

س ۹۳ :- حضرت امام صادقؑ کب اور کس مقام پر شہید ہوئے؟

ج :- ۲۵ ر شوال ۱۴۸ ہجری مدینہ منورہ میں۔

س ۹۴ :- حضرت امام صادقؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

حضرت امام کاظم علیہ السلام

س ۹۵ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے معروف القاب کیا ہیں؟

ج :- حضرت کے القاب۔ ۱۔ عبد صالح، ۲۔ کاظم، ۳۔ باب الحوائج وغیرہ۔

س ۹۶ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی کنیت کیا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- ابوالحسن، ابوابراھیم۔
س ۹۷ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟
ج :- حضرتؑ کے والد کا نام حضرت جعفر صادقؑ اور والدہ کا نام حمیدہؑ ہے۔
س ۹۸ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کب اور کس جگہ متولد ہوئے ؟
ج :- ۷/ صفر ۱۲۸ ھجری بمقام ابواء (جو مکہ و مدینہ کے درمیان ہے) میں متولد ہوئے۔
س ۹۹ :- حضرت امام کاظمؑ کو "کاظم" کیوں کہتے ہیں ؟
ج :- حضرت کاظمؑ کو کاظم اسلئے کہتے ہیں کہ آپ ہمیشہ مشکلات و مصیبت میں صبر کرتے تھے۔
س ۱۰۰ :- حضرت امام کاظمؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟
ج :- ۳۵/ سال۔
س ۱۰۱ :- حضرت امام کاظمؑ کے دور امامت میں کتنے ظالم بادشاہ موجود تھے ؟
ج :- ۱۔ منصور دوانیقی ، ۲۔ مہدی عباسی ، ۳۔ ھادی عباسی ، ۴۔ ھارون الرشید۔
س ۱۰۲ :- حضرت امام کاظمؑ کے دو مشہور و معروف فرزند کون ہیں ؟
ج :- حضرت امام علی رضاؑ اور حضرت فاطمہ معصومہ علیھا السلام۔
س ۱۰۳ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے کس خلیفہ کے دور میں کئے سال

Presented by www.ziaraat.com

زندان میں گزارے؟

ج :- ۱۔ خلیفہ عباس، ۲۔ ھارون الرشید کے دور میں۔

س ۱۰۴ :- "زین المجتہدین" کس معصوم کا لقب ہے؟

ج :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ۔

س ۱۰۵ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کس کے حکم سے شہید کیے گئے، اس وقت آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

ج :- حضرت کاظمؑ ہارون الرشید کے حکم سے شہید کیے گئے اور اس وقت آپکی عمر مبارک ۵۵ سال تھی۔

س ۱۰۶ :- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج :- ۲۵ رجب المرجب ۱۸۳ ھجری ہارون الرشید کے زندان بغداد میں شہید ہوئے۔

س ۱۰۷ :- وہ کون امام معصومؑ ہیں جنھوں نے اپنی شہادت کے بعد لوگوں سے کلام کیا؟

ج :- حضرت امام کاظمؑ۔

س ۱۰۸ :- حضرت امام کاظمؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- شہر کاظمین (عراق) میں۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام رضا علیہ السلام

س ۱۰۹ :- حضرت امام رضاؑ کی کنیت کیا ہے ؟
ج :- آپکی کنیت ابوالحسنؑ ہے۔
س ۱۱۰ :- حضرت امام رضاؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟
ج :- حضرت کے والد کا نام موسیٰ کاظمؑ اور والدہ کا نجمہ علیہا السلام ہے۔
س ۱۱۱ :- حضرت امام رضاؑ کب اور کہاں متولد ہوئے ؟
ج :- ۱۱ر ذیقعدہ ۱۴۸ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔
س ۱۱۲ :- حضرت امام رضاؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟
ج :- ۵ر سال۔
س ۱۱۳ :- حضرت امام رضاؑ کو مدینہ منورہ سے خراسان (ایران) کیوں بلایا گیا؟
ج :- مامون چاہتا تھا کہ اپنی قدرت وجاہ وسلطنت حضرت رضاؑ کے سامنے پیش کرے اور دوسری جانب اولاد علیؑ سے اپنی گزشتہ دشمنی کا بدلہ لے سکے۔
س ۱۱۴ :- حدیث " سلسلۃ الذھب " کو سلسلۃ الذھب کیوں کہتے ہیں ؟
ج :- اسکی دو وجہ ہیں۔
ا۔ اس لئے اسے سلسلۃ الذھب کہتے ہیں کیونکہ اسکو نقل کرنے میں کسی غیر معصومؑ کا کوئی دخل نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۔اس لئے اسے سلسلۃ الذھب کہتے ہیں کیونکہ اس حدیث کو ہمیشہ سونے کے پانی سے مکان پر لکھا گیا۔

س ۱۱۵ :- حدیث "سلسلۃ الذھب" کس نے ارشاد فرمائی اور وہ کیا ہے ؟

ج :- اس حدیث کو حضرت امام رضاؑ نے شہر نیشاپور میں ہزاروں علماء و محدثین کے سامنے بیان فرمایا۔ اور وہ یہ ہے " کلمة طيبه لا اله الا الله حصنى فمن دخل حصنى امن من عذابى لكن بشرطها و شروطها و انامن شروطها.

س ۱۱۶ :- کس امام معصومؑ کو "عالم آل محمدؐ" کہتے ہیں ؟

ج :- حضرت امام رضا علیہ السلام۔

س ۱۱۷ :- حضرت امام رضاؑ کے خادم کا کیا نام تھا؟

ج :- موفق۔

س ۱۱۸ :- حضرت امام رضاؑ کو کس کے حکم سے مسموم کیا گیا اس وقت آپکی عمر کیا تھی ؟

ج :- حضرت امام رضاؑ کو مامون کے حکم سے زہر دیا گیا اس وقت آپکی عمر ۵۵/ سال تھی۔

س ۱۱۹ :- حضرت امام رضاؑ کب اور کہاں شہید ہوئے ؟

ج :- صفر کے آخری مہینے ۲۰۳ھ ہجری مشہد مقدس (ایران) میں شہید ہوئے۔

س ۱۲۰ :- حضرت امام رضاؑ کے اکلوتے فرزند کا کیا نام ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- حضرت امام جواد علیہ السلام۔
س ۱۲۱ :- حضرت امام رضاؑ کی قبر مطہر کہاں ہے ؟
ج :- مشہد مقدس (ایران)۔

حضرت امام تقی علیہ السلام

س ۱۲۲ :- حضرت امام تقیؑ کا لقب اور کنیت کیا ہے ؟
ج :- حضرت کا لقب جواد، تقی اور کنیت ابو جعفر ہے۔
س ۱۲۳ :- حضرت امام تقیؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟
ج :- حضرت کے والد کا نام علی رضاؑ اور والدہ کا نام خیزران علیہا السلام ہے۔
س ۱۲۴ :- حضرت امام تقیؑ کتنے سال کی عمر میں عہدۂ امامت پر فائز ہوئے ؟
ج :- ۷ ر سال۔
س ۱۲۵ :- وہ کون امام معصومؑ ہیں جن کو جوانی میں شہید کر دیا گیا؟
ج :- امام تقی علیہ السلام۔
س ۱۲۶ :- حضرت امام تقیؑ اپنے والد امام رضاؑ کے ساتھ کس سن میں حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے ؟
ج :- ۴ ر سال اور کچھ مہینے کے تھے۔
س ۱۲۷ :- علی بن مہزیار کون تھے انکی قبر کہاں ہے ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- علی بن مہزیار امام ھادیؑ اور امام جوادؑ کے زمانے میں ایک فقیہ و مجتھد تھے اور انکی قبر اھواز میں ہے۔

س ۱۲۸ :- حضرت امام تقیؑ نے علی بن مہزیار کو زلزلہ سے محفوظ رہنے کے لئے کیا فرمایا؟

ج :- حضرت نے علی بن مہزیار سے فرمایا۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ روزہ رکھو اور اپنے لباس دھو کر زیب تن کرو اور پھر سب مل کر جمعہ کے دن دعا کرو۔ ہمیشہ زلزلہ سے محفوظ رہو گے۔

س ۱۲۹ :- حضرت امام تقیؑ کس حاکم کے حکم سے شہید کیے گئے اور زہر دینے والا کون تھا؟

ج :- حضرت کو معتصم عباسی کے حکم سے "ام الفضل" نے زہر دیا جو حضرت کی زوجہ تھیں۔

س ۱۳۰ :- حضرت امام تقیؑ کب اور کہاں شہید ہوئے؟

ج :- ماہ ذیقعدہ کے آخری مہینے ۲۲۰ھ شہر بغداد (عراق) میں شہید ہوئے۔

س ۱۳۱ :- حضرت امام تقیؑ کی قاتلہ کا کیا حال ہوا؟

ج :- وہ قاتلہ ایسی بیمار ہوئی کہ کسی قسم کا کوئی علاج اسکے کام نہ آسکا اور وہ لوگوں سے وہ بھیک مانگتے دنیا سے فنا ہو گئی۔

س ۱۳۲ :- حضرت امام تقیؑ کی قبر مطہر کہاں ہے؟

ج :- حضرتؑ کی قبر کاظمین (عراق) میں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام نقی علیہ السلام

س ۱۳۳:- حضرت امام نقیؑ کے معروف القاب اور کنیت کیا ہیں ؟

ج :- حضرت کے القاب۔ھادی۔ نقی اور کنیت ابوالحسن ہے۔

س ۱۳۴:- حضرت امام نقیؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت کے والد کا نام حضرت جوادؑ اور مادر گرامی کا نام سمانہؑ ہے۔

س ۱۳۵:- حضرت امام نقیؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے ؟

ج :- ۱۵/ ذی الحجہ ۲۱۲ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۳۶:- حضرت امام نقیؑ کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟

ج :- ۳۳/ سال۔

س ۱۳۷:-وہ کون امامؑ تھے کہ جب اہل مدینہ نے سنا کے متوکل کے سپاہی انکو مدینہ سے سامرہ لے جانے والے ہیں، تو سب کے سب گریہ کناں ہو گئے ؟

ج :- حضرت امام نقیؑ۔

س ۱۳۸:- متوکل عباسی کس سال مسند نیشن ہوا اور اس نے کس جگہ سکونت اختیار کی ؟

ج :- ۲۳۲ ہجری مسند نیشن ہوا اور سامرہ میں مقیم ہوا۔

س ۱۳۹:- حضرت امام نقیؑ کے زندگی کے دوران وہ کون شخص تھا جو دشمن اہل بیت مشہور تھا؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- متوکل، خلیفہ عباسی۔

س ۱۴۰ :- کس طرح قالین پر بنی ہوئی شیر کی تصویر خود زندہ شیر بن کر لوگوں کو نگل گئی؟

ج :- متوکل نے امامؑ کا قصد کرتے ہوئے اپنے دربار میں جادوگروں کو بلایا اور ان سے کہا کہ ایک ایسا شعبدہ امام نقیؑ کے سامنے پیش کرو کہ (معاذاللہ) امام شرمندہ ہوں۔ چناچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جبین امامت پر شکن آگئی، آپ نے قالین پر بنی شیر کی تصویر کو حکم دیا (قم فخذھٰذا) اٹھ اور ان شعبدہ بازوں کو نگل جا۔ وہ تصویر زندہ شیر بن کر قالین سے اٹھی اور سب کو نگل گئی۔

س ۱۴۱ :- متوکل اور اسکا ہمدم (فتح بن خاقان) کس کے ہاتھوں مارا گیا؟

ج :- متوکل کے فرزند کے ہاتھوں قتل ہوا۔

س ۱۴۲ :- حضرت امام نقیؑ کو کس نے زہر دیا اور اسوقت آپکی عمر مبارک کیا تھی؟

ج :- معتز اور معتمد عباسی کے ذریعے آپکو زہر دیا گیا اس وقت آپکی عمر مبارک ۴۱ر سال تھی۔

س ۱۴۳ :- حضرت امام نقیؑ کب اور کس جگہ شہید ہوئے؟

ج :- ۳رر جب المرجب ۲۵۴ھ ہجری سامرہ میں شہید ہوئے۔

س ۱۴۴ :- حضرت امام نقیؑ کی قبر مطہر کس جگہ ہے؟

ج :- شہر سامرّہ (عراق) میں۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

س ۱۴۵ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کا لقب اور کنیت کیا ہے ؟

ج :- حضرت کا لقب عسکری اور کنیت ابو محمدؑ ہے۔

س ۱۴۶ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت کے والد کا نام امام ھادیؑ اور والدہ کا نام سلیلؑ ہے۔

س ۱۴۷ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے ؟

ج :- ۸ / ربیع الثانی ۲۳۲ ہجری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۴۸ :- حضرت امام حسن عسکری کی مدت امامت کتنے سال تھی ؟

ج :- ۶ / سال۔

س ۱۴۹ :- حضرت امام حسن عسکریؑ نے اس شخص کو کیا جواب دیا جس نے سوال کیا مولا دین اسلام میں کیوں مرد کو میراث میں دو حصہ اور عورت کو ایک حصہ دینے کا حکم ہے ؟

ج :- حضرتؑ نے جواب میں فرمایا : عورت کے لئے جہاد، شوہر کا نفقہ اور مہر دینا واجب نہیں ہے، لیکن مرد پر یہ تمام افعال واجب ہیں لہٰذا عورت کو ایک حصہ اور مرد کو دو حصہ میراث ملتی ہے۔

س ۱۵۰ :- حضرت امام ھادیؑ و امام حسن عسکریؑ کے اس صحابی فقہ کا کیا نام ہے، جو حضرت کے دوست بھی تھے ؟

ج :- حضرت ابو ہاشم جعفری۔

Presented by www.ziaraat.com

س ۱۵۱ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کو متوکل نے کس جرم کے تحت سامرہ کے زندان میں مقید کرر کھا تھا؟

ج :- دفاع حق کے جرم میں۔

س ۱۵۲ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کے قاصد کا کیانام تھا؟

ج :- ابوازیان۔

س ۱۵۳ :- کیوں حضرت امام حسن عسکریؑ کے زمانے میں مسیحیوں کی دعا سے پانی برسا لیکن مسلمانوں کی دعا سے باران رحمت کا نزول نہ ہوا؟

ج :- جس وقت ایک مسیحی نے آکر دعا کیا اور خوب پانی برسا، لیکن مسلمانوں کی دعا سے کچھ نہ ہوا تو متوکل کو حضرت امام حسن عسکریؑ کی یاد آئی اور اس نے حضرتؑ کو بلایا۔ حضرتؑ نے یہ ماجرا سنا تو فرمایا اس کے انگلیوں کے درمیان جو کچھ ہے نکال لو۔ اور پھر اس سے کہو دعا کرے۔

چنانچہ جب دوبارہ اس نے دعا کی ایک قطرہ پانی نہ برسا۔ حضرتؑ نے پھر دو رکعت نماز ادا کی اور دعا مانگی باران رحمت کا نزول شروع ہو گیا۔ لوگوں نے اس مسیحی کے بارے میں امامؑ سے دریافت کیا، حضرتؑ نے فرمایا: اس کے ہاتھ میں کسی نبیؑ کے جسم کی ہڈی تھی اور جب بھی اس ہڈی کو زیر آسمان کوئی لائے گا، باران رحمت کا نزول ہو گا۔

س ۱۵۴ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کو کس نے شہید کیا اس وقت آپکی عمر کیا تھی؟

ج :- حضرت کو معتمد عباسی نے شہید کیا اور اس وقت آپکی عمر ۲۸ سال

Presented by www.ziaraat.com

تھی۔

س ۱۵۵ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کب اور کہاں شہید ہوئے ؟

ج :- ۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ ہجری شہر سامرہ میں۔

س ۱۵۶ :- حضرت امام حسن عسکریؑ کی قبر مطہر کہاں ہے ؟

ج :- سامرہ (عراق) میں۔

حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

س ۱۵۷ :- حضرت مہدیؑ کے معروف القاب کیا ہیں ؟

ج :- حضرت کے القاب۔ مہدی موعود۔ امام عصر۔ صاحب الزمان ۔بقیۃ اللہ خلف صالح۔ و قائم آل محمدؐ۔

س ۱۵۸ :- حضرت مہدیؑ کے والدین کا کیا نام ہے ؟

ج :- حضرت کے والد کا نام حضرت امام حسن عسکریؑ اور آپکی والدہ کا نام نرجسؑ خاتون ہے۔

س ۱۵۹ :- حضرت مہدیؑ کب اور کس مقام پر متولد ہوئے ؟

ج :- ۱۵ شعبان ۲۵۵ھ ہجری سامرہ میں پیدا ہوئے۔

س ۱۶۰ :- کیوں فقط امام مہدیؑ کو قائم کہتے ہیں ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- روایتوں کے مطابق حضرت مہدیؑ حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں سے بدلہ لینے کے لئے قیام کرینگے، اس لئے انھیں قائم کہتے ہیں۔

س ۱۶۱ :- کیوں امام مہدیؑ کو "مہدیؑ" کہتے ہیں ؟

ج :- حضرت امام صادقؑ نے فرمایا۔ حضرت مہدیؑ خداوند کی جانب سے ہر مبہم اور پوشیدہ مسئلہ میں ھدایت پاتے رہتے ہیں، اسلئے انھیں مہدی کہتے ہیں۔

س ۱۶۲ :- حضرت مہدیؑ نے کتنے سال اپنے والد ماجد کی کفالت میں پوشیدہ زندگی گزاری ؟

ج :- تقریبا ر ۵ ر سال۔

س ۱۶۳ :- حضرت مہدیؑ کو کب اور کس سن میں مقام امامت حاصل ہوئی ؟

ج :- ۲۶۰ھ ہجری تقریباً ۵ سال کی عمر میں آپ۔ مقام امامت پر جلوہ افروز ہوئے۔

س ۱۶۵ :- حضرت مہدیؑ کی غیبت صغریٰ کتنے سالوں تک چلتی رہی ؟

ج :- قول مشہور کے مطابق ۶۹ سال۔

س ۱۶۵ :- حضرت مہدیؑ کی غیبت کبریٰ کس سن میں شروع ہوئی ؟

ج :- ۳۲۹ھ میں۔

س ۱۶۶ :- حضرت مہدیؑ کے نائب خاص کون کون تھے ؟

ج :- ۱۔ عثمان بن سعید، ۲۔ محمد بن عثمان، ۳۔ حسین بن روح،

Presented by www.ziaraat.com

۴۔ علی بن محمد سیمری۔

س ۱۶۷ :- حضرت مہدیؑ کے نائب عام کون حضرات تھے ؟

ج :- حضرتؑ کے نائب عام۔ فقیہ جامع الشرائط (مرجع تقلید) ہیں، جو حضرت کی غیبت کبریٰ میں انکے نائب ہیں۔

س ۱۶۸ :- کیا عقیدہ مہدویت فقط شیعوں کا عقیدہ خاص ہے ؟

ج :- نہیں۔ بلکہ مذاہب اہلسنت کے بھی اکثر فرقہ مہدویت پر اعتقاد رکھتے ہیں۔ جیسے (مالکی۔ حنبلی۔ شافعی۔ حنفی)

س ۱۶۹ :- وہ کون شخص ہیں جو ۴۰ ربار پیدل مکہ گئے اور حضرت مہدیؑ کی زیارت سے مشرف ہوئے ؟

ج :- امیر اسحاق استر آبادی۔

س ۱۷۰ :- حضرت مہدیؑ کے ناصر و مددگار کی تعداد کیا ہوگی ؟

ج :- ۳۱۳۔ افراد۔

س ۱۷۱ :- حضرت پیغمبر اسلامؐ کی تین خصوصیت حضرت مہدیؑ میں موجود ہیں، وہ کون سی ہیں ؟

ج :- ۱۔ شمشیر کے ساتھ قیام کرنا۔

۲۔ خدا اور رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کرنا۔

۳۔ ظالم و جابر پر فتح و کامیابی حاصل کرنا۔

س ۱۷۲ :- وہ لوگ جنھوں نے غیبت کبریٰ میں حضرت مہدیؑ کی زیارت کی ہے انکے کیا نام ہیں ؟

Presented by www.ziaraat.com

ج :- ۱۔مقدس اردبیلی ،۲۔میر اسحاق استر آبادی ،۳۔میرزا محمد استر آبادی، ۴۔ محمد بن عیسٰی بحرینی۔

س ۱۷۳:- حضرت مہدیؑ کی مخصوص دعا کا کیا نام ہے ؟

ج :- دعاء عہد۔

س ۱۷۴:- حضرت مہدیؑ کی غیبت میں لوگوں کا کیا فریضہ ہے ؟

ج :- حضرتؑ کی غیبت میں لوگوں کو چاہئے۔ ہمیشہ حضرتؑ کی یاد میں غمگین رہیں جیسا کہ دعائے ندبہ میں موجود ہے "اے ہمارے مولا و آقا یہ ہمارے لئے بہت سخت ہے کہ تمام خلق کو دیکھیں مگر تجھے نہ دیکھ سکیں۔"

س ۱۷۵:- حضرت مہدیؑ کے ظہور کی پہلی علامت کیا ہے ؟

ج :- سورج کا مغرب سے طلوع ہونا۔

س ۱۷۶:- حضرت مہدیؑ کیا کوئی جدید دین لیکر ظہور کرینگے ؟

ج :- نہیں۔ بلکہ اسلام کو تقویت دینگے۔

س ۱۷۷:- حضرت مہدیؑ کے زمانے میں کون لوگ زمین کے وارث ہونگے ؟

ج :- وہ افراد جو محروم اور ضعیف ہیں (جیسا کہ قرآن میں موجود ہے)۔

☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com